

بادشاہ بننا چاہتے ہو تو ولی

(یعنی ترجمہ اُردو کتاب)

سِرِّ الْعَالَمِیْنَ وَ کُفِّ السَّیِّئَاتِ

(اللقب بہ)

سُرِّ الْمَكْنُونِ

عبد الرزاق سبکی دادر

# فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۲۴	ستاروں کا سبب علم وراثی	۲۴	۱
۲۵	گفتگو کا بیان	۳	۲
۲۶	دنیا کا وجود	۴	۳
۲۷	شریبوں مریوں کا بیان	۹	۴
۲۸	کھانے پینے کے مسائل	۱۰	۵
۲۹	انسانی تہذیب	۱۱	۶
۳۰	نبوت و رسالت	۱۲	۷
۳۱	خدا کا ذکر	۱۴	۸
۳۲	نفس کا تہاد کیسے ہو	۱۹	۹
۳۳	خدا اور اولیا میں نیت	۲۰	۱۰
۳۴	شوق اور کاشف کی حالت	۲۲	۱۱
۳۵	وفا و نصیحت	۲۳	۱۲
۳۶	علم اور عمل	۲۵	۱۳
۳۷	اسلام کے عجائبات	۲۷	۱۴
۳۸	بلند عزائم بہترین ہیں	۳۸	۱۵
۳۹	ابن سیناء اسلامی حدود	۳۹	۱۶
۴۰	دل میں دنیا کی ہمت کم کرنا	۴۰	۱۷
۴۱	موت و روح اور فنا کا مقام	۴۱	۱۸
۴۲	موت اور روح قبض کرنے کا عمل	۴۲	۱۹
۴۳	روح کی قیادتیں	۴۳	۲۰
۴۴	روح کی قیادتیں	۴۴	۲۱
۴۵	روح کی قیادتیں	۴۵	۲۲
۴۶	روح کی قیادتیں	۴۶	۲۳
۴۷	روح کی قیادتیں	۴۷	۲۴
۴۸	روح کی قیادتیں	۴۸	۲۵
۴۹	روح کی قیادتیں	۴۹	۲۶
۵۰	روح کی قیادتیں	۵۰	۲۷
۵۱	روح کی قیادتیں	۵۱	۲۸
۵۲	روح کی قیادتیں	۵۲	۲۹
۵۳	روح کی قیادتیں	۵۳	۳۰
۵۴	روح کی قیادتیں	۵۴	۳۱
۵۵	روح کی قیادتیں	۵۵	۳۲
۵۶	روح کی قیادتیں	۵۶	۳۳
۵۷	روح کی قیادتیں	۵۷	۳۴
۵۸	روح کی قیادتیں	۵۸	۳۵
۵۹	روح کی قیادتیں	۵۹	۳۶
۶۰	روح کی قیادتیں	۶۰	۳۷
۶۱	روح کی قیادتیں	۶۱	۳۸
۶۲	روح کی قیادتیں	۶۲	۳۹
۶۳	روح کی قیادتیں	۶۳	۴۰
۶۴	روح کی قیادتیں	۶۴	۴۱
۶۵	روح کی قیادتیں	۶۵	۴۲
۶۶	روح کی قیادتیں	۶۶	۴۳
۶۷	روح کی قیادتیں	۶۷	۴۴
۶۸	روح کی قیادتیں	۶۸	۴۵
۶۹	روح کی قیادتیں	۶۹	۴۶
۷۰	روح کی قیادتیں	۷۰	۴۷
۷۱	روح کی قیادتیں	۷۱	۴۸
۷۲	روح کی قیادتیں	۷۲	۴۹
۷۳	روح کی قیادتیں	۷۳	۵۰
۷۴	روح کی قیادتیں	۷۴	۵۱
۷۵	روح کی قیادتیں	۷۵	۵۲
۷۶	روح کی قیادتیں	۷۶	۵۳
۷۷	روح کی قیادتیں	۷۷	۵۴
۷۸	روح کی قیادتیں	۷۸	۵۵
۷۹	روح کی قیادتیں	۷۹	۵۶
۸۰	روح کی قیادتیں	۸۰	۵۷
۸۱	روح کی قیادتیں	۸۱	۵۸
۸۲	روح کی قیادتیں	۸۲	۵۹
۸۳	روح کی قیادتیں	۸۳	۶۰
۸۴	روح کی قیادتیں	۸۴	۶۱
۸۵	روح کی قیادتیں	۸۵	۶۲
۸۶	روح کی قیادتیں	۸۶	۶۳
۸۷	روح کی قیادتیں	۸۷	۶۴
۸۸	روح کی قیادتیں	۸۸	۶۵
۸۹	روح کی قیادتیں	۸۹	۶۶
۹۰	روح کی قیادتیں	۹۰	۶۷
۹۱	روح کی قیادتیں	۹۱	۶۸
۹۲	روح کی قیادتیں	۹۲	۶۹
۹۳	روح کی قیادتیں	۹۳	۷۰
۹۴	روح کی قیادتیں	۹۴	۷۱
۹۵	روح کی قیادتیں	۹۵	۷۲
۹۶	روح کی قیادتیں	۹۶	۷۳
۹۷	روح کی قیادتیں	۹۷	۷۴
۹۸	روح کی قیادتیں	۹۸	۷۵
۹۹	روح کی قیادتیں	۹۹	۷۶
۱۰۰	روح کی قیادتیں	۱۰۰	۷۷



فرہ پر پہلہ ہو گا۔ پھر ذوق و تفریق کی ماں ان کو زمین اہل میں ملے گی اور کسی اچھا سال پہلے کی تھی  
پھر ذوق و تفریق نے تین خواب ایسے دیکھے جو خاص ماں کے کام کی دلیل اور ان کی سعادت کے  
گواہ تھے۔ پہلا خواب یہ دیکھا کہ زمین مثل روٹی کے ہے اور انہوں نے اس کو کھا لیا ہے۔ اور  
دوسرا خواب یہ دیکھا کہ سمندر کو انہوں نے پی لیا ہے اور اس کی کچھ ٹھک کھا لیا ہے۔ اور تیسرا  
یہ دیکھا کہ آسمان میں چڑھے اور ستاروں کو توڑ کر زمین پر پھینک دیا ہے اور سورج پر بیٹھ  
کر مافک پریشان ہو گیا ہے۔ پھر جب ذوق و تفریق کی حضرت خضر سے ملاقات ہوئی اور خواب  
اہل کا انہوں نے ان کو ٹہری مبارک باد اور عظیم الشان سلطنت کے حاصل ہونے کا  
دی اور کہا کہ ایک نبی اور ایک حکیم ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیں گے اسی طرح اگر تم خیال سے  
دیکھو تو بہت سی اسی قسم کی مثالیں گزر چکی ہیں اس واسطے تم کو لازم ہے کہ بلند تہمتی کے پرزہ  
پر سوچو کہ اس سلطنت حاصل کروا کر اس کی کیا تمہارے پاس موجود ہو جائے اور ایسے کچھ  
اور صاحب علم و فضل دوست تمہارے اس مجمع ہوں جو تمہارا ناز کسی کے سامنے فاش نہ ہو  
اس کتاب سے پہلے کے اسرار سے بخوبی واقف ہوں اور نہ کسی علم کیا کے واقف کو بھی پانا  
دوست غلام و مستعد نگ ہا کر وہ یہ کہ اس طرح کو جو نہ لائے اور اگر ایسے دوست میرا  
ہوں وہ میری خدمت تمہارا کو دے اور مال بھی پاس رکھتے جو پس تم کو چاہیے کہ خواب  
فصل حاصل ہو اور ایک گوشہ خلوت اختیار کر کے زہد تقویٰ کے راستے پر چلو اور شاگرد  
کو تہذیب و تربیت کو استاد تہذیبین کرنا شروع کرو اور اہل جہاں تک ہو سکے ان کی تعلیم  
کے لئے نہ ملے میں کوشش کرو۔ اور وقتاً فوقتاً امتحان بھی ان کے سامنے ظاہر کرو تاکہ پتہ  
لگ سکے وہ تمہارے مستعد و غلام ہے نہ فرد ہو جائیں اور اصلاح و تقویٰ لکھتے کہ کو  
تعلیم کو اور اپنی غفلت و غلطی نہ کہتے ان کے عمل میں خوب بٹھاؤ۔ پھر جب وہ لوگ اپنی  
کو خوب دیکھیں تب ان کو کہو کہ یہ امتحان و فتنہ و فحور اور اپنے دشمن بادشاہ اسلام کو  
ستم و ظلم کی نگرانی کرو اور ان کے فتنے و فحور سے بچاؤ وقتاً فوقتاً سمجھاؤ کہ وہ اہل ملکات  
ہیں۔





کے برخلاف مظلوم کی رحمت اور اس کے دل کی مدد و نصرت کامل و عالی ہوتی ہے۔ جیسے کہ ان  
 ظالمی کے وقت اہل فتن کی مدد و روان کی مدد خواہش کا اثر آستان پر تھا ہوتا ہے۔ اور نیز  
 یہ ہے کہ یہ سلطان محمود کی سلطنت میں نے اپنا ایک اہلی ہندوستان کے واسطے کہ  
 یہ بات مدافعت کرنے بھیجا کہ باوجود اس بات کے کہ تم لوگ مسکوحہ صانع اور رسولوں کی مکتوب  
 کرنے والے ہو پھر تمہاری عرض اس قدر دماڑ کھوں ہوتی ہیں۔ اور ہم لوگ باوجود کہ غلام  
 پر ایمان رکھنے والے اور رسولوں کی تعظیم کرنے والے ہیں۔ اور ہماری عرض چھوٹی ہوتی  
 ہیں اس کا اسباب ہے۔ مگر بعد نے سلطان کے لٹھی سے کہا کہ میں تم کو اس بات کا جواب  
 دیتا ہوں کہ یہ پھلدار و رفت جو تمہارا سامنے ہے خود خود گر پڑے گا۔ پھر لٹھی کو ایک مکان میں فوجوں  
 کے کہ بت بھی حرج سے ان کی دعوت اور مہال کا حکم دیا اب لٹھی صاحب انکیز میں کی کہ  
 ہاں ہے کہ رفت گرتا ہے جو میں جو ہلے کر واپس جاؤں اور خدا کرے کہ جلدی یہ رفت  
 گئے پھر خوشی ہی دن گزرتے تھے ہوا ایک روز اس رفت کے گرنے کا دن آئی اور لوگ  
 دھڑکتے ہوئے اس رفت کے پاس گئے۔ تاہم غنائب بھی تھے اب لٹھی صاحب بھی تشریف  
 لے گئے جس وقت اس نے لٹھی کو دیکھا کہا اس باب تشریف لے جائیے آپ کا یہی جواب ہے  
 کہ رفت گرا اپنے سلطان سے کہنا کہ جب تک شخص کی رحمت نے پھلدار رفت کو گرا  
 تو پھر خدا کا ایک رحمت کی رحمت غلاموں کے قلع و قمع میں کیوں دیکھ کر بھی  
 غلاموں کی مدد کے اور یہ ہو جاتی ہے۔

بعض قدیم کتابوں میں درج ہے کہ فرافرا تا ہے اگر میں ظالم سے جلد دوں تو میں خود غلام  
 اور بعض آئینہ درج ہے کہ فرافرا تا ہے اس شخص کی بددعا سے دوسری کچھ سوسوں  
 سلطان نہیں ہے۔

اور اے صاحب سلطنت تم کو معلوم ہو کہ بدل کرنا اور بوقت غرور تو لوگوں کے دہلیز

ایک رحمت نام کے واسطے دشمنوں کو قتل کرنا اور رسول دینا از غمی کرنا اور افسانہ لکھنا  
 یہ سب کچھ نہایت ہی عجیب و غریب ہے۔ کیونکہ بادشاہ نہیں  
 ہے کہ اس کے واسطے دشمنوں کو قتل کرنا اور رسول دینا از غمی کرنا اور افسانہ لکھنا



کوئی دشمن نہ حملہ کر سکے اور میری گشت سے نازغ ہو کر اپنے دل ان عام میں نہ چل سکے اور  
 لیصل کرو۔ اور خطہ خطہ کے جواب لکھو اور انہیں سے گفتگو کرو اور دیوان عام میں  
 سامنے لوگوں کی دو صفیں دائیں اور بائیں بٹھاؤ اور بیچ کا میدان کھلا رکھو کہ اگر کوئی ظالم  
 یا دشمن دیر و تباہی نظر سے پوشیدہ نہ رہے اور جس شخص پر تم کو شبہ ہو کہ اس کے حال کو  
 خوب دریافت کرو اور ایسے شخص کو اپنی خدمت میں نہ رکھو جس کے حال سے تم واقف نہ ہو۔  
 بلکہ ایسے شخص سے خدمت لو جس کی نیک نیتی تم کو معلوم ہو یا کوئی مختبر شخص اس کا ضمانت  
 ہو۔ یادہ شخص تیار و مستعد ہو۔ اور ایک گروہ اہل علم و فضل اور قویہ کاروں اور متقی بزرگ  
 اور اہل دین کے ساتھ رہو۔ بالکل اور غافل لوگوں سے بالکل پرہیز کرتا رہو۔  
 کیونکہ جو شخص اپنی ہمت پر مین نہ ہو گا۔ وہ دوسرے کے حق میں کیا امانت دے کرے گا۔  
 ہر طرح کے وقت سے پہلے دیوان عام سے اٹھ کر محل میں جاؤ اور لشکر کے واسطے کرنا  
 عسکر کے کھانے کو اور اپنے اقربا اور عزیزوں کو بلو کر ان کے ساتھ دست و پنہان پر کھانا  
 کھاؤ۔ عساکر کے واسطے کھانا بہت اچھا بنو تا چاہیے اور سب میدانیں کو اس کی نظر  
 میں سے گزرے کہ نا چاہیے ہر جو لوگ کھانا کئے ہوں ان کو قلعے کھانے چاہییں۔ ہر خوشن  
 و خوشن کھانے وہ بھی قلعہ کھانے جب سب طرح سے اطمینان ہو جائے اس وقت اپنے  
 کو توڑ دینا چاہیے اور ساتھ ساتھ اس واسطے ہے کہ شہر بارہن زاد اور اسباب کھانے سے رگڑا  
 اور سالانہ شہر آباد کیا جائے اور دیوانہ دی۔ اور حضور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی  
 کی دست میں نہ ہو کہ کھانا کھا۔ اور انہوں نے میری کوزہ کو زبرد کے حضرت عمرؓ کو اس کے  
 ساتھ شہید کیا۔ اور صدائے امن میں ہم نے بلو کر کوزہ کو زبرد کے حضرت امیر المومنین علیؓ  
 کے پاس کے ہو مبارک گونہ بنی کیا۔ اور اس سے آپ کی شہادت ہوئی اور حفاظت ہوئی  
 اور کعبہ طیبہ کے خزانہ حضرت امام حسن علیہ السلام کو زبرد دیکر شہید کیا۔ اور کئی  
 غزائے کاشاسوں میں سے تھا جو مانہ لکھے ہوئے ہیں واسطے ہوئے رہے آج کے  
 کو۔

جہاں تک کرائی بھوئی کا رد مال بھی بہت احتیاط سے رکھے اور اپنی سلطنت میں اور دنیا کے غیر ملک میں بھی خبروں کو مختلف لباسوں اور طرز و روش کے ساتھ ردوار کرے تاکہ قسم کی خبریں ہر ملک سے ان کو پہنچتی رہیں مثلاً کوئی فرعون بنا ہوا ہے کوئی فقیر ہے کوئی دکاندار ہے کوئی سوداگر ہے۔

ناموں پر شید مہاسی کے پاس بہت سے جزیات تھے۔ جو تمام ممالک دنیا سے اُس کو خبریں پہنچا کر تے تھے اور کل بادشاہوں کے کا یہی طریقہ ہے۔

تیسرا مقالہ بادشاہ کو چاہیے کہ پہلے نصف شب میں قافلے مہات اور پوشیدہ واقعات سننے کے واسطے بیدار رہے اور قدیم دن کو دوپہر کے وقت سو رہے کیونکہ اس سے رات کے جاگنے پر بہت بڑی مدد ملتی ہے۔ اور اغراض میں سو رہنے کو پہلی رات میں جاگنے کا تسکین ملتی رہتی ہے۔ اور صبح سے جلد فارغ ہو جانا بہت بہتر ہے۔ اور سوانح مزاج کے کسی شریعت کا استعمال رکھنا بھی ضروری ہے۔ بادشاہ کو یہ بیت نہایت ضروری ہے کہ اپنے متعلق غلطیوں کے جواب یا غلطیوں کا معافی ہو۔ لکھو اسے ایک نظر۔ یہی انکلاہ ہو کر لیا کرتے۔ کیونکہ کاتب کی بعض غلطیوں سے سخت تباہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ دیگر حضرت شہنشاہ شہزاد کا قادیان میں بلی کی صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوا۔ اسی قسم کی غلطی تمامہ وقت بہت مشہور اور کتب میں موجود ہے۔

بادشاہ کو لازم ہے کہ کسی کو بھی یا مہم کو اپنی بیوی پر فضیلت نہ دے کیونکہ اس سے ملک میں جھگڑتی ہے۔ اور تیمور کا ہر جواب اور نیز قیام میں کسی اپنے یا بیگانے کا اس دماغ نہ کرے۔ بلکہ اپنی ذات کو بالکل تنہا رکھے کہ کوئی اس کا نہیں ہے۔ یہی اس شعر ہے:   
 قلوا لذلک الکفان ولیلۃ ہنک کما یرکبوا کلاکوا لذلک لیلۃ ترجیبہ  
 اور عروس کے باپ کے دست آئینا میں ان کے واسطے تواضع اور خوش اخلاقی سے پیش کرتے مگر وہ غیب و نقیبوں اور اپنے اپنے ان دوستوں سے بھی جو سلطنت حاصل ہونے سے پہلے ہی تسلیم اور دست آئینا کے معنوں میں کہ اسے اللہ عظیم کے عطا کردہ مبارک



ماشاء اللہ کہنے ایک روز میں کہ آپ ایک یہودی عورت کے واسطے کیوں لکھتے ہو تو میں  
 فرمایا یہ عورت بعد بکھر کے وقت سے ہمارے پاس آتی ہے یعنی ظہور اسلام سے پہلے  
 ات ضرور کے لغاتِ ملاق سے ہے بادشاہ کو بھی اپنے اخلاق ایسے ہی رکھنے چاہیے  
 لَا تَحْقُقُ فِي بَيْتِ شَرِيكَ لَمْ يَكُنْهَا أَجْبَتْ فَبَقَالِ إِنَّكَ عَسَاوِي  
 یہ جو تھا مقالہ (ترتیبِ خلافت کے بیان میں)

خلافت نص کے ساتھ ثابت ہے اور دلیل اس کی یہ آیت ہے۔ قُلْ لِّتُخَلِّفُوا مِنْ  
 الْأَوَّلِينَ سُبْحَانَ الَّذِي قَوْمُ آدَمَ نَبِيٍّ شَيْدِي لَعَنَّا وَنُهْمُ وَأُولَئِينَ قَوْمِ آدَمَ  
 يُؤْكَلُونَ لَعَنَّا وَنُهْمُ قَوْمِ آدَمَ لَعَنَّا وَنُهْمُ قَوْمِ آدَمَ لَعَنَّا وَنُهْمُ قَوْمِ آدَمَ  
 عرب کے ان لوگوں سے جو مجھے پہنے دے میں کہہ دو کہ منقریب تم ایک خوف ناک قوم کے  
 متا کی طرف جانے والے ہیں سے تم رو باد مسلح کر لیں۔ پس اگر تم نے اس حکم کے مجاہد  
 میں دمت کی تو خدا تم کو مہالیب دے گا۔ اور اگر تم نے اسی طرح بیٹھ بیٹھ کر  
 پہلے میرے بہت دور تم کو کشت لگا دینا چاہیے گا۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف بلا بیٹھ کر  
 نے کی بات قبول کی اور میں مفسرین اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں۔ ہذا اسرارِ حق  
 لایحتمل یعنی صغیر نے اپنی ایک یہودی سے پوشیدہ بات کہی۔

صوف میں یہ مضمون حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا کہ اے عیسیٰ تمہارا باپ میرے بعد  
 ظہور ہوا اور ایک عورت نے آپ سے مرض کیا کہ جب ہم آپ کو روپا دیں تو کس کے ہاں  
 میں نے یہ کہہ سنا کہ انہوں نے فرمایا۔ اور نہ ابو بکر نے مضمون کی حیات میں مسلمانوں  
 کو اس کی خبر دی کہ اس وقت ہے کہ تو ان لوگوں کے سامنے ہے جو نص سے اس کو بدلت  
 اتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ کہتے ہیں کہ اگر حضرت علی پہلے طیف ہوتے تو ان

...pdf  
 FREE AMLIYAAT BOOKS  
 groups/freeamliyatbooks  
 www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks



مسیحی ملکہ و آلہ و سلم کے آفر لا نبیاً ہونے سے آپ کی شان میں فرق نہیں آیا ان کے بعد نبی انیس نے حکمت سے حکومت لے لی۔ ان سے بڑھ کر ہزار ہا سیلوں نے چھین لیں۔ پس اسے سلطنت کے طالب اپنا سامان درست کر اور اپنی حالت کو درست کرنا اور محل فروغ کر اور میر کے ساتھ کام لے اور لوگوں کو اپنی طرف منجذب کر اور جہاں تک جو سکے صلاحیت سے کام لے۔

### پانچواں مقالہ (امور سلطنت کی ترتیب و تدبیر)

جب تم سلطنت پر قابض ہو جاؤ اور مال و خزانہ کثرت کے ساتھ تمہارے تصرف میں آئے تب تم لوگوں سے اپنی اطاعت پر بیعت اور مہر و نذرانہ لے لو اور خوش بیان لوگوں کو مقرر کرو کہ لوگوں کے سامنے تمہارا احاطت کے وعظ کہیں اور ان کے دلوں کو تمہاری طرف راغب بنائیں شرعاً و عفت و یا حاکم و اعظم ہا۔ فَاِنْ حَكَمْتَ حَافِظَةً سَكُونًا

وَلَا تَعْلَقْ سَرِيَّةً اَوْ حَسَنَ قَوْمًا كَمَا تَذَرِي السُّكُونُ مَتَى تَكُونُ

اور بہت بدنامی سلطنت میں رہتے ہو اور یہی تیار کرنا کہ ضرورت کے وقت تم کو یمن پر سے گھبراہٹ آسان ہو اور اگر تم کسی نذر و نذرانہ کی طرح طرح کے مسالوں کے ساتھ اس کا علاج کرنا ہو تب سے آفرودہ دل دینا ہے اور تم کو یہ بھی ضروری ہے کہ لشکر کا تعداد اور رعایا کی مردم شماری خوب معلوم رکھو اور آمد و خرچ کا حساب سب تم کو معلوم رہنا چاہیے اور سال میں تین بار لشکر سے قیام کی مشق کرو اور چار سو سپاہی بڑے مہربان اور خیر خواہ اپنی اطاعت میں رکھو اور اگر جنگ کا ارادہ ہو تو اپنے لشکر کو خوب سکون سے جو کرنا کہ کو دوا و دوا و دوا جنگ میں دشمن کے مقابل جاؤ تو اپنے لشکر کی صفیں ایسی ترتیب سے باندھو کہ ایک صف کے پیچھے دوسری ہو اور اپنے خاص خاص سپاہیوں کو حکم کرو کہ تمہارے لشکر کی جو صف شکست کو کر رہا ہے اس کو توڑ دینا سے قبل کریں اور تم خود کسی ہندوئے کھڑے ہو کر جنگ کا معائنہ کرو اور تمہارا سپاہی اپنے واسطے نہایت عمدہ گھوڑے اور بہادر سپاہی تیار کرو اور یہ یہ

رکھ کر جو شخص بڑا میں تمہارے ساتھ دھوکا کرے گا۔ وہ آخر میں بھی دھوکا دے گا اور تمہارا دل  
 لینے لے گا تمہارے ساتھ رہنا چاہیے۔ اور اگر مناسب سمجھو تو ایک لائق شخص میں سے کسی کو رکھو اور  
 ایک سکے بہادر سپاہیوں کا کسی پوشیدہ جاکہیں گا وہ میں بھیجا دوں گا جس وقت تمہارے  
 سکے میں کمزوری پیدا ہو تو دشمن کو اپنے پیچھے لگا کر اس موقع پر لانا جہاں تمہارا دل پوشیدہ ہو  
 اور اپنے لشکر کی ایک خاص طاقت مقرر کر دو گا کہ آپس میں برائے دو سر کو پہچان لے اور کسی قاتل  
 کے نام و کرنے سے بادل نہ ہو۔ اور یہ نہ خیال کرو کہ لشکر کو تکلیف ہوگی بلکہ نہ فریق کئے نہ جوڑ  
 اور اپنی مقتولوں کا قصاص لینے میں کمی نہ کرو۔ جیسا کہ ذوالقرنین نے دارا کے جنگ میں کیا تھا۔  
 کہ ان کو میں قدر تک کیا کہ وہ بادل ہو کر رحمت بار بیٹھے۔ پھر ان کو خوب قتل کیا۔ اور تمہارے  
 قتل کرنے میں ہرگز کمی نہ کرو اور آمدنی کے دفتروں کو دیکھ کر جس میں مناسب سمجھو کمی کرنا  
 کہ اور تم کو جنگ کرنے والوں کا قہر ہو نا بھی ضروری ہے جو سپاہی بہادری ظاہر کرے۔ اور  
 بہت سے دشمنوں کو عرض قتل میں لائے۔ اس کو اس قدر انعام دینا چاہیے کہ وہ خوش ہو  
 جائے۔ اور جو ملہ نہ بادل ہو اللہ کی عزت میں ہے اور اپنے خزانوں کی حالت سے بھی کم کو قہر  
 نہ لائے کہ اس قدر رقم زلفے میں برسی اور کس قدر کم ہوئی۔ اور اگر تم کو شادی کی ضرورت  
 ہو تو ایسی عورت تلاش کرو تو مال و جمال اور دین و نسب سب باتیں رکھتی ہو۔ اور اشارہ  
 علیہ السلام نے امر مروج میں دین کی بہت تاکید فرمائی ہے۔

جس ارشاد مگر فرمیں ہیں وہ شاہان تمام بادشاہ کے ہے اس بات کو یاد رکھو اور قلوب  
 کے میں قدر سامان کی ضرورت ہو اس کے بتیا کر لے میں بہت چستی سے کوشش کرو  
 کیونکہ تم کو کچھ خبر نہیں کہ تمہاری اس کامیابی کے بعد کیا صورت ظاہر ہو اور وہ یا غصہ یا شکر  
 میں جہاں استعمال کرو کہ سپاہ میں باہم جنگ طائف نہ ہونے پائے۔ جو ہر نوی فتنہ اور فساد  
 اور سببوں میں نہ تو اندازوں کے دخل کہتے ہیں ان کے سفروں میں غلامی میں چڑھا  
 دیا تاکہ ایک طرف نہ ہوں کیسے اس بات سے کہہ دو کہ تمہارے ملک میں جو خط  
 کے پاس ہے وہ وقت اور جگہ کے ساتھ ہے۔ اور تمہیں کیونکہ جو تمہاری

محمود نے زراعت محمودی ہے اگر انہوں نے مغربی اور سامان زراعت نہ ہونے کی سبب سے محمودی ہے تب کو ان کی املاؤں کرنی چاہیے اور اگر ان پر کسی نے ظلم کیا ہے تب ان کی تب ان کی داد کی کرو جیسا کہ یہ سچا ہے

کے ایک راجہ کالوں ہے کہ میں گاؤں میں زیادہ مرہٹوں دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہوں  
کیونکہ ان سے آبادی کی ملامت معلوم ہوتی ہے اور زیادہ کثرت کے ساتھ عورت پرہیزگار  
دینے والوں کو دیکھ کر بھی تمگیں ہوتا ہوں کیونکہ اس سے فساد کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ذوالقرنین  
اپنی تمام رعایا کی مردم شماری کرتے تھے اور جب کوئی عورت دودھ کی پٹیاں ان کے پاس  
سے گزرتی تو اس کو دیکھتی مگر اس میں چکنائی پاتے تو خوش ہوتے اور اگر نہ پاتے تو یمن  
ہوتے اور کہتے تھے میں کاشتکار کی مثال نہیں پاتا ہوں اس کا مطلب یہ ہے کہ اس  
کے بنیاد کاشتکاری پر ہے اگر کاشتکار نہ رہیں گے تو سلطنت کے خزانے میں یہ اصل  
ہوگا اور لشکر اور اہل کاروں کی تنخواہ کہاں سے تقسیم ہوگی بغرض کہ ساری سلطنت  
کاشتکاری پر منحصر ہے۔ اور جب متعین طعام کو تنہا ہی کر سکتا ہو تو ضرور کر دے۔

اشیاء کی برطرفی ہے۔ اور جب سمیر طاعان الغریب علی کرسکا جو لوہور در درے۔  
ہمیں ماسی تجبیاریوں اور دیگر آلات حرب اور نیمہ اور فراہ و غیرہ کو تھوڑ  
درمہ کے بعد تبدیل کر لیتا تھا اور اپنے دار و فرما طویل سے کہتا تھا کہ کل اصطلح کی چیزوں  
کو اسی طرح تبدیل کیا جائے جیسے کہ ماسی گھاسی تبدیل کرتے ہو۔

۲۔ مسامحہ (ترتیب حکام کے بیان میں)

حاکم اپنے نفس کو خانا پاتا ہے۔ جو رمایا کے ساتھ تفتیق مہربان منتظم ہدایت و اوتار  
ہوا اور اس قدر کم اس کے سپرد نہ کیے جائیں جو اس کی طاقت سے باہر ہوں اور تنخواہ اس کی  
مقبول منظور کرنی چاہیے ایسے اپنے لشکر کو بھی ہیٹ بھر کر کھانا دے اور اگر کسی دولت  
نادر مند ہونے کا موقع ہو کر اپنے لشکر کو نہایت ترتیب کے ساتھ قلعہ کی حفاظت پر  
مقرر کرے اور قلعہ کی فہمیل کو سنبھالے ہی سے درست کرے اور سپہ سالاروں کو جو تائب تہ

FREE AMLIYAAT BOOKS pdf  
facebook.com/groups/freeamilyatbooks/



کو ہر جان کر کے گے اور جب تم مردم ہو گے تو وہ تم کو نفع دیں گے۔ صفت ملی یا اسلام آ رہا ہے۔  
 وَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَا فَيُفْسِدَ عَنْكُمْ آلَاكُمْ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ  
 یعنی جہاں کی محبت میں نہ رہو اور اپنے آپ کو اس سے بھاگو کیونکہ محبت سے جہاںوں  
 نے حکیموں سے بھال چارہ کر کے ان کو دھکا دیا ہے۔

بادشاہ کو چاہیے کہ زیادہ لوگوں کو اپنا متبعین نہ بنائے۔ اور نفسی مذاق بالکل چھوڑ  
 دے سبب اور فساد کا باعث ٹوٹنے اور زبردستی نہایت قابل اور عالم بقدر کمال شرف نفس کے  
 مرتبہ اور حریت سے واقف ہونا چاہیے۔ جو ہر شخص کے ساتھ اس کی عزت اور قابلیت کے  
 موافق سلوک کرے۔ اور ہماری نفس کی خوش لباسی کچھ عزت نہیں رکھتی نقل ہے کہ بھولوں  
 وانا ایک روز دارون رشید کے دربار میں آئے اور مہربان لوگ جو تیل آلتے تھے وہاں  
 بیٹھ گئے اور رشید نے ان سے کہا کہ یہاں صدر مجلس میں تشریف رکھئے بھولوں نے کہا  
 محمد / آنا ہونے والے ہے اس کا صدر کہاں ہے اور پھر شہر پر سے۔

كُلُّ رُحْلَةٍ قَارِضٌ بِصَفِّ الْبَيْتِ ۚ وَلَا تَطْلُبْ حِمْدًا رَافِعًا لِّلْكَفَالِ  
 بَلَادُكُمْ كَذَتْ بِلَادُكُمْ ۚ  
 یعنی جو کہ چاہیے کہ ایک معمول شخص بنے اور جوتیوں کی صف میں بیٹھنے کے ساتھ اپنی  
 ہمہ جہت اور ہر حال حاصل کئے صدر ہر نہ دکھائی کرے پھر اگر بغیر کمال کے صدر ہر جہت میں تو بیٹھا تو  
 ہر صدر ہر جہت کو تو نے جوتیوں کی صف بناو بادشاہی کے ہوا رات میں سے۔ یہی ایک بات  
 ہے کہ بادشاہ ایک خاص کما اپنے واسطے پسند کرے جیسا کہ ناموں عباسی نے اپنے واسطے  
 ایک کما آجہ کیا تھا جس کا نام امونہ تھا۔ ایسے مطلب مراقب کے کہانے کا نام ہیلیہ تھا اور  
 تھا کہ ہر ہر اور زلہ یہ کثرت کھاتے تھے اور گوشت کو دلو اتے نہ تھے بلکہ صرف کماں تار  
 کو کھاتے تھے۔ ابو طالب مکی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ اپنے  
 فرما میں نے جو اہل سے قوت جماعی کے ضعف کی شکایت کی انہوں نے پھر کما نہ و  
 کہ جس کے سبب سے میں اپنی پشت پر قوت پاتا ہوں اور حضرت سکندر نے فرعون  
 کو کھاتے تھے۔



۱۰۔ سب غلبہ صغرا کے ذوق و شوق کی مثال میں درود ہوا تب انہوں نے مرکز تک نہیں  
نہیں کیا اس سے نہ ہی مثال کو تکس میں گئی۔

بادشاہ کے واسطے درمیانے درجہ کے اٹے کی روٹی پٹنی چاہیے کیونکہ میٹھا روٹی پر  
بہم یوقی ہے اور کمزور معده کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اور موٹے اٹے کی روٹی ضعیف  
معده اور طبعی مزاج کو مفید ہے۔

ساتواں مقالہ (حاشیہ دولت کی ترتیب میں)

فرار کے واسطے ضروری ہے کہ پاکیزہ اور صاف طبیعت ہر چیز کو مستحضر رکھنے والا اور  
توہی شخص ہو اور کھانے اور میوہ جات اور تزکیوں کی ترتیب اور دسترخون پر لگانے  
سے خوب واقف ہو اور وہی باتیں باورچی اور آب و بارک کے واسطے ضروری ہیں اور آب و  
خار میں سو بانی اور ہر قسم کے شربت و غیرہ موجود رکھنے چاہئیں۔ اور کھینچ کا نہار نہ چینا  
بہت اہم ہے کھانا اس سے سہم ہوتا اور ہندو کو توت ہوتا ہے۔ مگر عمدہ میں نفع پیدا کرتا ہے  
بلو شاہوں کو کھانے پینے میں اہل تصوف کے آداب اختیار کرنے چاہئیں حضرت مولانا  
عبدالوہاب نے بلو شاہوں کے تکرار طریقہ کو چھوڑ کر اہل تصوف کا طریقہ اختیار کیا تھا۔ اور  
کشمی حلیہ کے ساتھ کھانا شوق کرتے تھے کھانے کے وقت جو خدمت کار اور کباب دار ہوں  
اور نہایت بہت اور چاک اور دھواں ہونے چاہئیں۔ اور رشک کے سپاہی بھی ایسے ہی  
ہونے ضروری ہیں اور ہوشی لوگ بھی نہایت اور وقار اور شہرہ کے واسطے ساتھ ساتھ  
ضروری ہیں اور رشک کو دشمن کے مقابلہ میں ہار دینی چاہیے۔ اور تلک کا ہمارا کوئی  
کے واسطے چاہئے کہ اس کو ہر جہاں سفر تیار کر لے اور جنگ پر جانے کے واسطے لڑائی  
کا موسم ہونا چاہیے۔

ارثناء کو سفر میں اس وقت جانا چاہیے جب شمس ریح سرعلا میں ہو۔ اور جب تک

pdf  
 FREE AMLIYAT BOOKS  
 www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks



آئے ہوتے ہیں راز کا حال جلتا ہے پھر اگر سوار ہو تو عمر کی نماز کے بعد سوار ہو  
درہ معصیت ملے کر لے لاکھوں کے مطالعہ کرنے مانگوں اور فصول کے  
سطح میں وقت صرف کرے اور یہ سب باتیں بادشاہ کو غفلت میں کر لی چاہیں گی۔ کیونکہ  
سید راز کے بادشاہ جب سلام لینے کے لئے بیٹھتے تھے تو غفلت میں بیٹھتے تھے اور چور  
ایک ایک شخص کو سلام کے واسطے لاتا تھا تاکہ رازدارہ لوگ اگلے ہو کر بادشاہ کو کسی طرح  
کا مدد نہ پہنچائیں۔

اور بڑوں سے کہیں کہ اپنے اس بات میں در یافت کرنی چاہیں۔ اور کتب طب اور  
خصوصاً شاہنامہ اور سکندرنامہ اور دوسرے واقعاتی وغیرہ کا فروغ مطالعہ ہماری رکے اور بادشاہ  
کے و حقائق جہاں شہر و وطنی اور ستم لاد میں ہوئے اور حضرت سلیمان علیہ السلام اس زمانہ  
میں ہی تھے۔ پھر جو فیضان میں واقع ہوئے اسی ایک نے دوسرے کو شک کیا نہ سب باتوں  
کو دیکھ کے حکم وقت پر نہ تھیں۔

بادشاہ کے معاصروں کو جانتے کہ ایک جہاں میں بہت کوشش کریں خصوصاً  
میں کہہ کر بادشاہ عام میں پاک ہوئے ہیں۔ اور بادشاہ کے ہر ایک راز کو نہایت  
بہت دیکھیں اور بادشاہ مرا تے تو اس کی موت کو بھی اس وقت تک پوشیدہ رکھیں  
کہ بادشاہ عام تمام ہو جائے پھر اس کی بیعت کے اتمام کے بعد اس کی موت کی خبر  
اے بادشاہ جہاں تک تم سے ہو سکے ایسے کام کرو جن سے کوشش تمہارا ذکر غیر کے ساتھ  
جائی ہے۔ اور ان کے انشا کی کتابوں اور تاریخ طری کا مطالعہ کرنا ضروری ہے اور شاہی  
جو آپ لکھا ہو اس کی کتابیں بھی ضرور دیکھنی چاہیں۔ اور کوئی فعل بدعت اختیار نہ  
کے کیونکہ یہ وہ لوگ سلطنت فرما رہے ہیں کہ سب سے بڑا ہو گئی اور  
تو اپنے اور ان کے دربار میں صلح اور تقویٰ کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔

بادشاہ کا حکم بادشاہ کو دے پر سوار کسی ضرورت کے واسطے ہمارا تھا۔  
اور بادشاہ کو دے پر سوار کسی ضرورت کے واسطے ہمارا تھا۔  
اور بادشاہ کو دے پر سوار کسی ضرورت کے واسطے ہمارا تھا۔

FREE EMIYAT BOOKS  
www.facebook.com/groups/freeamiyatbooks



سینے تو بیہوش ہو جائے اور اسی گردش افلاک سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے لغویوں کے  
ترجمہات مثل مزلیع اور سدس اور شمس کے جو ذوا ابہ لہلحق تلمیذ کے اشک میں  
اور اسی گردش سے زردشت بنی موس نے زمزم مرتب کیا ہے اور لعلاری نے بھی اس میں  
سے کچھ لیا ہے چنانچہ الحان مدام میں اور تھیس علق میں اور زقاقی مجھ میں اور طیلانی  
صہ میں اور لوقہ جو دیوں میں ہے۔

اور کل ستر داستانیں میں مثل داستان رحیل کے اس کے درن میں کہتے ہیں اَلکَلْبُ  
کَانَ الْمَطْعَمُ اَوَّلَ الْوَلَبِ فَالْمَطْعَمُ اَوَّلُ الْوَلَبِ اور اقل اطاق کے وقت اور منزل پرترنے  
کے وقت وغیرہ کی داستانیں ہیں۔ سقراط کا قول ہے کہ اوانکے نمونوں کا مشتبہک ہو اجبات  
کی سورتوں سے ہے اور اصل اس کی گردش افلاک سے ہے اور اس کی تاثیر ایسی ہے جیسے  
تکرو اور جادو کی ہم اس کے موقع بیان کر دیں گے۔

بادشاہوں کی خدمت میں حکما کے اس قول کے مطابق رہنا چاہیے کہ جب تو بادشاہ  
کی خدمت میں ہے تو ہر وقت خوں کھلا کر اپنے رو اور جب تو ان کے پاس جائے تو  
انصاف ہو کر یا یعنی ان کے کسی سبب پر تکرار کر اور جب ان کے پاس سے آئے تو گھبراہٹ  
کر یا یعنی ان کی بات کسی سے نہ کہہ۔

آنکھوں مقالہ (جو دلوں اور وزیروں اور شیطان کی اترتیب میں)  
جو پورے پشت کھڑے ہوں اور وزیر داہن ہاتھ کی طرف بیٹھے اور منشی بادشاہ کے  
تحت کے پاس بائیں دست بیٹھے اور تخت کے قریب کوئی شخص نہ بیٹھا اور دربار بیت  
دو کا سے ملے۔

ادشا کی حکم جو وہ جو جاسے کرائے اور مملوک کے چوب منشی سے گھوڑے  
اور عوات عدالت کرنی ہو وزیر سے عدالت کرے اور مسامحت ملکی میں خود بادشاہ  
جو وہ حکم کی ترتیب و تدبیر میں بادشاہ کے بعد وزیر خیال رکھے۔

pdf  
FREE AMLIYAAT BOOKS  
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

جس عمرو میں خود دیکھوں اور بادشاہ سب لوگوں کے بعد اپنے خاص دروازے سے مسجد میں داخل ہو۔

ہفتہ میں روز بادشاہ کو قرآن خوان اور لوگوں سے ملاقات کرنے اور اہل عام صحبت رکھنے کے واسطے ہونے چاہئیں۔ صبح کی خانہ سے فارغ ہو کر بادشاہ قرآن شریف پڑھے۔ پھر قاری لوگ آکر کثرت نبوت قرآن سنائیں پھر واعظ و فاضل کہیں پھر شاعر شعرا کہیں۔ پھر قتل ہوا لشکر احمد و معز قتل اور فاتحہ احمد اکرم مغفلوں تک پڑھ کر امام ختم کرے اور بادشاہ اور مسلمانوں کے حق میں دلائل خیر کرے اور ہفتہ میں ایک روز بادشاہ عبادت اور ذکر اور حساب کتاب دیکھنے میں مصروف کرے۔

### نواں مقالہ

دکان پر اور باورچی اور قصاب کی تہذیب کی بیانیں

قصاب اور تان پر اور باورچی غیر مذہب نہ ہونا چاہیے کیونکہ غیر مذہب پاک ناپاکی کچھ ہوتا نہیں کرتا ہے اور طعام پختہ کا کل سامان باورچی خانہ میں موجود رہنا چاہیے اور کونہ بارہ صحت اور دقتوں میں غماز نہیں ہے باورچی نہایت تجربہ کار اور ہوشیار ہونے فن سے خوب واقف ہونا چاہئے اور کٹائیم کی کتابیں حواس فن میں اس کے مطالعہ میں ہوں اور شوق اور مصلحت اور دقت اور مشائیاں اور خوشبوئیات اور عجیب و غریب لکھ بادشاہوں کے واسطے ہر وقت موجود رہنے چاہیں

جو سب اہل ذہن کے گھروں میں نہ رہتے ہیں ان کا گوشت کھانا مفید نہیں ہے بلکہ عمدہ اور خند گوشت زہر ہا تھوڑے کا ہے جن میں ترش پانی ڈال کر پکایا گیا ہو اور دلی افس کے شوربے میں بیگو کر کھا لیا جائے۔ اور مشائی عمدہ دھبے جس میں آنا زیادہ عمدہ مشائیں عمدہ ضرورت ہو بغیر حال ان سب چیزوں کا اس فن کی کتابوں سے معلوم ہو

کتابا بے شمار اور اس کو بیان ہم لے اپنی کتاب سببیل میں کیا ہے

...pdf  
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کی کتاب اور ارشاد اور ہماری کتابوں میں سے اسے اقتضائی علم الاقتدار اور کتاب تو اللہ تعالیٰ  
جو احیاء علوم الدین کا پہلا حصہ ہے اور سالہ قدسیہ دہرہ کو دیکھو اور کتب طب کو بھی ضرور  
دیکھو اور علم شریعت کا حاصل کرنا بہت ضروری ہے تاکہ مولوی اور مفتی کی غلطی معلوم ہو سکے  
اور علم حساب سے بھی واقف ہونا چاہیئے اور تحصیل فارم بھی ایسے ہی لوگ لے کر لائے جو صاحب  
میں پورے مہارت رکھتے ہیں اور جب مقابلہ اور مساحت سے خوب واقف ہیں اور  
میں پورے سارے ہیں جیسے کہ منشیوں سے رسائل اور جواب لکھو کہ امتحان لیا ہوتا ہے  
اور ان لوگوں کو کتب تواریخ سے بھی آگاہ ہونا چاہیئے اس کام کے واسطے صاحب بن  
سابق اسحاق صابی کا رسالہ بہت مفید ہے اور منشی کو نہایت فاضل اور جلد لکھنے والا  
اور کتب و تاریخ سے واقف ہونا چاہیئے۔

ارشاد کو چاہئے کہ اپنے کل کلام اور مال سے ان کے کاموں کا حساب اور ہر شے  
پر دیکھ۔ اس کا حکم اعمال و معاملات کرے کہ وہاں کے حکم لے کیا انتظام کرے  
جسے اور بادشاہ کو بر مزاج یا کٹاری یا دربان نہ ہونا چاہیئے بعض لوگ کہتے ہیں کہ شطرنج  
کھیلنا بادشاہ کو ہانپنے میں غرض ہے جو کچھ کھیلے کہیں مگر یہ قمار بازی سے مشابہت رکھتی  
ہے۔ یہ بات نہ لے کر ایسا کیا نہ کسی نے اس سے کہا کہ اس کی تائید ہے کہ ہاتھ لگائے  
اور شے کہا کہ میں اس کی طرف سے ہاتھ لگاؤں گا لیکن اس کے ساتھ نہ کھیلنا بلکہ ایسے  
لوگ ہوں جو صرف نے اپنے منی کمانے کی شکایت کی کسی نے کہا اپنی ہمت اور اپنا معاش  
میں سے اسے پس ہماہی لے کر کہیں نہ کمال۔

اسے ارشاد معلوم ہو کہ سب کام ہر ہمت کے ساتھ انجام کو پہنچتے ہیں دیکھو حضرت  
امیر المومنین علی علیہ السلام ارہتے ہیں۔

يَقْدِرُ عَلَيْكَ كِتَابُ الْمُتَعَالَى وَفِي مَلِكِ الْعِلْمِ سَهْرُ اللَّيَالِي  
تَعْلَمُ الْعَرْشَ قَتَامُ تَسْمُو كَقَوْمٍ الْبَعْدَ مَوْلَاكَ الْآلَاءُ  
أَحْبَوَاتِي مَوْثِقُ السَّمَلِ



ادفع ان امرؤ يستحق خلفا  
فيمض المثل فمضه الياني  
ولما انت تصيب يميني ويسري  
التي في يميني او شمال  
وترتد انعمي امراض وشيب  
ولمعل بانقلك والعيال  
لنبت الميوطون الميوطون  
وقسمته على هذا المثل

تعلف کے بارے میں یہ ماسل کے ہاتھ ہیں اور جو شخص ملندی کا طالب ہو تبلیہ وہ  
ان کو جانے بہ قیمت کا نقد کرتے ہو اور بھاریات کو سوتے ہو جو خونیوں کا طالب ہو  
اور سمد میں فوطہ لگا تب میرے فرہ کہ باوری کی نہ ایت بہتر نہ سوتا کسی کا احسان  
یہ سے بہتر ہی جوان سے توں کہنے میں کہ کر کہا نے میں یہ اسی ہے یوں کہتا ہوں کہ ہائی  
ہر وقت سول کرنے میں ہے اگر کوئی شخص ماہر میں دن نہ رہا ہائی عمر میں کی راقین شاہ  
اور ایک ہر حال میں طرح گندہ حال ہے کہ مذہب ہی نہیں جو تاکر وہ خاص طرف میں یا  
انکس ہر ایک جو حلال اور حرام میں نہ صاف کا قصہ ہے اور اسی ویال کے مکرور  
کہہ دیا کہ اس صاف کا اور نہ ہی کی انہی میں کیا بیت برہے کیو کیو عمر کی تعلیم اس میں نہ

## دسوال مقالہ

اے دانشور! یہاں اسرار کسی ارشاد سے ہلک کر لے آیا ہو تو پہلے اپنے شک کو دیکھ کر کہیں  
قصہ ہے اور کیسی وقت گستاخہ اور الی شک کے دل کو لعاف صفا ان کر رہے اپنے  
اشمن کی موت کو دیکھا اگر تم سے نہ موت ہو تو اس کی طرف ساز کر دیکھو اس کے ساتھ  
اور دوستانہ کیا وہ ہم اندر کا وہ مرگہ و لود تم سے پہلے لھا کر شرف کے اور تم اس کے  
شاید کہ وقت دیکھتے ہیں وہاں ایک بیو کے صلح کر لو کیو کیو زمانہ ہمیشہ کیسا نہیں رہتا ہے  
گرمی میں وقت نہ ہو اور ہمت سے کام لے کر تو امید ہے کہ تمہارے مر رہے ہیں روست ہو  
ہاؤں کے اور وہاں تک تم سے ملے ہو اپنے دشمن کے نقلوں اور مصاحموں اور سر مدخل اپنے  
سے ہوا کہ وہ وقت میں اپنے اس طرح جو کے دشمن کے لوگوں میں نہ موت ہو اور  
کہہ دیا کہ اسرار سے نکلا اور غریب صوفی کے دو گونہ نایت ہوشیاری اور عقلانی



سارے کتے جو اور اس کو شاد ہے اس موقع نہ تو تکلف اور اس کے ساتھ اس کو اپنے سے جدا کر دیا  
 درختی سے جا کر دیکھے اور کتے دشمن سے نہ بھاگے اور پھر اس کی ایک میں رہو بغیر اس کے کہ تم سے  
 حرم میں تمہارا قابو بل جائیگا اور تم کو بی جا لے لو گے اور اگر تم کسی قلعہ میں تو لازم ہے کہ ایسی  
 ترکیب رکھو جس سے قلعہ والوں میں اختلاف پیدا نہ ہو۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب رستم زاد پر شکوکشی کی اور وہ قلعہ بند سواتو سلیمان علیہ السلام  
 نے رستم کو کی کہ تمہارے ساتھی اور رفیق چاہتے ہیں کہ تم کو گرفتار کر کے تمہارے دشمنوں کے حوالہ  
 کروں اور ایک خط ملے کہ اس کے بڑے بڑے سرداروں کو اس مضمون کا لکھا کہ رستم تم کو جس سے  
 اندیشہ رکھتا ہے وہ یہ خط اس نے میرے پاس تمہارے کئے فریب کے متعلق بھیجا ہے۔ پس اگر یہ قلعہ  
 شہر پر کے قبضہ میں آئے تو سب لوگ قتل ہو جائیں گے پھر جب رستم کوئی دوسرا سب لوگ بھاگ کر  
 شہر سے باہر رستم قتل ہو گیا۔ اور حضرت سلیمان نے نہایت اطمینان سے دونوں کو منگوایا  
 پتہ رستم کو بھی شہر پر لے کر بھی اور مہموں کے قتل و غارت کی وہ حالت ہوئی جو نبی اسرائیل کی غنت  
 کے بعد میں ہوئی تھی اور حرم کی حالت ایسی ہی تھی کہ جس کا یہی چاہتا سن پر تعریف کرتا تھا۔  
 پھر وہ اس وقت جس شخص کی طرف نہ ہو جس نے شہر کے گھروں کے چلنے پر اتفاق کرنا تھی۔  
 مگر وہ اس کے تہ تیغوں کے حرموں میں سے زیادہ بد نصیب ہو گئے مظلوم کو تو بے ہوشا ہے اور ظالم  
 اپنا قصہ جو اس کے قلعہ ہے۔ اور تم یہ نقطہ صواب کی منتی باقی رہے گی اور حسرت سے یہ کہو گے کہ اس  
 کتے کے حوالہ کی یاد ہو گا اور یہ تم قلعہ کا اندازہ کر دو تو قلعہ والوں کو یہ غامض ہو گا اگر آدمی کے ہاتھ میں  
 درہم تو لکھ کر کہ جس بد مردانہ قلعہ پر تمہارا دکر ہو کوئی اپنی سلامتی چاہتا ہو وہ ہمارے پاس آئے  
 پھر جب قلعہ فتح ہو جائے تو ہر طرف اس میں عاقبت ہو کر کوئی شخص اس میں آئے ہانے نہ پائے  
 جو لوگ تمہارے مخالف ہیں جس طرف چاہوں گے سلوک کرو اور شہر ذی شہرت کرو اور لوٹ  
 اور قتل کا معاملہ طرف قلعہ میں حکم دے دو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب خبر کا سنا کہ کیا  
 لوگ اس کے ہاتھ دے دیا گیا کہ اس قلعہ میں ہانے دے دیے تھے اور یہ لوگ قلعہ سے

تعلیق رہا کسی طرف کو بھاگ رہی جو تو ان کو بھاگ جانے دو اور ان کا طرف سے اپنے دل میں  
بلال کو راہ نہ دو۔

### گیارہواں مقالہ

سفر میں جانے سے پہلے سامان سفر تیار کر لینا چاہیے۔ اور سفر میں جانے سے ایک دو پہلے  
اپنے لشکر میں تیاری کا اعلان کر دو ہر حربہ تم سفر میں چلے گا تو کسی ایسے شخص کی رہنمائی قائم مقام کرو  
جو تمہارے پیچھے لوگوں میں تیار کر کے تمہارا ہے۔

قدیم جس کام کے کارکنوں کی تم کو ضرورت ہو وہ سب تمہارا ہے پاس ہو تو جو نہ ہونے چاہئیں اور

تمہارے لشکر کے بازمیں نہایت امن و انتظام ہونا چاہئے اور تمہارا ہے وزیر کو تائب سیست

پر پورا مہور ہونا چاہئے مثلاً کتاب مساک و الملک اور سیاسیات مغربی جس کو شیخ فرید نے

اپنی کتاب سورہ قلبیہ کے آخر میں لکھا دیبے اور کتاب قوانین الملک ابن حوکانہ فیطرو یعنی سلطنتی

کے نو کی کتابوں کو بھی دیکھنا ضروری ہے مثلاً بیطرو کا کلام اور بیطرو ابن قتیبہ کہیں لغوی ہیں

کتابوں میں جو چیزوں کی بیماری اور ان کے علاج و ادویات کا مفصل ذکر ہے اور ان کی کل اقسام کا

بھی بیان ہے چنانچہ گھوموئے کی سائنس لکھنؤ میں حضرت سکندہ گھوموئے کو دیکھ کر اس کے مرض سے

بہمان تھے۔ جانوروں کی طب نہایت مشکل ہے کیونکہ ان کے رزق کا حال کہنے سے

سے معلوم نہیں ہو سکتا ہے۔ حضرت سکندہ ایک بلند جگر خیر لکھ کر اس میں بیٹھے اور جانوروں

کا معائنہ کرتے کسی نے کہا کہ اگر آپ خود کرتے تو یہ کہاں کو ہو کر یہ کام میری ذات کا ہے

ایک گھوڑا ان کے سامنے بھاگا تو انہوں نے اٹھنا نہ کیا اس کو پلاٹا وہ اچھا بوجھا ہوا

جو بھرا تھا۔ اس کے لمبے دم سے کہہ کر گھوڑا ان کے قبرستان میں ان کو بھجا جانے لگا

سے اللہ طبع و علم سے اس کے متعلق سوال کیا گیا آپ فرمایا جانور ان کی قبروں سے جذب کر

اؤں میں سنتے ہیں اور غوف زدہ ہو کر ان کو تمام ہوتا ہے حیوانات اور نباتات اور نباتات

کے بہت خواص ایسی قسم کے ہیں جن میں سے فقرہ منے اس کتاب کے بعض مقالوں میں لکھے

جو بہت سے روایات ہے کہ جب حوت مرنے شہریت اللہ کی کو قلعہ کر کے مدفن

کے بہت خواص ایسی قسم کے ہیں جن میں سے فقرہ منے اس کتاب کے بعض مقالوں میں لکھے

جو بہت سے روایات ہے کہ جب حوت مرنے شہریت اللہ کی کو قلعہ کر کے مدفن

کے بہت خواص ایسی قسم کے ہیں جن میں سے فقرہ منے اس کتاب کے بعض مقالوں میں لکھے

جو بہت سے روایات ہے کہ جب حوت مرنے شہریت اللہ کی کو قلعہ کر کے مدفن

کے بہت خواص ایسی قسم کے ہیں جن میں سے فقرہ منے اس کتاب کے بعض مقالوں میں لکھے

جو بہت سے روایات ہے کہ جب حوت مرنے شہریت اللہ کی کو قلعہ کر کے مدفن



بلک کو سینہ رنگ ہر کون ترنم دیتے ہیں فرایا ایک سرسبز جگہ ہے اور ایک گرم دریا ہے  
اور سرسبز جگہ کام کی نہیں ہے کسی کا تیل ہے کمرہ جماع و دھجہ پڑا ہوا  
میں بالک کے ساتھ ہوا ایک بادشاہ نے قوت نامی کے ضعف کی شکایت کی اسی بادشاہ کو  
دواؤں کے استعمال سے خوف کرتا تھا حکیموں نے اس کے واسطے ایک کتاب لکھی جس میں  
عکالات کے لکھا تھا کہ نکلنا موت نے فلاں شخص کے ساتھ یہ کیا اور نہیوں شخص نے فلاں  
کے ساتھ اس طرح کیا بادشاہ کو اس کتاب کے پڑھنے سے آرام ہو گیا اور قوت اس کا نہ ترنم ہو گیا  
جاق نے اسی مضمون میں شعر کہا ہے ۔

وَاكْرِفْتَ الْاِسْمَاءَ لِلشَّيْبِ الْاَسْمَاءِ اِنَّهُ مُؤَذِّنٌ يَنْوَحِرُ بِالْاَسْمَاءِ  
موتیں مڑ جا پے کیا اسباب سے برا کہتی ہیں کہ مرد لوڑھے ہو کر سو جاتے ہیں اور  
موتوں کے کام کے نہیں رہتے ۔

اسوں رشید کی دو دنیوں ایک سیما اور ایک سفر میں مکر ہوئی سینہ نے سینہ کی  
کی تو نہیں اور کبارف دوا میں کام آتی ہے اور سودا کی سینہ کی نہایت عجیب ہے اور پڑ  
میں بہتر ہو سینہ سے سیاہ ہو مٹی نے ہو بہا واکر نہر شہب اور مود قمار کی گزروں کی  
خوشبوئی لگاتے جاتے ہیں اور ہمارے میں کوٹے گری کے مندرے پانی سے اندر مڑا تو  
میں اوسا لکھ میں سینہ کی فدا کر دیتی ہے اور شہب قدر بزار میں ہو کہ بہتر ہے اور جوانی کی  
سیما کو سب مود قمار لکھ کر آتی ہیں مٹی جاس کے قبول کی سیما ہی کیسی سیدت لکھ ہے ہم  
اس نے شعر پڑھا ۔

اِحْسَنُ كَيْفَ الشُّوَرَانِ عَيْتُ اِحْسَنُ كَيْفَ الشُّوَرَانِ كَيْتُ  
ایک شہر شخص نے مجھ سے بیان کیا ہے کہ منصور نے بہت سے سات ملو کو شہد  
کیا مگر بعد سات ملو کی لاف بہت کر گئے جب اسوں بادشاہ ہو تو اس نے الیہ سے  
محبت کی اور اس کو کھانہ شہر کی چادر معلوم ہوا کہ بہت سے سات ملو کی لاف

www.pdf  
FREE AMLIYAAT BOOKS  
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/





۱۔ یہ لوگ انہی آدمیوں کو کہہ کر روکے ہیں کہ سوسہ سالہ لڑکے کو قتل کرنا ہے  
 مل سے نفوس کی رخصت کر کے کہ فتنہ بی بی کیوں کہ حاصل اور تمام ذہنوں ظاہر میں افسانہ  
 درمیان میں سوسہ شہادت میں میں اس کے کہ جو مرد و عورت کو شک میں ڈالے اور اس  
 کو اعتبار کیا اس کی دماغی بولتی ہے اور مروت اس کے اندھا ہے اور اندھا میں اس کو  
 بہتر ہوتا ہے اور اس کا بندہ ہوتا ہے اور اس کی حاصل ہوتا ہے اور عورت اس کی  
 اچھی بولتی ہے اور اور اس کی پاک بولتی ہے اور لفظ اس کا نورانی ہوتا ہے اور انہی  
 کے رشتہ ہوتے ہیں اور حکمت اس کی ظاہر ہوتی ہے اور غصہ اس کا دور ہوتا ہے اور قابل  
 اس کا نرم ہوتا ہے اور گناہ اس کے شک ہوتے ہیں اور غصہ ہونے حضرت علی رضی اللہ عنہ  
 سے فرما اے علی ایک درہم مال نام کا نہ لینا، ایک کے نزدیک چالیس ہزار مقبول ہوتا ہے  
 افضل ہے اے علی جس نے ناسخ غصہ کیا اس پر غصہ کیا جائے گا اور جس نے ظلم کیا اس پر ظلم  
 کیا جائے گا اور جس نے کثرت کے ساتھ مصدقہ دیا اس کی اور وہ کی مدد کی جائے گی۔

وہ کے اندھا رہے کہ کل نفوس کی مسکراؤ گیات ہے اور کل نفوس کا قیض بینہ کے ہر  
 موت کی طرف ہے پس جب ایک شخص ظلم کرتا ہے وہ ظلم کل نفوس کے اندر سرایت کر جاتا ہے  
 ایک ہی کام بلکہ کہتے ہیں۔ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ ... فَإِنَّهُ قَتَلَ كُلَّ نَفْسٍ  
 خَيْرٌ مِنْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ نَفْسٍ ... خَيْرٌ مِنْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ نَفْسٍ ... یعنی جس نے کسی  
 نفس کو بے قصہ کے تباہ کیا تو اس نے تمام لوگوں کو قتل کیا اور جس نے اس کو زندہ کیا  
 یعنی قتل ہونے سے بچایا تو اس نے تمام لوگوں کو زندہ کیا اور جب تم کسی کی یا مرد کو قتل  
 کسی کی قتل ہو تو اس کا سب روحوں کی پہنچا ہے کہ تم نہیں دیکھتے جو کہ جب  
 جسمانی موتی سے کہنا ہے بعض حق لائق وہ ہے تو کسی طرح حلاق ساری موت  
 ہر حالت میں ہوتا ہے کیونکہ لائق ایسی چیز نہیں ہے جس کے حقے ہو سکیں۔ اے آدمی

تو یہ بات ایک امام غزالی ہوا چاہیے جو تم کو تباہ پر مصیبت کرے اور امام ابو حنیفہ  
 نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو قتل کرے گا وہ خود اپنے آپ کو قتل کرے گا  
 FREE AMLIYAAT BOOKS pdf  
 www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/



تسلیم دلوئے کو یک نیت عملہ ناس کروائے بادشاہ زمانہ کے لوگ بہت غراب ہیں مرد و زن  
سے اور عورت موتوں سے مر فعلی کر ل ہیں اور یہ بات نہایت مضطرب الہی کے فائل ہونے  
کی ہے اور ایسی ہی باتوں میں لوگوں نے غلو کر کے غیاب و محرم کو آزاد یا جہ اور غفلت اور غلی  
میں وہ و بیس فام کر ل ہیں مثلاً غلی دلیل خدا تعالیٰ فرما تے ہو کہ کلام حق کلامی آدمی  
عین عیناً ہے خدا کی وہ ذات پاک ہے جس نے زمین کے اور سب چیزیں تمہارے  
واسطے پیدا کی ہیں یہ لوگ کہتے ہیں پہلے زمانہ میں لوگ اسی طریقہ پر تھے کہ نہ کسی جز کو  
مطلوب ملتے تھے نہ حرام انبیاء نے چیزوں میں حلال و حرام کی تفویض کی ہے اور اللہ تعالیٰ فرما  
ہے کہ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَٰؤُلَاءِ** یعنی غراب ہے ان مشرکوں کے واسطے جو رکوتہ نہیں  
یتے ہیں اور یہ لوگ حضرت ابو بکرؓ کے اموال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مباح کر لینے کی محبت لاتے ہیں  
تجے میں کہ رسول کا خطاب موجود کے واسطے جو تمہارے یا معدوم کے اگر معدوم کے واسطے  
ہے تو معدوم ایسی چیز نہیں ہے جس کا خطاب کیا جائے پس جو لوگ کہ ان کے زمانوں میں  
موجود تھے وہی ان کے مخاطب تھے **أَلَمْ يَكُنْ لَهُ كَلِمَةٌ مِّنْ شَيْءٍ مَّا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ** وہی فرقول نے تمسک کیا ہے  
اور مقرب محمدؐ کے وہی ان کے مواقع میں بیان کر رہی ہے۔

ابن بادشاہ ہم کو اس کے مطابق کے متعلق تم سے پورا بیان کر چکے ہیں کہ تم کو زہر اور نفیس  
کھانا مل چکا اور اسے درختوں اور مڑیوں کو موبہ کرکنا چاہیے اور یہ بات  
موجودہ کہہ کر تم سے قریب ہوں اور دور ہوں مگر مصلحت میں تمہاری طرف سے شک میں  
نہ ہوں۔ ہمارا ایک حکیم ان کو کہتا ہے کہ تم میں اگر تو ان پر حکم نہ بھی کر سکتا تو وہ تیرے  
اور خود حکم کریں گے ایک اور دور دور سی جیسی تیسرا بادشاہ اور اسے لوگوں کو کھانا پینا  
کے قریب سے دور نہنا چاہیے کیونکہ اگر وہ تم کو اپنے پاس رکھیں گے تو پھر کسی وقت  
فرمانے لگیں گے اور اگر کہیں دور سے بھیجیں گے تو تکلیف کریں گے۔

سب و مسائل سلطنت کے متعلق ہیں اگر تم اس کے حاصل کرنا چاہتے ہو تو

FREE AMLIYAAT BOOKS.pdf  
facebook.com/groups/freeamliyabooks/

تو یہ ہے کہ خدا تمہاری مدد کرے گا اور وہ خدا کسی کام کا ارادہ فرماتا ہے اس کے اسباب میں کیا بات  
ہے اور ہر کام کے واسطے اسباب کا ہونا ضروری ہے دیکھو خدا نے تعالیٰ نے حضرت مریمؑ کے واسطے  
خلف کجہور میں پس لگائے ہر حضرت مریمؑ کو حکم کیا کہ اس کو اپنی طرف بلاؤ تو تیارہ تیارہ کجہور میں  
بمیریں کی ماہر کہ خدا تعالیٰ اس بات پر قادر تھا کہ بغیر مریمؑ کے جانے ان پر کجہور میں بھارت دیا  
میں ہر کام میں حرکت کا ہونا ضروری ہے کیونکہ فی الحقیقتہ ممکنہ یعنی حرکت میں حرکت ہے  
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ فَاعِلُ السَّعٰی وَهُوَ الَّذِیْ یَخْلُقُ مَا یشَآءُ وَیَخْتَارُ  
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَمَجَّدَہٗ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ لَٰکِنَّمَا اَسْمٰی اَلَا تَعْبُرُ لِمَا یَسْبِقُ  
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خداوند تعالیٰ نے مریمؑ سے فرمایا کہ کجہور کو اپنی طرف بلاؤ تو تیارہ تیارہ  
کجہور میں حضرت مریمؑ اور وہ جاتا تو بغیر مریمؑ کے جانے کجہور میں بھارت دیا۔ مگر ہر چیز کے واسطے  
اسباب ہونا ضروری ہے۔

میں وہ سلفت کرتے تھے جو کہ تو سوخ و سفید بنانے کی ترکیب حاصل کر دلو  
ہم کہے ہو اسکا ہے کہ یہ بہت سے کام لیتے تھے تو کہہ نہ کر داسے تم پر عمل جائے گا  
تم کہہ گئے انہیں بھی سکتے تو اگر یہ بنتی تھی تو اب بھی بنی مکن ہے کیا تم نے عزت پر غور نہیں  
کیا یہ مسلمانوں کی زندگی میں سنا کہ رقیق جراح میں شب مسوکے ساتھ بے انتہا بال ہے کہ  
کہ بہت لوگ تم کو تباہانے اصول نقصان سے باز رکھتے ہیں ورنہ جو شخص کوشش کرے ساتھ تو  
لوگوں کو ایک وادیش دیں کہ اس حدیث کو سن کر کہا کہ میں اس کا قبول کرتا ہوں کہ اس حدیث  
کو حاصل ہوا ہے یا نہیں اور یہ شخص وائق سلفت بھی تھا کہ کوئی ذی علم بہت ہی دور  
اسی تھا کہ اس کے لئے ہمارے فرسوں میں ٹوکر بھا اور اپنی خوش خلاق اور مہربانی سے تھوڑے  
میں میں نمود ہو گیا اور دانشوں کے سوار کے جتے ہی اس کی جگہ قائم کیا گیا پھر یہ  
بھی اس نے ذی وادیش کے کام کیا تو اس کی وادیش ہوئی یہاں تک کہ وزیر نے اس کو اپنے  
پہنچے پائی اور یہاں تک کہ اس نے وادیش کے کام کرنا شروع کیا کہ  
— FREE AMLIYAAT BOOKS —  
facebook.com/groups/freeamli

ارشاد میں کیا ہے وہ نکالیں کہ وہ شاہ نایاب وہ جس نے اس اور شاہ ملک کے شاندار  
 میں اس طرح تم کو پانچواں اصول عزت کے واسطے دیکھا ہے اور چھ بات  
 عظمت کے حاصل ہونے کا فکر کہ میں کو ہم تمہارے پیش کو بچھا ہے میں اور تم نے میں  
 صاحب کا قدر ستا ہو گا جب کہ یہ موصوفہ کے قلعہ کے نیچے نہ رہیں کہ وہ اور اس قدر لوگوں کو  
 اس نے بنا کر وہ دنیا کا تمام اہل قلعہ ہاتھ تھے کہ یہ قلعہ کے اندر آئے مگر اس میں دیا  
 تھا اور رات میں لوگوں کے سر پر کرنے میں مشغول تھا اور کہہ طریق رات اور صبح میں کو تسلیم  
 تھا کہ اس کے مددگار دل سے عیب محبوب انیس گھر کے ان کے علموں کے موافق ان کو ستانے  
 شہادت و شہادت کہنے کے حق میں تم کیا کہتے ہو اگر تم نے کہا کہ وہ حق پر ہے تو وہ کہتا کہ  
 تو یہ وہی ہے اور تمہیں کہہ اور اگر تم نے کہا کہ وہ حق پر نہیں ہے تو وہ کہتا کہ ہر اس کو کہہ  
 یہ ہر اس کے لئے اس کو خوب اپنا مطیع فرما دیا اور اس سے کہنے لگا کہ دیکھو لوگوں نے کس طرح  
 شہادت کو پھر دیا ہے ان کی مدد کی ضروری ہے ہر جب سے وہ ان کی تعداد متغیر ہو گئی  
 تب سے وہ ان کی مدد میں سے ملتا ہے جس سے ان کی بابت بہت مشغول اس کے ساتھ  
 کو جس کے ہر ایک اور شاہ قلعہ کے ٹکڑے ٹکڑے کے واسطے گیا اور ان کو اہل قلعہ اس کے سر پر تھے  
 ان کے ہر ایک شہادت قلعہ پر کر لیا اور شاہ کو لگا رہا وہی میں پہنچ کر قتل کیا ہر دن  
 اس کے مذہب اور عظمت کو توڑنے کو نے بھی یہاں تک کہ اس کے مدد میں کتاب تویم ابلیس کی  
 گواہی دے گی میں کہنا کہ وہ دنیا کے طریقہ کو توڑی گے اور اس کو نیک کر دیں گے۔

اس کتاب میں ان کو خوب غور کرو ہم نے ارشاد کے طور پر سب کہہ تم کو بتا دیا ہے اور  
 وہ جو ان تہا ہے واسطے ایک بیانی ہے جس کے ذریعے تم اپنے مقاصد حاصل کر سکتے ہو  
 عظمت میں اس کے لئے مطیع کو پیش اور دنیا کے قلعہ میں کہنے کو حکم فرما اور ایسی  
 کتاب کے لئے کہ میں کہہ رہا ہوں ہے۔ میں تم کو ایسی ہی کتاب دے گا جس سے کہ تم کو کتاب  
 میں جو وہی ہے جس کو وہ دے گا کہ تم اس میں مدد کرو اس میں اس کی کتاب میں دیکھو تو۔



منقول ہے کہ جب عداوت تھائی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مبعوث کیا تو کس نے یہ حکم اٹھا لیا  
سے کہا کرتا ہوا شاگرد موسیٰ علیہ السلام سے خطاب کرتا تھا ان ملائین نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بلوایا  
حضرت موسیٰؑ اس کے سامنے آئے تو پوچھا کہ اے فرزند کاظم علیہ السلام سے خطاب کرتے ہو حضرت موسیٰ  
نے کہا ان ملائین نے کہا تم یہ بات کس دلیل سے کہتے ہو کہا ہم سعادت سے ان ملائین نے کہا اس  
طرف سے تم اس آواز کو سنتے ہو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: بظرف سے ان ملائین نے کہا برہنہ کا ایک  
عجز ہوتا ہے قبیلہ ایس کیا مجزہ ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا مصداق اللہ جو غور ارادہ  
ہے کیا ایک حاسد ہوا کہ مزید سرائف میں ایک قسم کی مکڑنی بنتی ہے کہ جب اس کو اس ملک  
۱۰۰۰ سال پہلے بنایا گیا ہے حضرت موسیٰ نے فرمایا تو اس مکڑی کو اتار کر ترابریا ہے  
تو میرے اندر میں کسی یہ حسان پہنچاؤ گا اس بات کو سنکر وہ شخص حیران ہو گیا ان ملائین نے  
کہا اے یگر اور سر، اور میری کرو کہ یہ شخص مجزہ اور سعادت کی فیض اول سے لیکر اُنکے  
میں ہر فیض اول متادل سے بطریق بیسیں ہی کے جس کی حقیقت کے ایزاک سے منقول ماہجر  
۱۰۰۰ سال پہلے ملتا ہے اصل ہے ساتھ ہوتا ہے وہ عقل فعال ہے جو بالکل  
ہوتا ہے اور نفس کی وہ ہے جو نفیس تو اس سے حاصل کرتا ہے اور مخلوق میں  
حلال ملک اصل حتی جیسے سوچ کی شش روشندانوں اور سورخوں اور کانوں میں سے  
بسمعی ہے اور امیڈ اسلام کے اندر قتل کا ظہور الیسا ہے جیسے صاف ٹیلیسدان میں صوب  
حقیت میں حدیث شریف کامی بھی مطلب ہے کہ فرمایا ہے خداوند تعالیٰ نے خلیق  
کو طاعت میں رکھا لیکن پر اپنے نور میں سے نور ڈالا پس جس کو وہ نور نہ پہنچا اس نے جانت  
بال اندر میں کوئی نہ پہنچا وہ اگر اندر بھی اس نیت کا مطلب ہے۔ کہ لا تسرح مقصد  
اور آج ہے۔ اَمَّا سِرٌّ مَا سَدَّكَ وَهَذَا لَمْ يَكُنْ عَلَى نُورٍ هِيَ رُتَبَہ۔





اور اور میرا ہم تک تہا دل ہے پس اس وقت سنان کے فرشتے نے آواز دی کہ یہ فرشتے  
 اس کو دیکھو اسی کا سناوی نے مرثیہ کے نیچے سے آواز دی کہ خلیل دوست! اپنے خلیل دوست  
 سے اس موافق ہے۔ اوصاف بادشاہ کو مل کے ہوئے کی خوشی اور نہ جوئے کا کچھ غم نہ کرا  
 اور جب پورے طوے سے تم سلطنت پر قابض ہو جاؤ تو اس وقت کتاب سلسبیل اور جامع علوم  
 الدین میں سخاوت اور بخشش کے سبق پڑھو اور اگر تم پہلے جرم ان کے قدم قدم پڑنا چاہتے  
 ہو تو کتاب فسوت کا الدین کوئی میں لکھا چکے ہیں بیت المقدس کے لوگ سہار کے حصار  
 تک آئے تب انہوں نے کہا کہ ہم یہ شہر غاسم بن الموشین حضرت مرثیہ کے حوالہ کریں گے  
 سہارہ گرام نے یہ حال حضرت مرثیہ کو لکھا حضرت مرثیہ اس سال سے واقف ہوئے تو ایک  
 گھوڑا اوصاف کے گدھا اپنے سوار کے واسطے تیار کیا اور ایک غلام ساتھ کیا۔ اہل مرثیہ نے  
 مرثیہ کی اس طرح آپ کے فرشتے نے ہاتھ میں سلاخی سلطنت کی بڑائی سے آپ کی فراہم سلطنت  
 ۱۰ دینے والا آسمان وہ ہے تم اپنے دلوں کو صاف دیکھو اور اپنی بہتوں کو باز کرنا کہ سلطنت کو  
 تم کو بال اس کے ساتھ افکار کے اوپر سے دیکھو۔ پھر آپ ملک شام کی طرف روانہ ہوئے اور  
 جب اتفاق ایسا موقع ہوا کہ جس روز آپ بیت المقدس میں پہنچے وہ دن آپ کے گھر سے  
 بے سوار ہونے اور غلام کے گھوڑے پر سوار ہوئے گا تھا اور گدھا آپ کو لے کر ایک پانی کے  
 گڑھے میں گھر اور تمام گڑھے آپ کے گھر میں تر ہو گئے ہر چند لوگوں نے آپ سے کہا کہ یہ گڑھے  
 آج چھینے اور گھوڑے پر سوار ہو جائے کیونکہ بیت المقدس کے سب لوگ آپ کو پینے اور پکھنے  
 آئے ہیں حضرت مرثیہ نے ان باتوں کی طرف کدالہات دریا بجاں تک شامی لوگ اپنے ترک  
 و احتشام کے ساتھ حضرت مرثیہ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ کیا آپ مرثیہ ہم آپ کو شہر تسلیم  
 کرتے ہیں اور آپ کے پیش ہوتے ہیں اور آپ کا دین اختیار کرتے ہیں جیسا کہ مسیحیم کو فرما  
 لگے ہیں کہ جب تمہارا اس گھوڑا مال میں ترک ہوئے چھینے ہوئے امیر آئیں تو کل کو تسلیم کر دینا  
 اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرکار صاف کی ہے کہ آپ کا قلب کیسا  
 ساقی وانی سا لداؤدہ تھلے آپ کو تمام سرکار مذکورہ راہبہ کے تیار ہوتے ہیں

کے سپہ اور مرزا القدر حضرت علی شریعتی نے اسی لہجہ سے کہا میں تعین فرمائی میں شہنشاہت میں  
اور آپ طبع الہی میں کثرت واقعات، نیند کا بیان ہے۔

اے بادشاہ اگر کوئی بادشاہ تم سے صلح کرنی چاہے تو اگر وہ مسلمان ہو تو اس سے صلح کرو اور  
اگر کافر ہو اور اس پر قدرت رکھتے ہو تو صلح نہ کرو کیونکہ پھر شہنشاہت کا موقع ملے اور اگر اپنے  
قوت حاصل کرنی تو پھر ضرورتاً تم کو نقصان پہنچا دیگا۔ اور صلح ایک مدت مقرر تک بنی چاہئے جس کی  
میسادہ کم از کم چار ماہ ہے۔ اور اگر صلح کرنے والوں میں سے ایک شخص مر جائے تو دوسرے کو نذر  
ہو جائیگا۔ پھر اگر تمہاری موت صاف ہے اور تمہاری روح ملکوتی جگہ پہنچ گئی ہے۔ پس  
تم اپنے استاد کی دعوت کرو۔ یہ کہ وہ تثلیث یا تسلیس کی تم سے تقریر کرتا جو اس کا جو کلمہ  
کہہ کر وہ تمہارا دوست ہو کر نکو گوارہ تمہارا وزیر ہے اور ان حمل کے واسطے جند تہی اور اگر  
نفس اور کم کمنا، انہ موت میں رہنا اور ہر وقت ذکر کرنا ضروری ہے کیونکہ ان باتوں سے طیب  
کار صفت کمال حاصل ہوتا ہے اور اطمینان سے مکاشفہ کے انوار ظاہر ہوتے ہیں اور تم فرشتوں  
اور ملائکہ میں سے لگتے ہو اور تمہارا کسب و کار سوت پھر غلاب ہو جائے پس تم مصلح  
مشکوٰۃ غور آئیں گے زیت نہاتے ہو چنانچہ کسی کا قول ہے۔

نُفُتٌ مَّعَا جَلَدٌ اَتَقْنَا لَمَّا

حُلَّتْ لَكَ كَلْبٌ لَمْ تَطْلُبْ لَمْ تَطْلُبْ

وَلَكِنَّ الْجَنَّةَ لَمْ تَطْلُبْ لَمْ تَطْلُبْ

جو شیخ مجاہد اس مال کا تھے وہ ہماری تھے یہاں تک کہ جب ان میں خاص شہنشاہ  
برگئی وہ اس قدر بڑے ہوئے کہ قریب تھا ہوا کے زور سے اڑ جائیں اور ایسے ہی جسم و عین  
کے ساتھ چلے جاتے ہیں اور جب سعادت کا غیر کم کو اس علت سے حاصل ہو جائے تو کمال  
کی جگہ اور اس کے حاصل کرنے میں تم پورے مجاہد سے کام لو تب تم پر انوار صفت انوار  
ہوں گے اور تمام مخلوق تمہاری پیر و شہنشاہی اور حجت برائے حق کے مصلح ہو جائیگی۔

اور اگر تمہارے دلوں کے اور باب غلبہ کو صمد و باؤ تب وہ اختیار کرے کیونکہ  
.....pdf  
FREE AMLIYAAT BOOKS  
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وَأَمَّا فِرْعَوْنُ فَلَمَّا مَطَامَنَا كَمَا رَضِيَ فَمَنْ مَطَامَنَا  
فَوَاقٍ لَوْ تَمَلَّكَ الدُّنْيَا بَعِيْنَا كَمَا تَمَلَّكَ دَارًا لَهَا حَبِيْبَانَا  
لَمَنَّا بَيْنَا وَمَنْ لَمْ يَخُذْ لَمَنَّا بَيْنَ الْأَيْدِي شَرًّا لَمَنَّا  
إِنَّمَا الْمَرْغَا شَرٌّ لَمَنَّا سَوَى هَذَا يَوْمَ نَأْتِيهِمْ فَنَقُضُهُمَا

ملائے نے اپنے بیٹے یزید کو لکھا کہ اگر ملک قبر سے بہتا رہے تو قراب ہرگز نہ چھوٹو  
یعنی عبادت اختیار کرنا لوگوں نے اس کی طرف سے اپنے مطالب حاصل کئے ہیں اور ہم غلبت  
سے بادشاہوں کو فیروں کے دربار میں رکھا ہے چنانچہ تیسری فرماتے ہیں یہ

وَأَمَّا الْفُقَيْرُ بِالنَّارِ الْفُقَيْرُ الْفُقَيْرُ الْفُقَيْرُ الْفُقَيْرُ  
وَأَمَّا الْفُقَيْرُ بِالنَّارِ الْفُقَيْرُ الْفُقَيْرُ الْفُقَيْرُ الْفُقَيْرُ

مسلم جو کہ صاف دل صاف ہو جاتے ہیں اور نیر جلال بر زمین باطن کے ساتھ ان پر نکشف  
ہو جائے اور علیہ امر تصنیف ہوئے طور سے حاصل ہو جاتا ہے تب عالم سفلی دلوں کے سرکار  
ہو جاتے ہیں اور کیا یہ کہ کی معرفت امیب ہوتا ہے فرشتے خدمت گزار بنتے ہیں اور  
اور اُس کی نعمتوں کو شمس ہانی، ان کے سر پر لکھتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
نے حالت سے آواز دے گا کہ میں نے خدا کے ساتھ حق کے  
ایمان کی حالت میں بھیج کر ہے حضور نے فرمایا: برحق کی معیت ہے پس تمہارے ایمان کے  
کی معیت ہے عرض کیا حضور نے اپنے نفس کے اُمم دنیا کو پیش کیا پس سونے اور  
میں کو کہاں آیا اور گناہ کرتے لوگ میرے سامنے باہم ملاقات کر رہے ہیں اور دفعہ اول کو  
دانش میں صاف ہو رہے ہیں اور گویا خدا نے تعالیٰ امر میں میرے سامنے ہے حضور نے فرمایا  
یہ شخص سونے ہے خدا نے اُس کے دل کو منور کر دیا ہے۔

ابن بادشاہ اب سب سے تم کو مسلم ہو گئے پس تم ان کو ازہر پیکر دلو اور اپنے

نہایت کی حد دیکھ کر کہ وہ عمارت تو جانتا ہے اور اس کی طرف سے بڑا بڑا

نہایت کی حد دیکھ کر کہ وہ عمارت تو جانتا ہے اور اس کی طرف سے بڑا بڑا

FREE AMLIYAAT BOOKS  
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وہیں وہ ان کے منہ سے کروا کر دے گا اس کے واسطے ادا کی مقدار میں اس کے  
 واسطے اور ایک مقدار ہے رب کے واسطے معلوم ہو کر سب لوگ تم سے اپنے منانے لائے ہیں  
 اور اسی واسطے تباہی ساتھ ہوئے ہیں سو افسوس و تعلق کے کردہ تھے تباہی و تباہی  
 ہے یہوہم آج تک ساتھ ہوا اور ان کو لازم پکڑو کیونکہ یہ کہ وہ اسے فعال فرمائی ہے  
 اگرچہ یہ فریاد بھی تم کو نصیب ہو گا تو یہ زنا و سہوا و عیثی نے اپنے شائع سے ملائی ہے  
 کہ کہہ دے کہ وہی ہوئے سے پوچھا کہ تم نے طلب کیا کہ یہ قصداً کیا کہہ کر اس کے دل  
 دیتے کہ اس میں ایک عورت سے سنا کر وہ پوچھا کہ یہ شعر مار رہا ہے

مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَسْتَرْكِبُ الْفِتْنَةَ فَلْيَسْتَرْكِبْهَا

جس نے خوف کیا وہ نقصان میں راہ اور جس نے بلند متی کی وہ اپنی امید کی تباہی  
 میں مشا میں بھی ہے اور مطالب بھی ہے اور متنبی کہتا ہے۔

مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَسْتَرْكِبُ الْفِتْنَةَ فَلْيَسْتَرْكِبْهَا

جس نے خوف کیا وہ نقصان میں راہ اور جس نے بلند متی کی وہ اپنی امید کی تباہی  
 میں مشا میں بھی ہے اور مطالب بھی ہے اور متنبی کہتا ہے۔  
 کہ یہ کہہ دے کہ وہی ہوئے سے پوچھا کہ تم نے طلب کیا کہ یہ قصداً کیا کہہ کر اس کے دل  
 دیتے کہ اس میں ایک عورت سے سنا کر وہ پوچھا کہ یہ شعر مار رہا ہے  
 کہ یہ کہہ دے کہ وہی ہوئے سے پوچھا کہ تم نے طلب کیا کہ یہ قصداً کیا کہہ کر اس کے دل  
 دیتے کہ اس میں ایک عورت سے سنا کر وہ پوچھا کہ یہ شعر مار رہا ہے  
 کہ یہ کہہ دے کہ وہی ہوئے سے پوچھا کہ تم نے طلب کیا کہ یہ قصداً کیا کہہ کر اس کے دل  
 دیتے کہ اس میں ایک عورت سے سنا کر وہ پوچھا کہ یہ شعر مار رہا ہے



یوں کیا کیاں مغلوں کے گناہ میں کیونکہ یہ لوگ ملی کی صف میں کھڑے ہوئے دلت ہیں پھر  
ان کو کسی بات کا کافور ہے مجاہد کرتے کہتے ان کے احوال صاف ہو گئے ہیں اور انے علوم  
جو محکمہ ہوں سے مجاہد اور تصدیق اور ترکہ میں انہوں نے خوب پورا کر کے ہے اور محابا  
سہا کر توڑ کے مطلوب سے جانتے ہیں بدگیاں ان پر بہت تنگ ہوئی پس یہ سب مالیں سے  
نکل گئی اور وہ بہت متعاقبات و بہت مت کے ساتھ مل گئی اور نفوس مایہ اپنے معدن کی طرف رہتا  
کر گئے اور واجب الوجود کی رحمت کے جھونکے پر چلنے لگے پس یہ لوگ بعض کے بعد خیام  
میں مقیم ہوئے فی مفعول لا یستغنی عن غنیہ فی غنیہ کہ ایک عاشق مرہوش کا قول ہے

إِنَّمَا لُحْتُ مَا أَكَلْتُ رَحِمَ اللَّهُ الْمَيِّتَ قَالَ بِي

إِنَّمَا مَن أَصْحَىٰ بِقَلْبِي مَسَالِمًا لِّمُرَدِّ رُؤُوسِهِ الْإِقَالِبَةِ

فِي جَدَلِ الشَّوْقِ قُلُوبِي وَاقْدُ مِنْ حَبِيرِ الْخَيْرِ وَتَدَا قَالَ بِهِ

اور اگر تم ہنسے۔۔۔ خبیثہ پر کھتہ اور نہ قوت و شجاعت کہتے ہو تو یہاں یہ اللہ

إِلَّا أَنْتَ لَا تَرْجُو دَفْعَ أَمْتٍ إِلَى الْوَيْعِ الْعَامِ بِمَنْزِلِكَ مَعَهُ

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

یہاں شمع ہے کہ جس کی لگی کے دودھ کر لے کے وقت قبر سے ابھرنے کہا جاتا ہے اور

جب یہ شخص ہے کہ کسی ملک کے دور کر کے وقت قہر سے اُمید کجاتا ہے اور نہ عاقلانہ انداز  
کی فکر سے گھر میں ہے اور نہ تو ایسا انداز کہ جس کے دل سے گزرا ہو کیا ہلے اور نہ تو ان لوگوں میں

ہے ہے ہنس کے، زخماقت کس کے لمس ایسی حالت میں دنیا کے اندر ترقی موت اور زندگی

یساں ہے اصرار، قائل بہ کفایت، محال کا مستحکم ہے اور ہم کو چاہئے کہ لوگوں کے دل پہ  
ماہرین کی کوئی ایک یاد رکھی جائے جس کی وجہ سے وہ بڑے بڑے لوگوں کے ساتھ فطرت کا

بہت بڑا کھانا تھا۔ مشائخ کی خدمت گزار بھی رواد اور کرائے سے کوئی مٹھائی یا صورتی نہ دیا۔  
ایک مرتبہ معاف کرنا اور دیکھو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو کیسا ادب سکھایا۔

عالمِ زمانہ میں ملکہ حکام کی ایک کڑی مقرر ہے کہ ہر ماں کو اپنی اولاد پر غور و فکر کرنا چاہیے اور اس سے قبل

FREE AMLIYAAT BOOKS  
facebook.com/groups/freeamliyatb

Scanned by CamScanner



افشاں دلا اور اپنی تمام دنیا پر سادہ سادہ کو پہنچے میں عمر کے روز میں ایک ایسی سادہ سادہ ہے کہ جو شخص اس میں مارکتے قبول ہوئی ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ سادہ سادہ شروع میں ہے۔ اور بعض کہتے ہیں درمیان میں اور بعض کہتے ہیں آخر روز میں اور یہی حضرت خاں علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ اپنی ایک ٹونڈی سے فرمایا کرتی تھیں کہ مجھے روزِ مہربان آفتاب کا وقت ان کو تاج ہے۔

اور اس سادہ میں سورۃ النعام پڑھو اور درمیان میں کسی گنگو نہ کرو اور جب اس آیت پڑھو کہ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَكَ الْحَمْدُ لَكَ الْحَمْدُ لَكَ الْحَمْدُ اپنے حصولِ مقصد کی دعا لگو کہ جو خدا اس شخص کی دعا کو رد نہیں کرتا ہے جو اس شانائے درمیان میں دعا لگتا ہے۔

ہر کسی کے واسطے ایک دن اس سے مخصوص تھا چنانچہ حضرت موسیٰ کے واسطے شنبہ اور حضرت موسیٰ کے واسطے یک شنبہ اور حضرت ابراہیم کے واسطے دو شنبہ اور سر شنبہ کے روز حضرت نوح کے پاس خدا کی طرف سے اطلاع کی بشارت آئی تھی اور ہر کے روزِ زودشت نے اپنے اپنے روز میں ہوتے تھے جیسا کہ شنبہ اور جمعہ ہمارے مخصوص کے واسطے مخصوص ہیں اور جو بھی لوگ ہر دن کو ایک کوکب سے متعلق کہتے ہیں چنانچہ شنبہ قرعے اور سر شنبہ مزین سے اور چار شنبہ عطار سے اور جمعہ شنبہ سے اور جمعہ روز سے متعلق ہے اور زانیہ سارے واقف نہیں ہیں ہم جن سارے کوکب سادہ میں کہتے ہیں چنانچہ ہم کہتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام نے مغرب کی طرف موت کی کیونکہ اصل کی اس طرف حکومت ہے اور موسیٰ علیہ السلام کا قبلہ مشرق کی طرف تھا یہ سبب آفتاب کے چھوٹنے کا قبلہ کی طرف ہے اس راز سے کوئی گواہ نہیں ہو سکتا جس کو خدا نے ۴۰ بار اس کا سبب ہے کہ جب حضورِ غار میں قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو یہ ملا آپ کی دائیں طرف اور صبح بائیں طرف اور جدی سینہ کے مقابلہ میں اور نسر طائر اور سعد بن کے اوپر ہوتے تھے اسی سبب سے جو کہ سعادت آپ کو حاصل ہوتی تھی دراصل موتی کو کسی کو لعیب نہ ہوئی تھی اور اسی کا سبب کہ آپ کی امت سارے عالم میں پیچھے تھی اصحابِ کرام و نشان بلند ہوا آپ کی دولت ہمیشہ کے واسطے قائم ہوئی اور اس کی سعادت نصیب ہوئی اور ربوبیت آپ کی مستحکم ہوئی کہ ان لوگوں نے مشرق سے اس

کی مدد کی اور اہل مغرب نے مغرب سے دور سب لوگوں کو خوشی مسلمان ہوئے اور ان کو کہہ دیا کہ خوشی میں کوئی کمی  
 پہنچنے میں ملے گا کہ ساتھ جانیوں کو واقعہ بھی سننے کے قابل ہے جانیوں کو ملک سامان کا  
 بادشاہ تمام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا شہر و مہند جو تو اس نے عیسیٰ علیہ السلام کو کھانا کھا کر تم سے  
 مردہ کو زندہ کرنا نہیں چاہتے میں تم سے مرین کو جو مرض مل میں مبتلا ہے اسی پہنچنے میں آلام کر  
 اگر ایسا کر دے تو میں تم پر ایمان لے آؤنگا مسیح علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک روز لاؤ اور اس میں  
 کو کھادو تو روز کھاتے ہی مرین نے قے کی اور ایک سیاہ ہیز جیسے مٹی ہوئی روٹی ہوئی ہے اس کے  
 پیٹ سے نکلی اور حکم الہی سے وہ بیمار بالکل تندرست ہو گیا پھر عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ  
 لکھو وہ کھاتا ہے میں اس کا علاج کرتا ہوں یہ کہ آپ اپنے عبادت خانہ میں داخل ہوئے وہاں  
 جانیوں کو نصف شب کے وقت اسکو روٹا اور کرائی کہ بیماری شریف ہوئی اور مسیح ہو  
 سے پہلے مرید بڑے شیخ یوسف بن علی نے اپنے ملک سرکار کا ایک گھاس کے بہت خاص نمبر  
 بتلئے میں میں سے کچھ میں اس کتاب میں اور کچھ کتاب سلسبیل میں بیان کر دینگا اور یہی  
 شیخ یوسف کب سے بیان کرتے تھے کہ علی القبر سرکار میں شیخ معری کے زمانے میں گیا اور ان  
 دنیا میں شیخ معری کی طرف سے لوگوں نے محمود بن صالح بادشاہ کے وزیر کو بلایا کہ دشمن بنا  
 دیا تھا اور اس نے کہتے تھے کہ شیخ معری ہند کے برصغور میں سے ہے تصور یہاں کو بڑا  
 نہیں سمجھتا ہے اور وہاں کو گوشت کھاتا ہے اور کہتا ہے کہ رسالت قلب کے صاف کرنے سے  
 ہوتا ہے اور وزیر نے بادشاہ کو بلایا بیان کیا کہ بادشاہ نے شیخ معری کے حاضر کرنے کے  
 واسطے پچاس سو روپے کے شیخ کے دوستوں میں سے دو شخصوں نے جا کر شیخ کو بلا کر  
 تو مسجد میں پہنچ گئے اور شاہی سواروں کو دیوان خانہ میں ٹھہرایا پھر شیخ معری کے چچا شیخ  
 مسلم ان کے پاس گئے اور کہا اے فرزند کو اس عارضہ کو جو ہم پر نازل ہوا ہے لینے اور  
 نے تم کو صحت کرنا ہے اب اگر تم کو مالتے نہیں دیتے ہیں تو مخالفت شاہی کی ہم میں طاقت  
 نہیں ہے میں نے یہاں سے اس کے سواروں کے حوالے کر دیتے ہیں تو یہ بچا ہے واسطے جی صحت  
 کے لئے یہاں سے اس کے سواروں کے حوالے کر دیتے ہیں تو یہ بچا ہے واسطے جی صحت  
 کے لئے یہاں سے اس کے سواروں کے حوالے کر دیتے ہیں تو یہ بچا ہے واسطے جی صحت

مے کا ہر شیخ مرہی نے اپنے غلام قبر سے کہا کہ وہ پانچ شیخ لے کر آئے اور نصف شب میں مڑے رہے پہلے غلام سے پوچھا کہ مزاج کہاں ہے اُس نے کہا غلام میں جسے شیخ نے کہا تو اُس کے نیچے آڑے اور ایک دسی شیخ کے متصل میرے ہاتھوں میں ہاتھ دے غلام نے ایسا ہی کیا پھر اُس کے بعد مے نے سنا کہ شیخ نے یہ دعا پڑھی۔ **يَا مَلِكُ الْعَالَمِ يَا قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ** یا صاحب المصروفات آتالہ عموالک الخونی لا یضاع۔ پھر کہتے رہے وزیر اور وزیر بہان ملک کہ سب کچھ سیدھی ظاہر ہوئی اور ایک بڑے فعل و شعور کی آواز تارے کان میں آئی ہم نے وہ یافت کیا تو معلوم ہوا کہ وزیر صاحب کا دربار خاندان و وزیر صاحب آرائیس آدمیوں پر مگر بڑا اور طویع آفتاب کے بعد شاہی پروران سواروں کے پاس آکر شریک ہو کر گزرتا کیوں کہ وزیر دب کر گیا ہے شیخ یوسف کہتے ہیں پھر شیخ معری نے مجھ سے پوچھا کہ تم کہاں سے آئے ہو میں نے کہا خاکی لدھی سے کہا تم نہیں پرکاز سے آئے ہو اور تمہارا نام یوسف ابن علی ہے تم کو لوگوں نے میرے قتل پر آمادہ کیا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ میں زعفران (بے دین) ہوں۔

پس اے بادشاہ مگر تم بے وصف کہتے ہو تو مقام متبہارے حاصل ہو گئے اور بہت اعلیٰ مقام تھے حاصل کیا کل جسم قہر کے زیر میں گئے بے حد تر تھے تم فتح کرو گے اور ملک و مال و نفا سب میں بہت ہو گے بعد ازاں تم نے کوشش کی تو ان ذرائع سے تم ان مقاصد کو حاصل کرنے کے جو کس نے حاصل کئے کیونکہ موت نہ مل سکتی ہے وہ پھر بھی ہو سکتی ہے اور غلبہ البیان میں منقول ہے کہ ایک بادشاہ عدل و ظلم کا دنیا میں پیدا ہوا فردی ہے جو خدا سے خوف کرنے والا ہو گا ملکوں کا انہم کہے گا اور لوگوں کے ساتھ امان فرمایا گا اور اس بادشاہ کا بیٹا ہو تو تیرا اس کے بعد ہو گا دیکھو کہ غشی غم میں کس طرح اُمید دل میں مختلف ہوئی جب دل کا حجاب رلیق ہوتا ہے تو ہوا جانے لگتا ہے اور لوح محفوظ لاپرواہ بن جاتی ہے۔ اس میں جو کچھ غیب کی باتیں تھیں ہیں وہ یہ شخص لوگوں سے بیان کرتا ہے اور دن میں کچھ شک و شبہ نہیں ہوتا۔

بادشاہوں کو چاہئے کہ اپنا وہ کسی سے بیان نہ کریں سو اس کے جس سے محبت اور کتا





ہائی رہتا ہے کوئی جو اس میں جا مارتا چکا کرنا پڑتا ہے کوئی۔ ہائی سے ہر ایک ہلکا رہتا ہے۔  
ہے مریض کا اسی طرح کی باتوں کو یوگ کر اس میں سمجھتے ہیں۔

مبغزوہ اور سحر کرامت میں فرق یہ ہے کہ جبر و اور کریمت کا شے قائم رہتے ہیں اور سحر  
اور شیعہ و قائم نہیں رہتا ہے مثلاً قرآن مجید مبغزوہ اگر اوندھا ہو گا مظہم ہے اور اہل کرامت وہ  
لوگ ہیں جنہوں نے قدرت کی ہے اور عزت ملی ہے اور عمل کیا ہے اور کرنا ہے پس عمل نے  
ان کے دل سے غفلت کے مجاہد کو دور کر دیا اور ذکر نے ساری سیما ہی اس کی وصولی پھر  
اس وقت ان کو مجاہد کے بعد شاید نصیب ہوا اور دل ان کے انوار صدق و تصدیق کے ساتھ  
منور ہوئے اور نفوس مقدسہ مقام صانیت میں ترقی کر گئے لوح محفوظ کا راز دار و دیو میہ  
سے مکشف ہوا اجسام و ذیل مصلوبہ کے غفلت پاک و صاف ہو گئے اور کمال و توحید کے تاب  
میں وصل کر لیں وجود کی صحبت میں جا پہنچے اور آسمان طرائق سے متعلق کے جاننا پڑ بلوہ گر ہوئے  
چنانچہ ابتداء حال میں ایک ستارہ دکھائی دیا پھر عرض ایمان کے نقش سے وہ نور پھیلنا شروع ہوا  
بعد ازاں کہ جس میں جانیں مل کر صحبت رہائی کے چھٹکارے میں عقیدت برائی کے فیض سے جانک ہو  
ہوئے کے بعد جب صدق مانی و افی بندہ حق کے براق و رسوا ہو کر آسمان اور فرشتوں کی سیر کرنے  
اور پریشان ہوئے میں اشتیاق کے ہر کہہ کر قرب کا سرت پینے لگا اور بشریت کے کپڑے  
چھوڑ کر پیش واپس کی حالت میں بالکلہ اس کے ساتھ جا ملا۔

جب ہاں سب کے دروازے کھل جاتے ہیں عاشق صادق ہر کے صدیوں اور خلوت  
کی رمت سب کے دروازہ کھلے توحق لگا پڑتا ہے پس یہ شخص ابتداء حال میں جنہوں اور انتہا  
میں ہی فنون ہو جاتا ہے۔ جب تم اس کو ابتداء میں لغات اور سماج کا شوقیں دیکھو تو اگر اس  
نے کسی کو ابتداء میں دیکھا اور ترقی کے دروازہ سے روگردان ہو گیا پس کہہ لو کہ یہ شخص نصیب  
ہے اور اس کے درمیان میں ایک دروازہ عارفی ہو گئی ہے اور اگر اس نے

تحت و... pdf...  
FREE AMLIYAT BOOKS...  
com/groups/freeamliyatbooks/

اور اس کی سعادت کا اندازہ کرنا نہ آتا تھا۔ اس وقت اس کا اپنے مقام کی نسبت کا احساس  
 ہے اور جب یہ اپنے دوستوں میں سے کسی کو دیکھتا ہے اپنے رفقاء کو اس کے ساتھ گئے ہوئے  
 جیسا کہ پہلے منوں کی حکایت میں شہور ہے کہ ایک دفعہ لوگوں نے دیکھا کہ منوں اپنے کندھے پر ایک  
 کتے کو بیٹھائے ہوئے کھائے پئے رہے ہیں لوگوں نے ان کو ملامت کی انہوں نے کہا میں نے  
 اس کتے کو بیل کے درہر بیٹھے ہوئے دیکھا ہے اس سبب سے اس کی یہ تعلیم کہ تو تیرے رفقاء  
 پر منوں نے یہ اشعار پڑھے۔

تَمَّيْ اَلْمُحَلِّقَاتِ بِاَلْعُلُوَاتِ كَلْبًا      نَعَمْ اَلَيْسَ بِالْاَحْسَانِ ذِيْنًا  
 كَلْبًا مُوَكَّلًا مَا كَانَتْ مِيْنُهُ      وَقَالُوا لِمَ مَنَعْتَ الْكَلْبَ مِيْنَهُ  
 تَقَالٍ دَمًا مَنَّهُ وَتَكُنْ نَعِيْمًا      وَانَّهُ مَسْرُوْفًا بِبَابِ لَيْلٍ

اور یہی کہایت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک شخص مرگیا حضور  
 سے مرگیا کہ آپ اس کے جنازہ کی نماز پڑھنا میں ایسے شخص کی نماز نہیں پڑھتا  
 جس نے کسی ناز نہیں پڑھی حضرت عمرؓ نے عرض کیا میں نے اس کو مید کی دو کرتیں پڑھتے دیکھا  
 ہے حضور نے فرمایا میں اس شخص پر کہو کہ نماز پڑھو میں نے سوا فضل کے کوئی ناز نہیں  
 پڑھی اس پر اس نے حاضر کی خدمت میں آئے اور کہا اے محمدؐ خدا فرماتا ہے کہ کیا لوگوں نے تم کو  
 بتایا کہ وہ ایک ایسا شخص نہیں دیکھا ہے اور جب تم اس کو میرے دروازے سے بتاؤ  
 تو یہ کہہ کے دروازے پر کھڑا ہوا اے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی اس کو بخشو یا جہنم  
 فرشتوں نے اس پر ناز پڑھی ہے اور بے شک خدا تمام عالم سے بے پردہ ہے۔

## چودھو مال مقالہ

### چند نصائح میں

ادشا بگو کہ چودھو مالؐ ایسا شہسوار بننا کہنے چاہیے جو ان کی امانت کا لوگوں میں دلا

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

کسی اور ملک خوشی میں نہ فرماؤ۔ یہی کی طرف مال ہوں ہم پہلو حصول سلطنت میں تین  
 طریقے بیان کر چکے ہیں۔ اور جو شخص ملحقہ ملک کے حکمہ کرناں میں کیا طبیعت رکھتا ہے۔  
 جو سلطنت اس کو حاصل ہوگی کیا اس کے پاس مال سے یا کثرت سے اولاد ہے یا مال اپنا  
 اس کے صاحب ملک تھے تو اس سے کہنا چاہئے کہ نمودہی کسان کون تھا اور شداد میں جنت  
 بنائی کون تھا اور حضرت اور میں جو درزی کا کام کرتے تھے وہ کون تھے اور حضرت نوح علیہ السلام  
 کرتے تھے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام بھڑکھڑاں چراتے تھے اور حضرت داؤد زور سناڑے اور داؤد  
 کمال کو دریافت کرتے تھے اور حضرت صالح سودا کرتے تھے اور حضرت سلیمان خواص تھے اور  
 حضرت یونس سراج تھے اور حضرت آدم کشتکاری کرتے تھے پھر ان لوگوں کی سلطنت اور ملت  
 کیوں کہ تعبیب ہوئی کیا تم کو اس فرمان الہی سے نصیحت حاصل نہیں ہوتی ہے۔ **مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا**  
 معلوم ہو کہ لوگوں کے واسطے اور شاہ کی بہت بڑی ضرورت ہے تاکہ اس کی حالت  
 کسی اور ملک کی طرف مائل ہوں۔ دیکھو مالوروں میں بھی ایک سردار ہوتا ہے اور شہنشاہ  
 کسی دوسرے ملک میں سلطنت کا دستور ہے۔ اسی واسطے لوگوں کو بادشاہ کی  
 اہمیت کیلئے ہاتھ بندھ پھر ان کی گردن ہے اور تم کو اس کی تم نے مفہوم ملے اس کام کا زمانہ  
 نہیں سار کا امت کو دینے کی اگر وہ پیشی ظلم ہوا اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے اطمینان کرو  
 کہ اس امت کو رسول کی اوتیم میں سے ہوا شاہ ہو اس کی پس ان نصیحتوں کو تم نور  
 سے کہو اور اگر ہم میں مات اقی رہے تو ازاد و رعایا بکریں اور کم کو خیال کرو اور رعایا کلیل  
 مقل نے فرمایا ہے۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ**  
 یہ واجب کہو جو اس حدائق کے قوت کے ساتھ انوس کر تو یکبار کا سوئچ دے پے ہوا ہے  
**وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا** اور **مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا**  
 کہو جو سردار مالور قوت کے ساتھ مجمل کے سرداروں کو کھاتے ہیں۔ اور کمی  
 ہوتی ہے کہ ساتھ شہر کے مال ہے تاکہ نہایت ضعیف جانور ہے۔ اور اس مقل شدت کو  
 کہو جو اس حدائق کے قوت کے ساتھ انوس کر تو یکبار کا سوئچ دے پے ہوا ہے  
 کہو جو اس حدائق کے قوت کے ساتھ انوس کر تو یکبار کا سوئچ دے پے ہوا ہے

توت ہدب ہوتی ہے کیا تم نے انہیں سنا کہ جب سکندر کو ہندوستان کے جاہلیں برصغور کا  
مال معلوم ہوا جو سکندر کے نہایت مخالف اور بڑے ریخت کرنا وائے تھے سکندر نے ملک  
کو ایسا پہلوا اختیار کیا جس سے خود خود وہ برصغور نہایت پریشان ہو گئے مساوی ہمیں ملنے کی  
ٹوٹ گئیں اس وقت سکندر نے ان سب کو لٹا کر رکھا۔

جو جو سامان اور مطالب اس کتاب میں ہم نے بیان کئے ہیں ان میں خود کو دیکھ کر کہہ کاہی  
ہیں اور ان کی کتب پر لکھ کر دیکھ کر یہ مثل معجزات کے ہیں معلوم ہو کہ ہم بغیر سر کے اور آسمان پر  
سورج کے اور زمین پر معجزات اور تھامت اور زراعت اور زندہ کانی اور موت اور زندہ اور فقر اور  
ملک و مملکت اور مارت و وزارت کے ایسی نہیں معلوم ہوتی ہے غیر خدا کے اور ایک اور سر سے  
دستہ میں جس کا ہم آئندہ بیان کریں گے۔

### ہند رہواں مقالہ

#### دلیل مستدل کے قطع کرنے میں

اے ہر عقلمند جس نے ہر نفس سے ایک ذرا توفیق دلیل کے ساتھ قسک کر رکھا ہے اور اپنے  
دلوں میں کوئی دلیل گستاخ ہر دو طرفہ نظر اس سے ایسی دلیل کے ساتھ معارضہ کر رہے  
جس سے وہ دلیل ٹوٹ جاتی ہے اب بتلائیے کہ جو دلیل مقنن ہو گئی وہ کچھ دلیل ہو سکتی  
ہے اور نقص ہے جب اس کو کیا تو اس میں علت داخل ہوئی اور دلیل کے مرتبہ سے یہ دلیل ساقط  
ہو گئی اور علت نے نفس کے ساتھ اس کا معارضہ کیا پس دونوں دلیلیں مزال معلول غیر مقنن  
ہو گئیں پھر یہ دلیل مقولہ ہے نفس کے ساتھ اس کا معارضہ ہوا ہے تو اس کا حکم باطل ہوا  
ہوگا پس اگر تو یہ کہو کہ دلیل اصل ہوا تب تو شہادت بھی جاتی رہی کیونکہ حکم اور قول دونوں آتے  
ہیں اور اگر یہ کہنا کہ حکم اصل ہوا پس اس کے ساتھ عمل بھی اصل ہوا اور اگر تو یہ کہو کہ حکم  
قول دونوں اصل ہوں گے تو اس مسئلہ کی حق کے انکار کہاں ہیں اور اگر تمہارا دلیل مقنن نہ ہو

پھر تو یہ کہہ دو کہ اس کے ساتھ مقنن مقنن پر فائدہ لیجا سکتی ہے اور اگر دلیل مقنن  
ہے تو یہ کہہ دو کہ اس کے ساتھ مقنن مقنن پر فائدہ لیجا سکتی ہے اور اگر دلیل مقنن  
ہے تو یہ کہہ دو کہ اس کے ساتھ مقنن مقنن پر فائدہ لیجا سکتی ہے اور اگر دلیل مقنن



ہے اس مصلو سے جدا ہوا وہ مصلو سے غیر منقطع ہے پس اگر ملت مصلو سے منقطع ہا ہے تو  
 کیسے جان ہو سکتا ہے کہ دلیل ہو اور اگر مصلو میں داخل ہے تو یا وہ جیسے ہوگا یا غیر جیسے ہوگا  
 یہ اگر تم کہو کہ غیر جیسے ہے تو قول کے ظاہر کو لے لیں کہاں ہیں اور اگر کہو جیسے ہے تو یہ  
 ظاہر کے بعد ہے تب اس کے وئے سے کیا فائدہ کیونکہ وہی ملت ہے اور وہی مصلو ہے اور اس  
 نے کسی چیز کی قدر حاصل کی میں وہ قفسہ ہے پھر کیونکہ قدر کی خصوصیت اتنی رہی اور اس کے  
 ساتھ قفیس کے اتنا راہوں کی دلیل مقطوعہ کہیں ہے اور نظر کہاں ہے اور ضاعوا اور بکرو  
 کے منے کیا ہیں اگر تم کہو کہ ہمارے بطور بیان کے ممت سے اشکال کا دور کر لے جیسے کہ کہا جاتا  
 کہ وہی شمس خوب مرل جاتا ہے یا فلان شمس نے اپنا قفسہ دیا یا سالہ پر صاحب بکرو تمہاری  
 ممت جابر ہونے کے ثبوت کہاں میں جب کہ دلیل اور بیان قطع ہو گیشن اور اگر تم کہو کہ دلیل مشابہ  
 ہے یا حد کہ منے بیان کرو تو میں منو باتوں سے کیا فائدہ کیونکہ تمہاری دلیل منقوض ہو جائے خلاف  
 کیا ہے ملت اس پر داخل ہے اس کے واسطے مقول جواب دینا چاہئے کیونکہ اس مقام پر  
 اس کی گویا مناسطہ مدافعتی گنہاش نہیں ہے۔ اور اگر تم کہو کہ جواب سوال کے خلاف ہے تو  
 یہ منقوض ہے سو اگر لغس مسئلے سے ہے تب برلن قانع غیر منقوض مصلو ہے جو ہر ایک  
 صاحب میں لکھا ہے۔

یہاں تک کہ اگر اہل اہل اس وقت اس سوال کیا جائے پس یا تو تمہاری ممت برلن قانع  
 ہو جائے یا منقوض ہو جائے۔ وہاں تک کہ اس کے ساتھ ممت ہو کر ہو۔

کیونکہ اس وقت تو منقوض ہے یا ہو جائے کہ منقوض ہے تو یہی برلن مقطوعہ ہے جب  
 اہل ملت کہیں کے منقوض نہیں ہے۔ چنانچہ ہر ممت قفسہ میں برلن تو تصدیق ایک ہے  
 یہاں تک کہ ایک وجہ یا کوہات اور ان سے یا اس اپنا سے زیادہ ہوتے ہیں پس  
 وہ منقوض ان کا ممت نہیں ہے ایسی ہی دلیل تم کو جس دل چاہئے کہو کہ تم جانتے ہو کہ ممت  
 یہاں تک کہ منقوض ہے۔ برلن تو تصدیق ہوتے ہیں یا منقوض یا منقوض غیر منقوض  
 یہاں تک کہ منقوض ہے۔ برلن تو تصدیق ہوتے ہیں یا منقوض یا منقوض غیر منقوض  
 یہاں تک کہ منقوض ہے۔ برلن تو تصدیق ہوتے ہیں یا منقوض یا منقوض غیر منقوض  
 یہاں تک کہ منقوض ہے۔ برلن تو تصدیق ہوتے ہیں یا منقوض یا منقوض غیر منقوض

مورخوں کے اراکوں کو تم جانتے ہو کہ تو ترنہ فرسی تمہارے نزدیک دلیل ہے اہم علم کا اس کے  
مذاہب قرار نہیں کرتے ہو کیونکہ تم کو صرف خصوصیت اور جھگڑے سے مطلب ہے اور اہل ہدایت کے  
خالص بحث کرنے والے لوگ بہت قحطی میں ہیں۔

## سولہواں مقالہ

طہارت اور اس کے آداب و اسباب کے بیان میں

مسلم ہو کر طہارت فرض ہے ظاہری ہو یا باطنی یا باطنی طہارت قلب کا ہر چیز سے خالی  
کے ایک کرنا ہے جب یہ طہارت قلب کے اندر حاصل ہو جائے تو قلب فیض دہانی اور طہا  
الہیہ کامل ہو جاتا ہے جس طرح کہ ہر صاحب شہادت میں کلمات کی خبریں جاری ہوتی ہیں اور  
مقل حقیقی شہوت سے اسان صدف کی طرف ترقی کرتی ہے پھر کشف اور مد یوحی کے  
اسان پر منتہی ہے پھر عقل کامل کی طرف ترقی کرتی ہے پھر عرش معرفت و تقدیر کی  
جا پہنچتی ہے پھر مقام محبت کے نفس کے سامنے آتے ہیں ماحول کا اندر طابع منظر کے اہم  
کو روشن کرنا اور تائید کے لئے ہر چیز کے قلم اور قلم پر تائید ہوتی ہے پس کوئی مان میں سے  
نیک منت ہے اور کوئی بد منت ہے جب یہ باطنی سلطنت تم کو حاصل ہوگی تو موت کی طرف  
ترک و اتخاف نہ کر گے کیونکہ موت دو قسموں کے جمع کرنے والی اور متناظر طبیعتوں کی مستحق  
کرنے والی ہے۔

ہر مقام قلب میں وصال کے پیرائے تمہارے سامنے آویں گے اور صبح کی ٹھنڈی ہوا  
تم پہنچے گی منادی تشریف فدا کرے گا اسی میں کوشش کرنا ہواں کو پہاڑے کو کوشش کرنا  
اور اس وقت تمہاری مدد خوب دہن ہو جائیگی معلوم ہو کہ خداوند تعالیٰ نے مہمان کو پیرا  
کر کے اس کی تہی قیاس کی میں ایک قسم قتل مجروح میں بغیر شہوت کے لینے فرشتہ اور ایک قسم  
شہوت مجروح میں بغیر عقل کے لینے مہائم اور ایک قسم شہوت اور عقل سے مرکب میں لینے  
میں ہر قسم کے متناظر شہوت پر غلبہ ہوئی وہ ناکہ سے مل جاتا ہے اور اس کا  
میں ہر قسم کو متناظر شہوت پر غلبہ ہوئی وہ ناکہ سے مل جاتا ہے اور اس کا

اب ہم طہارت کا بری کا بیان کرتے ہیں برتن میں پانی لے کر وضو سے پہلے تین بار تہ وضو کرے  
اور قبلہ رو بیٹھ کر وضو کرے یہ خیال رکھو کہ تہار سے کپڑوں پر چھینٹیں نہ پڑیں اور پہلے ہاتھ میں تہ کریم  
کبیر کو ساک شروع کرو اور وضو کی نیت بھی کرو۔ وضو کے اندر فرض چھ باتیں ہیں ایک تو وضو کا فرض  
رکن لینے نہ دھونے سے پہلے نیت کر لینا پھر وضو نہ کرنا پھر کہنیوں تک ہاتھ دھونے پھر سر کے اگلے  
حصہ کا مسح کرنا پھر دونوں سروں دھونا نیت فستوں کے اور تہیہ اور وضو کا وہی دو قولیں ہیں  
مجھ قول کے موافق فرض ہے اور میں اور نیت کے فعل میں وضو کے فعل میں اتمام اعضا  
کو وضو چاہیے اور نیت یا مسح کے فعل کی نیت ہونا کا ذکر کرنے وضو کے تو لے دیا۔ باقی  
میں ایٹ کر آرام سے سو جانا یا مقل کا کسی سبب سے دور ہونا یا دمورت کو بغیر حاصل کیا  
دلنے اس سے ہاتھ دھونے کا وضو ٹوٹ جاتا ہے مورت کا نیتیں ٹوٹتا اور فرج کو باہر  
دھانے استغنیہ کو جب ہلکے تو قبلہ اور ہاتھ اور سورج کی طرف منہ یا پشت نہ کرے مگر جب  
کرد میان میں حائل ہو اور داخل ہونے کے وقت بائیں ہاتھ رکھے اور نکلنے کے وقت بائیں  
ہاتھ رکھائے اور ہم اسی لمحے چھوٹے کوئی چیز یا اس مورتوں کو باہر رکھ جائے۔ استنجا ہر ایک  
ہر کے ساتھ مارتے مگر جس میں جھجک ہے اسے بچانے کی چیز وغیرہ اور بڑی یا شیشہ  
یا پتھر سے جو نل کو تکلیف پہنچائے وہاں جو استنجا کرنا جائز نہیں ہے حضور علیہ السلام  
فرماتے ہیں کہ استنجا کر کے نہ کرے کہ تہا سے برائی جناتوں کا کھانا ہے اور خداوند تعالیٰ  
فرماتا ہے کہ تہا سے برائی جناتوں کا کھانا ہے اور خداوند تعالیٰ  
فرماتا ہے کہ تہا سے برائی جناتوں کا کھانا ہے اور خداوند تعالیٰ  
فرماتا ہے کہ تہا سے برائی جناتوں کا کھانا ہے اور خداوند تعالیٰ



میں نہ پھلے اور درخت کے سایہ میں بالیسے درخت کے نیچے جس کے سایہ میں  
 ٹوکس نام پائے ہوں اور بیماری یا موت سرور کے قدم سے تیم کرنا ہمارے ہی ہمارے ہوں  
 ہمارے ہی ہوں اور جینے نہایت سے بھی خوفناک ہمارے ہی ہوں اور جینے نہایت سے بھی خوفناک ہمارے ہی ہوں  
 ہمارے ہی ہوں اور جینے نہایت سے بھی خوفناک ہمارے ہی ہوں اور جینے نہایت سے بھی خوفناک ہمارے ہی ہوں  
 ہمارے ہی ہوں اور جینے نہایت سے بھی خوفناک ہمارے ہی ہوں اور جینے نہایت سے بھی خوفناک ہمارے ہی ہوں  
 ہمارے ہی ہوں اور جینے نہایت سے بھی خوفناک ہمارے ہی ہوں اور جینے نہایت سے بھی خوفناک ہمارے ہی ہوں  
 ہمارے ہی ہوں اور جینے نہایت سے بھی خوفناک ہمارے ہی ہوں اور جینے نہایت سے بھی خوفناک ہمارے ہی ہوں  
 ہمارے ہی ہوں اور جینے نہایت سے بھی خوفناک ہمارے ہی ہوں اور جینے نہایت سے بھی خوفناک ہمارے ہی ہوں

## ستر ہواں مقالہ

کم سے کم جنس کی مت ایک شبانہ روز ہے اور زیادہ سے زیادہ چند روز میں پرانے  
 بعد وہ نہیں لگے دعا ستانہ ہے کہ کم سے کم مدت ہر پختہ باقی کے جو حیضوں کے درمیان میں  
 ہوتا ہے چند دن میں حیض کو لگاتار کو چھوڑ دے پھر روزوں کی تفاس کے ہمارے  
 کی تفاس کے معلوم ہو کر میں لائون سہا ہوتا ہے پھر سرخی اور زردی کی طرف مائل ہوتا ہے  
 اور جب متوقف ہونے کو ہوتا ہے تب سفیدی ظاہر ہوتی ہے حیض بالنفاس والی پہلے  
 نماز کے وضو کی طرح سے وضو کرے پھر تین بار تمام اعضا کو دھوے اور حیض بالنفاس کے  
 فصل کی نیت کرے نفاس کی مدت زیادہ سے زیادہ سات روز اور کم سے کم ایک دن یا دو دن  
 کا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمادیا ہونے کے بعد فصل کر کے نماز شروع کرتی تیں  
 اور اسی سبب سے قول آپ کا ہم ہوا ہے کیونکہ نفاس کا خون اور دنہا کی بابت ہے  
 منقطع ہو گئے تھے۔

معلوم ہو کر غماست کہ یہ پھر میں خون بہا کی وجہ سے کھو گیا اور کھو گیا

FREE AMLIYAAT BOOKS  
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>



[illegible]

مطلب حاصل ہوتا ہے جو کیا تو کوئی نقص اس میں باقی نہ رہا اور بہت قوت کو حاصل ہوگی  
اور مسئلہ کی صحت میں قرآن کا مضمون روشن ہوا لا مَحْجُوزٌ وَهُوَ مَحْجُوزٌ وَهُوَ مَحْجُوزٌ  
وہ کہتا ہے کہ مَحْجُوزٌ مَحْجُوزٌ مَحْجُوزٌ اس دلیل کی قوت نے مجھ کو اس بات پر آمادہ کیا کہ اس  
دور کے اند میں پورا غور کروں علم فقر سے مراد ان آداب اور احکام کا معلوم کرنا ہے جو دونوں سے  
نجات دینے والے اور جنت میں پہنچانے والے ہیں اور علم منطق کو یا عقل کی قوت ہے یعنی یہاں  
کو اس کے ساتھ اس طرح قید کیا جاتا ہے جیسے علم فہم کے ساتھ الفاظ کو قید کیا جاتا ہے اور  
خلائیات اور ظنیات اور اوزان معانی قلبیہ کی یہ پہچان ہوتی ہے مثلاً شک اور ظن اور عقل  
میں فرق کو معلوم کرنا۔ اوزان لفظیہ میں سے الفاظ قرآن کا جو وزن ہے وہ نہ شعر کے مثلاً  
ہے نہ مطلب کے نہ فصول کے فقہ اس معجزہ میں حیران ہو جائے اور فصحا کو اس کی بات  
نے گونگ کر دیا اور مشکلیں کی زبان درازی اس کی فصاحت نے قطع کر دی پس یہ معجزہ ہمیشہ  
رہنے دے گا جس نے بولنے والوں کو بولنا بند کر دیا۔ قوت لکنا کتاب قرآن کریم آیت الہیہ  
میں یہی حکم ہے کہ لا یؤخروا عنہم فی حجتہم اور علم طب کی فصاحت اور معلول  
اور وہاں ہے۔

اب ہم ایک ایسا مسئلہ بیان کرتے ہیں جس کے جواب سے اہل علم عاجز ہیں کہ  
ہی جب بات ثابت ہے کہ مراد غلبہ اور برودت غلبہ دونوں قائل ہیں پس جب  
دوائی ملے ہوئی تو پھر کتنا کہاں چہ اگر حکیم نے کہا کہ ہاں یہ بات ٹھیک ہے تو پھر کہا  
جاتا ہے کہ دوا کی کیا ضرورت رہی اور اگر حکیم نے کہا کہ دوا کے اتحاد اور مزج کے ساتھ علاج کرنا  
جس سے اعتدال پیدا ہوتا ہے ہم یہ کہتے ہیں کہ جب مثلاً گرم دوا مرض کے واسطے مفید  
تو پھر سرد دوا نقصان کی ہے پس شناسنا جو مطلوب ہے کیونکر حاصل ہوگی اور اگر شناسنا کو قبول  
کے ساتھ رکھا جائے تو ہم یہ کہتے ہیں کہ تعدیل سے اجزاء کا وزن ملے گا یا تعدیل کے ساتھ

کوئلہ و خامیت اس کے اندر آجاتی ہے پھر اسے حکیم - مذاق - ایک چراغ مجسمہ بنے بطریق  
کل کے جب اس کو اسکاروٹین کر نیوالا گل کر دیا ہے تب اس کا نو کہاں چلا جاتا ہے - بعد  
پھر اس تول کے کیا سننے میں کہ ہیز کا کھانا تیار ہی ہے اور غوطے کے ساتھ اس کو کھانا دیا ہے  
ماہ نگار یہ دونوں گرم ٹشک میں اور ہر ایک مان میں سے فی نفسہ نقصان دہ ہے پھر دوا کا  
وجود کہاں رہا سلو جو کہ غومی کہتے ہیں جب دو ستارے نفوس ایک برج میں جمع ہو تھیں  
غور کوئی متعجب نہ ہو تو ہے ایسی ہی تیز جب غوطے کے ساتھ جمع ہو انویہ دو طلیعن  
تک ہو گئیں اور ایک بخار لطیف ان سے ظاہر ہوا جس میں بہت سی ایسی تاثیریں ہیں  
ہم نے سمجھا کہ علموں کے حاصل کرنے سے کیا کیا فوائد ہیں اور معلوم ہو کہ سب علموں سے  
فصل مل رہے ہو تو ہمارے ساتھ تمہاری قبر میں جائے اور وہ علم تو حید اور معرفت الہی  
کا ہے اس کو عقلی اور عقلی دلائل کے ساتھ معلوم کرنا اور یہ جان لو کہ کشف حاصل نہیں ہو  
سکتا ہے مگر علم حاصل کرنے سے اور جب کشف حاصل ہو جاتا ہے اس وقت مراقبوں کے حیلوں

سے محبت کی حالت کا یہ ہوتا ہے - عسبر الرزاق  
جب علم کے ساتھ عمل ہو تو وہ علم بالکل محافقت ہے اور ایسا عالم نر کو چھوڑنے کا  
کے ساتھ رہتی ہو گی کہ اب لوگ بہت برے ملا ہیں ان لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے  
کسی شے کے پاس کوئی ہے مگر وہ اس کی طرف نہیں جانتا ہے ایسے شخص کو چاہیے کہ لوگوں  
سے ہٹ کر رہے اور اس کا دل ہر صورتوں کی طرف سے ہٹ کر نہ لے کیلئے ایک طویل حدیث  
میں جو مذکور ہے - رضی اللہ عنہ منقول ہے نہیں سنا کہ فرمایا ہے بے شک خداوند تعالیٰ  
نے عالم کو قیام سے تھکوں میں سچ کر دیا اور شیمی کپڑے جو وہ پہنتے ہیں وہ ان کی  
گولوں میں سانپ بن جائیں گے یہ وہ ملا ہیں جنہوں نے علم نظر پر قیامت کیا ہے  
اور ان کے علم سے اپنی شہرت چاہتے ہیں ان لوگوں کے واسطے بہت بڑی غرابی ہے -

انسانیت میں ان کے واسطے کوئی خیر نہیں ہے - اور بہت سی حدیثیں ان پر ایک  
FREE AMLIYAAT BOOKS  
groups/freeamliyatbooks/

کی شامت اور نفاق کا فعل ہے پھر فرمایا آخر زمانہ میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو نبی، ائمہ کرام  
 کے اور رشوت کھادیں گے اور لوگوں کے سامنے شیخی اور کھمر کر دیں گے اور ہر ایک پر اسے  
 پہنچائیں گے اور بیدہ کی روٹی کھائیں گے اور ادشا ہوں کی صحبت پسند کر دیں گے اور یہ سمجھیں گے کہ ہم  
 علماء ہیں اور ان کا فتوے لیا جائیگا افسوس ہے اس امت پر جس کے علماء ایسے ہوں۔  
 حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے ایک شخص نے عرض کیا کہ میں توبہ کرنی چاہتا ہوں  
 آپ نے فرمایا کس گناہ سے اس نے کہا زنا اور شراب سے آپ نے فرمایا جموٹ اور منافقہ سے  
 پہلے توبہ کرے تاکہ ترے اندر خلوص آجائے ابن عباسؓ نے فرمایا کہ یہ تباہ و منافقہ کرنے والا  
 اپنے ہاتھ پر حق کو ظاہر کرنا چاہتا ہے یا اپنے بھائی متقابل کے ہاتھ پر اگر وہ اپنے بھائی کے  
 ہاتھ پر چاہتا ہے تب وہ سلف صالحین کے ساتھ پہلی صف میں جنتیوں کے اندر خدا کے  
 پاس رہے گا اور اگر اس منافقہ کرنے والے نے غلبہ اور قہر اور جھگڑے کا ارادہ کیا ہے تب یہ  
 دوزخی ہے۔ وَمَنْ يَفْلَحْهُ الْيَوْمَ فَلَهُ الْوَفَا مُنْقَلِبٍ يُنْقَلِبُونَ ۝

## کتاب الصلوٰۃ

اس کے بعد دو مقالہ ہیں ایک مقابلہ امکاں ظاہرہ میں اور دوسرا امکاں باطنیہ میں۔

### پہلا مقالہ

معلوم ہو کہ فرض نماز میں پانچ ہیں اور ان کی کل ستر رکعتیں ہیں اور کل سنتوں کی گنت  
 رکعتیں ہیں اور نماز کے واسطے یہ امکاں ظاہری ہیں جیسے پاک ہانی سے وضو کرنا کہ ٹپے اور  
 بدن کا پاک ہونا اور قبلہ کی طرف منہ کرنا اور سورہ فاتحہ پڑھنا اور رکوع و سجود اطمینان کے  
 ساتھ کرنا اور دونوں سجدوں کے درمیان میں سیدھا بیٹھنا اور رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا  
 اور رکوع میں تین بار سبحان للہ قیوم و جہد کہ اور سجدہ میں تین بار کہ سبحان  
 اور نماز کے بعد چار رکعتیں اور چار رکعتیں اور نماز کے بعد چار رکعتیں اور چار رکعتیں  
 اور نماز کے بعد چار رکعتیں اور چار رکعتیں اور نماز کے بعد چار رکعتیں اور چار رکعتیں

دست سے ہر کے وقت تک ہے اور ہر کا وقت اس وقت ہوتا ہے جب ہر کا سایہ  
 سے ہر کا سایہ مائل کے اس بار ہوا مائل اور غروب آفتاب تک پہلے ہے اور غروب کا وقت  
 شفق کے غائب ہونے تک ہے اور مشاد کا وقت سرخ شفق کے غائب ہونے سے پہلے  
 لبر تک ہے اور امام ابو حنیفہ اور مزی کے نزدیک سفید شفق کے غائب ہونے سے شروع  
 ہوتا ہے اور یہ وقت نیک لوگوں کی نماز کا ہے نماز کے واسطے اذان کننا شرط علی الکفایہ  
 ہے فرض نہیں ہے اب نماز کے آداب بھی تم کو معلوم کرنے چاہئیں کم سے کم خدا سے اتنا  
 تو خوف رکھو جیسا کہ اپنے ہوشاد سے ڈرتے ہو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اے آدمی تو مجھ کو اپنی  
 طرف از اتکر کرنے والا نہ سمجھو اور فرماتا ہے ایتھیب اکلہو ہن احد یعنی کیا انسان نہ سمجھتا  
 ہے کہ اُس کو کسی نے نہیں دیکھا اور احکام الہی کی تم کو ان کے وقت میں پابندی کرنی چاہیے  
 اگرچہ گریز کی شدت ہو تو پھر کی نماز سترے وقت میں پڑھو اور فجر کی نماز بھی روشن وقت  
 میں پڑھو اور ہر کی نماز میں بھی دیر کرو اور نماز کی پابندی بھی بجاؤ جیسے نماز اشراق و چا  
 و نماز جہاں اور مشاد کے بعد کے فعل اور پھر پہلے نماز اشراق کی دس سنتیں اور جمعہ کے آداب  
 یہ ہیں کہ فعل کر کے پہلے جو چہنے کی کوشش کرے اور سورہ کہف پڑھے اور کثرت کے ساتھ  
 حضور پر و اسیے اور زوال سے پہلے ورد و سبعتینہ پڑھے جو ہماری کتاب امیاء العلوم  
 میں قیوم ہے اور بارہ گفتیں نماز عابت کی پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیت الکرسی  
 یک بار اور قل هو اللہ احد قیوم بار پڑھے نماز سے فارغ ہو کر سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔  
 شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ اللَّهَ شَهِدَ ذَلِكَ  
 وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ اللَّهَ شَهِدَ ذَلِكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
 وَأَنَّ اللَّهَ شَهِدَ ذَلِكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ اللَّهَ شَهِدَ ذَلِكَ  
 وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ اللَّهَ شَهِدَ ذَلِكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ



تو یہ سمجھ کر قیامت کے میدان میں جمع ہیں

اور نوح کی اذان کو سونے کی آواز نہ تھی اور نہ وہ اس کی آواز سے بیدار ہو سکتا تھا۔  
 اور نوح کی اذان کو سونے کی آواز نہ تھی اور نہ وہ اس کی آواز سے بیدار ہو سکتا تھا۔  
 اور نوح کی اذان کو سونے کی آواز نہ تھی اور نہ وہ اس کی آواز سے بیدار ہو سکتا تھا۔

دشمن کے اندر حکمت یہ ہے کہ ایک تو امضا پاک ہوتے ہیں دوسرے ان کو بغیر ہوائی

ہے انسان بھی مثل درختوں کے ایک درخت ہے اس کی خدمت بھی اس طرح کرنا چاہیے

جیسا کہ درخت کی خدمت کی باقی ہے یعنی مہر کے روزنامہ کٹرے اور زیناف کے بالے

یہ دخت کو مہا نسا ہے اور وضو و غسل کرے یہ درخت کو پانی دیتا ہے اور اس باغ میں نہ

گماں مسموم کو نکال کر مسموم کے پہلے پھول لگائے اور خدمت کی گہروں سے پانی دے اور انعام

قہر سے اندھے ہر نفس کا پانی عقل کی نہروں میں جاری ہو اور بیل قومید و معرفت پر شرافت

دست رنفسہ کے تھن کے اندر وراثات نامی مہوں اور صدق کا نسیم باغ معرفت

[illegible]

اور ان کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا، جس کا نام "میرزا محمد علی" تھا۔

یہاں کیونکہ اور بیمار اور مریض ہے جو سہل ہے کہ مریض ہے روغن اس کا فربہ ہے

غیر ملک کے بگے روٹن ہو جائے اللہ یہی مطلب اس حدیث قدسی ہے کہ خضر افرامیہ

میں بندہ نوافل کے ساتھ میل و قرب حاصل کر رہا تھا ہے یہاں تک کہ میں اسکو دوست

مشتاہوں بھرمب میں اس کو دوست بنالیتا ہوں تو میں اس کا کان ہو جاتا ہوں

سے وہ سنتے اور اُس کی آنکھ ہو جاتا ہوں میں سے وہ دیکھتا ہے پس وہ میرے

ساتھ منہا ہے اور میرے ہی ساتھ رکھتا ہے اور کہے کہ حیز جو میں اس کو منایت کرتا

میںوں وہ بہت گریخت اور اس کے درمیان میں ایک روز ان کے درمیان میں

نہ کہ وہ کسی خاص شخص کے لیے لکھا گیا ہے۔

۲۔ کہ وہ محتاج اور کمزور مسلمان کے محتاج ہے اور میں اس کو ایسا کر رہا ہوں

20 سالہ ساری زندگی کے سچے دوست  
- AMI YAAT BOOKS -  
ins/freeam

FREE AMLI  
facebook.com/groupshilco



اور یہی سنی سقراط کے اس قول کے ہیں کہ اگر آوازوں کے لئے عبادت کی سورتوں سے بہرہ  
 جوئے ہیں اور ان سے وہ باتیں معلوم ہوتی ہیں جو گردش کرنے والے انگارے میں گھومنے  
 اس لئے کہ خواص اور عوام کا دروازہ کھلا ہوا ہے جس کی نسبت قرآن شریف میں صاف لکھا ہے  
 بِالْبَيِّنَاتِ يَفْعَلُونَ لَكُمْ الْخَيْرَ وَالْعِلُّ الْفَضْلُحُ يَزِيدُكُمْ۔

اور حضرت داؤد علیہ السلام کا مزاج اس کے ساتھ شوق و ذوق حاصل ہونا مشہور ہے۔ جب  
 کوئی حاجت درپیش ہوتی تھی تمام زہدوں کو مسجد میں گھڑا کر کے ہزاروں کے پاس ایک جگہ  
 مقرر کرتے تھے تاکہ باجے کی آواز سے زہد کو مسجد سے باہر نکال دیا جائے اور اس کے واسطے دعا کرتے  
 جہاں پر اس ترکیب سے دعا بہت جلد قبول ہوتی تھی۔

اور اسی طرح یکسوئی کے ہونے سے استفادہ سحر میں اثر ہوتا ہے۔ معلوم ہو کہ  
 دوزخ تلیہ نیز طہارت محل کے پاک نہیں ہوتے ہیں پھر جب دل سے مجاہدہ ہو جاتا  
 ہے صدف اُس کے اندر حاصل ہوتے ہیں اور حق کا راستہ ظاہر ہوتا ہے معرفت الہی  
 کے باعث اور دوزخ مکمل جاتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی پاکی دودھ ہوتی ہے۔

مہتمم یہ فرمایا اختیار کرو تو اپنی کل عبادت اپنے سوا سے طلب کرو اور عزت کی جستجو  
 نہ کرو نہ دولت کے کپڑے پہنو اور اپنا خسارہ تواضع کی خاک پر رکھ دو اور جہنم کو نہ چھو  
 دن نہ چھو تاکہ شہر اور دن و رات سے معلوم ہوتا ہے اور ضمیر کا نعرہ ہے اور اکول و شہوت  
 تیرا دودھ سونے و عبادت کا کانٹے سے اور سونہ دن کی اوقات کا وزن کرتے ہیں اور  
 فقیہوں کا وزن تصدیق کام سے معلوم ہوتا ہے اور قیامت کا وزن تعاصر افعال سے ایک  
 پتہ ملتا ہے۔ یہ صریح کلام ہے جو اہل ایمان کے لئے ہے پاک اعمال کا نور ہو کہ ہم کو  
 اختیار ہے کہ اپنے حال کو معلوم کرو اور حیات پر قائم ہو حضرت ابراہیم کو دیکھو کہ جب وہ  
 مومن تھے تو یہ طریق تشکیک کے کہنے لگے خدایا میں نے کیا ہے کہ میرا رب  
 میرے نزدیک دوسری باتوں میں نہ نام نہ ہوئے تو فرمایا قَبِّحْتُ وَخَبِّحْتُ۔ یعنی میں نے

## اٹھارہواں مقالہ

### خواص کے بیانیے اور تحقیق میں

معلوم ہو کہ خواص غیر محصور ہیں اور ان کے اعتدال و ایل نہیں ہے لہذا وہ خدا تعالیٰ سے  
 کہے جاتے ہیں مثلاً ایلو اور سحر و نیا سہلی ہیں اور ہم یہ سوال نہیں کر سکتے ہیں کہ یہ کیوں  
 میں اور تعین کرنے وال چیزیں کیوں تعین کرتی ہیں پھر ہم طیب شر سے کیونکر دریافت کر  
 سکتے ہیں کہ یہ چیز محال کیوں ہے اور یہ حرام کیوں ہے اور ہم کیسے خواص قرآن سے شفا حاصل کر  
 میں شفا کر سکتے ہیں اور میں بھی ہر سورہ اور آیت کے مختلف خواص ہیں مثلاً سورہ واقعہ  
 معمول قنا اور مال کے واسطے ہے اور ہم وعدہ کرنے کے واسطے سورہ دخان ہے اور ہاک کے وعدہ  
 معمول کرنے اور اس سے مفوظ رہنے کے واسطے سورہ کہف ہے اور اس سورہ کے اندر حویہ نایت  
 ہے۔ مثلاً اَسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوا وَأَمَّا اَسْتَطَاعُوا لَمْ يَنْفَعِ اِسْ آیت کو بغیر سورہ کے  
 پڑھنا نہ چاہئے جیسا کہ تم کہتے ہو کہ مفروضہ استعمال کرنی نہ چاہیے مسئلہ نجومی کے مابہر کرنے  
 کے واسطے کیوں حکیم صاحب آپ کیا فرماتے ہیں کہ مثلاً اور میں میں پر پیدا ہونے والے آدمی پر  
 قوف کی جگہ قوف کو باغیست ہے یا بلعبد ہے یا غایت ہے اگر تم یہ کہو کہ بلعبد ہے تو ہم  
 کہتے ہیں کہ حاکم قفس میں پھر اگر تم یہ کہو کہ بلعبد ہے تو ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ سادہ آدمی  
 اور جب یہ آدمی کہو کہ باغیست ہے تو ہم یہ کہتے ہیں کہ غایت ہے اس کے واسطے  
 بقا میں ہے اور ہم بالمرض باغیست کو تسلیم ہی کر لیں تب تم یہ بتاؤ کہ غایت نفس ہے  
 ستارہ میں ہے یا نفس نفس میں ہے اسکو تو ہاں سے تین ظاہر کرنا اور اس پر دلیل و محبت قائم کرنا ہم  
 سحر و کلام دونوں سے مرکب ہے جسکو ادوات معلومہ اور طوائع مینہ میں طلسم کہا جاتا  
 ہے کہ کہلاتا ہے۔ جب تم یہ چاہو کہ اپنے مطلب کے واسطے کوئی طلسم تیار کرو تو ہر قین حرفوں میں  
 سے ایک حرف یا تین حرف کو جس جب محبت کے واسطے نو حرفوں میں سے تین حرف جمع کرلو  
 اور یہ کہہ دو کہ یہ طلسم ہے اور محبت کی سماعت کو اس طروب یا سماعت اور ہے

منقرب ہو اور اسے ظلم کی یہ ترکیب ہے کہ جب قمر غریب میں ہو تو ایک انگوٹھی پر سب کو منسوب کر دیا  
اور بادشاہ میں بہن نواس کی خاصیت یہ کہ مورتوں کی جانب سے کوئی منفعت نہ کوئی نقص نہ ہو  
پانی میں دسویں کر کے کھائے ہوئے کو ہانڈے تو اس کو آرام ہوگا اور اگر پانی دشمن کی منت  
پر یا اس کے گھر میں پھونک دو گے تو اسی سال میں اس کا گھر تباہ ہوگا جب قمر بڑی سمت میں  
ہو تو انگوٹھی پر سیاہی سے شکر کی صورت اور یہ کلمہ نقش کرو تیناً طاعت عین پھر بادشاہ کے پاس  
جاؤ بادشاہ تمہارا سفر ہوگا بادشاہوں کو تابعدار کرنے کے کلمات یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ زَلِّفْ  
فَعْلَ رَبِّكَ بِأَمْرٍ مُّصْطَبٍ الْعَيْلِ ذَلَّ الْعَبْدُ لِمَنْفَعَتِ الْمَوْلَا شَاحَتِ الْوَجْهِ  
فَهُمْ لَا يَنْصَرُّونَ وَلَا يَغْوِلُونَ وَلَا يَمْنَعُونَ وَهَکُمَاتِ جَنِّ کَیْنِ سَے سَے وہ شخص  
اس میں رہتا ہے جو بادشاہ سے خوف رکھتا ہو جس وقت اس کے سامنے جائے یہ کہتا ہے  
یا خدایا اِنِّیْ بِکَ تَوَكَّلْتُ کَلِمَاتِ جَنِّ کَیْنِ سَے بادشاہ کی زبان بری بات کہنے سے بند ہو  
حق ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْکَ بِکَلِمَاتِ جَنِّ کَیْنِ سَے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْکَ بِکَلِمَاتِ جَنِّ کَیْنِ سَے  
وَلَا یَمْنَعُونَ اور گمان کے پر جس سے اے غفلت کی کی جماعت متفرق ہو جاتی ہے چند تو  
دائے یکا مار یہ کلمات جو مکرم کرے امان کے مکان میں ڈال دے حا طاش ناما مس حفظہ  
کَلِمَاتِ جَنِّ کَیْنِ سَے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْکَ بِکَلِمَاتِ جَنِّ کَیْنِ سَے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْکَ بِکَلِمَاتِ جَنِّ کَیْنِ سَے

ما بعد الہ  
س  
ا  
ل

دو شخصوں کے درمیان عداوت ڈالنے کے واسطے ایک اندر سے پر یہ کلمات لکھ کر پھونک  
کر رکھو۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْکَ بِکَلِمَاتِ جَنِّ کَیْنِ سَے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْکَ بِکَلِمَاتِ جَنِّ کَیْنِ سَے  
سادہ لکھا کہ اگر اپنی کسی دیں اور کوئیوں پر کہیں مڑا بران ہوگا اور اگر طرانیلے کا دھار  
لگا دے کہ کلام میں اس قسم کی بہت سی ترکیبیں ہیں جنکو مجھے کتاب میں ایلیات میں بیان  
کی ہے یہ کتاب اگر یہ سمجھوئے تو تم کی ہے مگر فوائد اس میں بہت ہیں اور اس کے ایک متلاشی  
امداد اور ادراج کے منع ہونے کا سبب بھی بیان کیا ہے اور یہی طرہ لکھ کر رکھو۔

علوم ہو کہ علم شرافت اللہ علیہ وسلم کی یہ ساری کتاب بھی ہو سکتا ہے اور سب  
کتابوں میں اس طرح سے کتابیں ہو سکتا ہے اور منقول کے وہی  
FREE AMLIYAAT BOOKS

pdf  
amliyatbooks/



جلیبہ قازقستان و شکار اور زنا ہے انما افریقہ سے کھائے جاتی تھی۔۔۔۔۔  
 اور عقود پر مابون کامل دولت کرنا ہے کیونکہ وہ اعتقاد کے درمیان میں جانتے ہیں کہ وہی  
 اور ان اور ان ہی طبیعتوں کو روکتا ہے پس یہ ہمد ہو گیا تو اس کی تمہید نے کیسا کی تمہید دولت  
 کی ہے اور اگر یہ صفات نہ ہوتی تو اس کثرت سے سزا دستیاب نہ ہوتا کیونکہ اس کی کائنات  
 کم اور دور میں اور یہ صنعت بھی مثل اور صنعتوں کے ہے بہت لوگوں کی حاصل کر کے  
 پیچھے گزار ہو گئے ہیں اور تمام مال اٹھا کر ڈال دیا ہے، مگر یہ صنعت انہیں کو حاصل ہوتی ہے جو  
 نباتات اور حیوانات کے خواص سے خوب واقف ہیں مگر اے مومن تمہارے واسطے ایک فکر کی  
 ضرورت ہے جو کشتی کے تھوڑے اور لمبے کو قتل کرنے اور دیوار کو سیدھا کرنے کا مطلب سمجھنا جس  
 کے نیچے خواہ نہ تھا جب تم نے اس صنعت کی کشتی کو توڑا نہ فتنہ کو جو بھانسنے کا نام ہے کل کر  
 پانی بنایا پھر اس میں تصعید ندیخ کی دیوار ساخانہ کی تو اس اس کا توام درست ہو گیا بعد تم اس  
 اکیس کے ایک ہو گئے یہ چاندی بنانے کی ترکیب ہوئی مگر اس اکیس کو تانے پر ڈال کر کشتہ کر دیا  
 ہوتا ہے جس کے ساتھ خوب گالو ہانڈی تیلہ ہانڈی

سلام ہو کر زرنج ایک ترکیب نام ہے زر سونے کو بھی زبان میں کہتے ہیں اور غیر سے  
 ہے جو کہ تو بھی حاصل کرنے کے واسطے اپنے استاد کے دروازہ پر حاضر ہو اور اپنی عقل  
 کے اور فتنہ کے ساتھ مغرب شمس کے اس جو چشمہ جھون کے پاس ہے جاہو جو  
 پھر صحن سے سفید مرغ مرغ سفیدی اس کی سفید کام کے واسطے اور زردی زند کام کے  
 واسطے ہے پھر صحن شمس کے آگ زرنج کی سیر کر دے اور اس کو تھپہ میں ڈال دے پھر جب تم دونوں  
 سبوں کے درمیان میں ہو جو تو زرم آتش اس کے نیچے جلاؤ پس اگر یہ گیس کے بیچ ہو جائے  
 آہستہ آہستہ وہ ایک مل کر دے اگر بہت عمدہ اور نایاب ہے اور موجود رہتا ہے اس کا  
 حاصل کرنے کتاب مہنی الحیات میں لکھا ہے اس میں دیکھو۔

اس کام سے پہلے ہائیس کام سیکھنے یا بیٹیں تاکہ یہ کام درست ہو مثلاً سرسبز بنانا اور بار بار کرنا اور دوا میں بنانا ہم یہاں چند عجیب و غریب مناسبتیں بیان کر دیں گے مگر اصل مناسبت ہم مفصل بیان میں لکھتے ہیں ہے اور اس مناسبت میں سب سے بڑا کام زندگی کی تعمیر ہے اس کے اہم اور مسئلہ وقت کا معلوم کرنا ہے کہ زندگی کی عمر کی عمر ہو کر رہی۔

ہاڑی بنانے کو اس فن کے لوگ مناسبت قرار دیتے ہیں اور اس کی ایک سرسبز بنانے کی سفیدی اور زندگی کا مسئلہ جو مسئلہ القوام اور ہموار بنانا ہے اس بات کو غور کرنا اور مسئلہ زندگی میں اس کام کو ہموار کرنا اس قدر گہری پہچان اور کھلا دے اس قدر سردی پہچان کرنا اس کے ہوا کو متفرق کر دے اگر کسی کی تربیت اسی طرح کی جاتی ہے جیسے بچوں کی سردی کو کھانا کھا جاتا ہے اب پہلے تم کو صنعت بلور اور سرموں کا بنانا سیکھو یہاں کہ زندگی میں صغیر اور کبیر اور علم و فن کے لئے نہیں ترکیب اس کی یہ ہے کہ عرق سبب و معمر و نامور و عرق و میریوں و عرق و زنج و دھندلی و صفران و بھنی و سوزن و راز و ناخ و عرق و عسک و تو تیلے و اغفر و فیتق ان سب کو ہوا کو صوبہ ہا میں رکھ کر خشک ہو جائے گا اس کے قریب بنالو یہ تو تیلہ ہندی تیار ہو گیا ایک شعلہ اس کی ایک شعلہ کو کافی ہے اور اگر اس میں عرق یا شیشا اور عرق کی اسلام کاویں تو بہتر ہے کیونکہ یہی مسوی صاف اور جلا زافع اور تو تیلہ سے ہندی قاطع ہے اور یہی کیا جاتا ہے اسی سے تم کو ہوا سب حاصل ہو سکتا ہے جس سے تم راحت کے ساتھ گزارنا کر سکتے ہو اور کوئی شقت تم کو نہ پہنچے گی اور اگر تم کو دن بنانا ہو تو ایک تو زعفران صاف دیکر عین تو زعفران صاف میں نی مار کر تم کو ہوا سب حاصل کرنا اور نیچے آنا اور ہر شے میں اصل چیز حاصل کرنا ہے کیونکہ اس کی ایک سرسبز ہے۔

## زعفران بنانے کی ترکیب

اٹھنے کے گوشت کی بوٹیاں سر کر کے زعفران میں کر کے اس کے اندر خوش کر کے

پھر ہوا اس کے رشتہ ہوا ہوا کر کے زعفران میں شدہ میں مار کر خشک کر کے ایک چم

## مشک بنانے کی ترکیب

مشک اصل میں سم وزن س کے کبھی سوختے لائے معنوی مشک تیار ہوگی بہت سی صفات  
ہواد کے اندر پوشیدہ ہیں جب ان کا پردہ اٹھ جاتا ہے۔ مازہا ہر وقت مایہ اور اس قسم کے بہت سے  
جہانہات فنی حین الحیات میں مذکور ہیں۔

معلوم ہر مشک بنی کا پیچہ خون ہے اور یہ بنی مکمل کی خوشبو دار گھاس کھانا ہے جس کے  
سبب خوشبو اس کے اندر پیدا ہو جاتی ہے اور نہ ہی کہتے کہ کھانا ہے کہ خوشبو دار کے ایک  
جسٹے اس کو نکالتے ہیں اور کافور بھی ایک جسٹے سے نکلتا ہے اور منرو کے اندر مختلف رنگ  
کے تیلوں میں چمک جاتا ہے آسمان سے دس چوبیس نامل ہوتی ہیں جیسے شیر نشہ اور ان میں  
اور وہ دن و شبہ اور بعض کا قول ہے کہ دن شہر مژش کے پہاڑ کے ایک جسٹے سے نکلتا چاند  
یہ بھی آسمان سے برستا چاس میں تصور از فائد سے خاک آب جو میں جویش کرے اور ان  
مہر کو پانچ من کو دور یا بیض شات یا یونہی اجاری جو جائیگا اور کبھی آسمان سے ہر جسٹے  
گرتے ہیں۔ یہاں کے واسطے بہت عقیدہ میں آتا ہے کہ کبھی ملک تقسیم میں آسمان سے سونگ  
کے اندر نشہ کی جہوں سے ہیں خزاں لگا گئی اور شہد کا ہوتا ہے اور مثل رت کے نشہ سے پونے  
نہا گریں کو مل کر کے صہار پر لگائیں تو صہ کا جاتا رہیگا اور کوئی شخص بن کی دھنی  
سے فرشتوں کو دیکھنے کے واسطے نہیں گہو ل کے ساتھ ملارو کے محل کے وقت دروازہ روشن کی  
جاتی ہے انسا علیہم السلام بھی اس دھنی کی باندی کرتے تھے چنانچہ حضرت کم الشہ نے جس کے  
واسطے ہنس کے بعد دھنی روشن کی تھی اور جنس علیہ السلام نے شہر کے واسطے خوشبو کے  
بذریعہ ابراہیم علیہ السلام نے شہر کے واسطے کیشہ کے روز اور آتش کے واسطے مہل کے روز ورنہ  
دھنی کی تھی اور نہ شہر نے مرغ اور ملارو کے واسطے اور ہمارے منور لے زہر کے واسطے  
کے بعد دھنی کی تھی اور اس واسطے خار را من خلوت کیا کرتے تھے جہاں بھی کہ مہل ویر  
کبھی کہ موت میں نہ پڑا ہوئے خوشن منوں سے قہات کرنا ان سے کام کر اور ان  
کے واسطے ہر ایک حال مکان میں کیشہ ہمارے شہد کو مہل کر وین  
pdf

اُن کے اندر بیٹھ جائے اور پائیس اور سوره بن پڑھے جنوں کا شعر مقرر ہو گا ان میں سے کسی کو  
 چاہے اپنی خدمت کے واسطے غصوں کر لے اور ان حکم خوف نہ کرے اور پھر جس جیسے تفسیر اور مقرر  
 یا غرض نہ لکھنے یا سبب بعض کام لے۔

معلوم ہو کہ خواص نہایت بہت کثرت سے ہیں ہم چند خواص ان میں سے اہل اختصار  
 کے بیان کرتے ہیں جو شخص یہ چاہے کہ سب کو دیکھے اور کوئی اس کو نہ دیکھے اس کو لازم ہے کہ اس کا  
 ہلی کی کھوپڑی میں از حد کاغذ بچھ لے پھر جب اس وقت میں پہل آنے شروع ہوں تو اس پر  
 ایک کپڑا لپیٹ دے تاکہ کوئی اور بڑی ضائع نہ ہو پھر جب از حد پانچتہ ہو جائیں سب پہلوں کو  
 کوڑ کر ایک ایک پہلو میں رکھے اور آئینہ میں صورت دیکھے جس پہلو کے منہ میں رکھنے سے کثرت  
 نہ دکھائی دے وہی کام کا ہے۔

ایک یونٹی ہے جس کو ابھر کہتے ہیں یہ بونٹی انسان کی صورت ہوتی ہے، جو شخص اس کو اپنے  
 پاس رکھے گا تو ہر طرف اشارہ کرے وہ بھی اس کے ساتھ ہوئے۔

دو ایک یونٹی ہے جس کو بونٹین کہتے ہیں اس میں ایک کے بتوں کی دھونی جس شخص کا نام لے یکے کے پاس  
 وہ شخص اس کے پاس آتا اور سوال کے وقت کلمات پڑھے۔ اے جامع یا جامعہ معاودہ میں  
 میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس کو شرب نام کہتے ہیں سو دوا سی مزاج والوں کے واسطے مفید ہے اور  
 موقوف کے مصلحت کے واسطے بھی مفید ہے اور اگر اس کے بتوں کو خشک کر کے پیسہ کر  
 میں لگاؤں تو پھر ہونوں کے ملک جانے کو مفید ہے اور خلق میں کوئے کے ملک جانے کو بھی اس کے  
 دوا بھی ہے اور عمارت کے کو اس کی دھونی دینے سے عمارت آباد ہوتا ہے اور جس صورت کے مل میں  
 کی اصل وقت میں شرب دھونی میں اور کچھ دھانی میں اس کی دھونی میں مل آگئی اور اس کے پتے تیرہ  
 کے بتوں کی تیرہ سر کر میں خوش دیکر میں لیں اور دو دوائے وقت پر لپیٹ کر اس کو توبہ مفید  
 ایک گھر میں بنے جس کی بونٹین برائے میں ہوتی بلکہ درخت لکھو اور کثرت ہوتی ہے۔

www.pdf  
 FREE EMLIYAAT BOOKS  
 https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/





پیسوان مقالہ

علم عزائم و تسبیح کو اکب کے بیان میں

[illegible]

اور ایک شہر کے روز شروع آفتاب کی وقت میں کی طرف منہ کر کے حضور قلب کے ساتھ یہ تلاوت فرمائی کہ تَبَارَكَ الَّذِي رَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَالْمَلِكَةُ الْمُطِيعَةُ وَالْمَلِكَةُ الْمُطِيعَةُ الْخَوَاصُّ بِتَبْعِهَا عَلَى قُلُوبِهِمْ وَأَنَّهُ لَهَا كَالْعِدَّةِ وَسُلْطَنُهَا قَادِرٌ أَسْأَلُكَ يَا سَيِّدِي مَا يَكُونُ لِي بِكَ لَمْ يَكُنْ فِي حَقِّكَ لِي وَأَنْتَ الْمَلِكَةُ الْعَزِيزَةُ وَالْمَلِكَةُ الْحَسْبُ يَا مَنْ تَسْتَرْكُ وَمَنْ يَكُونُ لَكَ الْخَوَاصُّ

سورة الكهف من كتاب التفسير في تفسير القرآن الكريم  
الجزء الثاني من كتاب التفسير في تفسير القرآن الكريم  
الجزء الثاني من كتاب التفسير في تفسير القرآن الكريم

عمر رشید کے سفر میں مکہ والے ملے۔ انہیں اس سلطان اہل انصاریہ کے  
 انورجہ کے نام سے پکارا۔ اس کا ایک شیخ و فاضل و عالم و فاضل  
 لائق ترقی تھے۔ ان کا نام سلطان احمد و اولاد کے نام سے پکارا۔

أَيُّهَا الْكَاتِبُ خُذْ الْكَلَامَ الْكَاتِبُ الْخَاسِبُ الْعَالِمُ

طے شدہ است، بہت کم و بیش اس کے ملک میں کہ تارے طرح کی جڑیں مناسبت سے

www.KitaboSunnat.com

FREE-AMLIYAAT.COM/groups/freean

www.facebook.com/g... کے متنے قیاس کرتے ہیں۔

Scanned

مُعَارِفَةُ الْمَلِكِ وَقَدْ رَافَقَهُ طَعْمَةٌ وَشَيْئٌ يُدْعَى أَطْلَافُكَ وَطَبِيعُكَ مَرَّةً وَحَدَّثَ  
بِرَأْيِهِ وَجَعَلَكَ الْيَوْمَ بِنَا وَخَلَّاهُ بِالْعَالِمِ الْحَمِيدِ وَالْمَسْكُونَةِ الْعَلِيَّةِ أَنْ تَقُولَ مِنْ مَعْلُومٍ لِي بِكَ  
مَا كَرِهْتَ فَرَحُ طَبِيعَتِ رَهْنَاوُشِشُونَ كَمَا هَاتِ نَهَارُ فَرُوحِ -

[illegible][illegible]

دانیقہ بنت جندبہ  
 اس کی کہ فرماتے ہیں کہ بقیہ کارورہ حضرت زین العابدین کے واسطے مخصوص فرمایا اور اقرار حضرت سلمان  
 کے واسطے اللہ بہت سے نبی بھی اس میں شریک تھے اور بہت سے بادشاہ بھی اس ملازم میں کس  
 کے واسطے نمودار و شہساز تھے اور یہ کارورہ قمرے متعلق ہے اور وزیر ملک کے واسطے مناسب  
 ہے اور اسی ملازم میں ملات الازہم لیل اللہ نے بھی وصولی روشن کی تھی اور یہ کارورہ عطار کے  
 متعلق ہے اس میں نہ دشت لمبوسوں کے نبی نے وصولی روشن کی تھی اور عورت کارورہ بیٹے علی  
 علیہ السلام کے واسطے مخصوص فرمایا اور یہ کارورہ ہمارے مضمون کے واسطے مخصوص ہے اصل کی تفسیر  
 سے کسی قسم کے منافع پہونچ سکتے ہیں غرض انوں کا کمال انہوں کا کمونہ نامہ خوں کا کمالا و فیض  
 شمس ہے ملک و سلطنت کے نوازا جو پختہ ہیں اور قمرے و دولت کے اور منج سے اراک  
 ہمارے کے اور عطار سے کثرت اور حساب اور نقاشی و ہندسہ و فروع کے اور حمل  
 ہمارے کے اور عطار سے کثرت اور حساب اور نقاشی و ہندسہ و فروع کے اور حمل  
 ہمارے کے اور عطار سے کثرت اور حساب اور نقاشی و ہندسہ و فروع کے اور حمل

pdf  
 AMLIYAT BOOKS  
 freeamliyatbooks/  
 groups/  
 AMLIYAT BOOKS  
 freeamliyatbooks/  
 groups/  
 AMLIYAT BOOKS  
 freeamliyatbooks/  
 groups/





روح پر مکتا ہے اور زبان ترن ہے اما شریعت جو مرش کو اٹھانے ہوئے ہیں وہ یہ ہمارا ہی  
سنار کھنا سو کھنا کھنا اور چار ہائی علم اور قتل اور قصاص اور یقین میں خوف ہمارا

اس کو گھر سے ہوتے ہیں۔ جب یہ قلب کا مرش جو خدا کا گھر ہے دوسو سو اور مذاقی سے پاک ہو تا ہے اور خدا کا  
سے معطر ہو جاتا ہے اور خدا کی خوشبو اس میں روشن ہوتی ہے اس وقت وہ تعالیٰ الہی کا مستحق  
ہے اور نور کامل قلب پر نازل ہوتے ہیں اور بیت کا سا تھان بلبارت قلب کی گڑی پر قائم ہو جاتا ہے  
اور مشوق سدرہ و معلیٰ کی سرحد پر جلوہ فرماتا ہے اور عبادہ کریم والا عبادہ کی محبتوں کے ذریعہ  
کے سائے میں آرام کر کے اور شریعہ صمد کے عوض سے توحید کا نور پیتا ہے اور خصال محمد کے عالم  
دیر کے فائدہ سے نوبت بن فرماتا ہے اور ان چیزوں کا شاہد ہوتا ہے جن کا شاہدہ غافل ہو جاتا ہے  
کرتے دیکھ بھی بڑی کوسا لیا ہے اور اسی کے واسطے چاہیے کہ عمل کرنے والے عمل کریں۔

پھر اسے وہ شمس جو علم و عمل کے ساتھ کامل اور اخلاق حمیدہ کے ساتھ تعقیف اور اخلاق  
و مسرت و خرم ہے صمد کی روشنی میں جو ان کے اخلاق کے فرشتے تمہارے صلیت ہو کر سمجھتا ہے  
کے اور سوائے کا ہر تمہارے دل کی محبت کے دروازے کو کھول دینگے اور تمہارے اخلاق کی قرب  
صوت ہو جاوے گی اور محبت و نہایت تمہارے رہنے اور بیٹ جانے کے عمل تیار ہو جائے اور ان  
محبت کے موافق تہا پہن سنا کو بہر فرمے۔

ہر تمہارے دل کا اہم اور محبت حق میں رونے کا نوح اور تمہارے خلوس و شوق کا عیال  
میں محال کے ساتھ جاوے کہ گھر اور محفوب تمہارے مقبوت نفس اور دفع شہوات کھر  
موتی تمہارا معیار ملے گا اور داؤد تمہارے امان اور سلیمان تمہاری سلامتی کا تمہارے سارا خد  
ہر طور فرمائے گا اور تمہارے اخلاق کے خدات اور تمہارے عبادہ کی خوشبو ہو آہدے ہو کہ  
ہر تمہارا خیر اعلیٰ تمہارے ہر ماس کے قریب ہوا کے ساتھ ظاہر ہو گا اور تمہارے مقصد  
نوازش میں تمہارے خدہ ہستی کی کام کے ہر فکر تمہیں شہوات کے دیا لگائے گا اور تمہارا ہر





بڑے تعجب کی بات ہے کہ جمہور کی افرام کی جہلنے یا کوئی اس کا اندازہ کرے بڑا کم حرکت و سکون میں  
 تو محمد خداوندی کی گواہی موجود ہے اور ہر شے میں اس بات کی مثال ہے کہ وہ واسع اور گہرا ہے  
 اے شمسِ سننے اور دیکھنے اور پڑھنے اور کہنے وغیرہ میں وجودِ صانع کی نشانیاں ہیں جس کے شواہد  
 سورہ نمل اور شرواح سورہ فارسیہ اور طہ اور سورہ نبا کی آیات دیکھو اور سورہ شوریہ اور سورہ مدثر  
 توحیدِ ملاحظہ کر لیں پاکی ہے اس ثابت کو جو قدیم باقی مینا ہے اپنی کئی مضمومات میں اس کے اظہار  
 میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے زندہ ہے علم والا ہے غالب مہکتوں والا ہے سننے دیکھنے اور  
 کرنے والا ہے اپنے کلامِ قدیم کے ساتھ مستحکم ہے جو کچھ بواہا جو کسب اس کی لوح میں موجود ہے وہ  
 سب کو دہا رہتا ہے اسے بھائی اسی کو اختیار کرو اور جس اسی کو کافی سمجھو کہ کوہِ کعبہ اور کعبہ  
 نعیم بیوگی ماوراس کے ساتھ تجارت کرنے سے تم کو بہت بڑا فائدہ ہوگا۔

### باب: سوال و مقالہ (وجودِ عالم کے بیان میں)

مسامحہ پھر ملامِ مخلوق ہے خدا نے اسکو نیز کسی ضرورت کے واسطے پیدا کیا ہے کہ اپنے نفع  
 کو پہلے اور خالق کی سلطنت اور تہذیبِ الہیہ میں سب سے پہلے جو چیز تعلق پیدا کی وہ زمین  
 ہے ہرگز ہی زمین پر ہوا و رخ و صفت پر زمین اور کائنات کی اصل ایک جو ہر سے ہے جسکو خدا مصلحت  
 فعال اور نفس کہہ سکتے ہیں ہر اس جو ہر کے ہمارے آسمان اور اس کے جہاگوں سے زمین پیدا کی  
 اور ہر کے سبب زمین انی پہنچ کر ہو گئی فلاسفہ کہا کرتے ہیں یہ فیض اس جو ہر کو مقل فعال اور نفس کہ  
 سے پہنچا ہے جس مقل ہمارے لڑکے مرش ہے اور نفس کہہ لوح ہے اور نفس فیض مقابہ کہ  
 جو ناہ سب جمادات واسطہ جمادات ہیں کیونکہ فیض کے اندر مرجع ایک ہے اور جمادات مثل  
 کے کہ اس میں کھانے پینے سے رگنا ہوتا ہے بے کار نہیں ہے بلکہ ان کے اندر بہت سے اہل  
 چھانہ ہمارے سر کے اور پر کو مار کرہ جو اب میں جس شمس کو جمادات کی مادت ہوگی وہ اپنے ہر  
 ساتھ کو لے کر جاتا ہے اور اس مستدل مکان میں ہا پہنچا جہاں نہ سروی ہے نہ گرمی ہے نہ  
 میں فرشتوں کے ساتھ جگہ اور اہلِ عارف سے بات تو شمال کی ملک میں جمادات کی جگہ  
 ہے جس سے زمین اور ہوا و رخ و صفت ہے اور اس کے رہنے والوں



تم مجھے جو کہ تمہارا عبادت میں مشغول ہونا بھی سبب عبادت ہے وہ یہاں سے تم مجھے ہمارے  
کہتے ہو کہ تم ایک ہو بیہودہ باتوں میں مشغول ہو کر ان کو سچا سمجھتے اور اپنے نفس کے خواہش کی بات  
سے جاہل رہتے ہو تم کو فخر نہیں ہے کہ تمہارے بالوں پر مادہ ہوتا ہے اور تمہارا اپنے ذات سے  
اٹنا دیوانہ گئے کے کہنے سے بڑھ کر ہے اور تمہارے منہ کی بھاپ لڑائی پیدا کرتی ہے اور تمہارے  
کئے ہوئے افغان پاک کرتے ہیں اور اس قسم کے بہت سے خواہش میں جاننا کے اندر میں جن کو تم نہیں مانتے  
ہو شکر یہ کہتے اور پرہیز کرنا ہے اور گوشت اس کا باوجود حرام ہونے کے ریاضوں کو نظر کرنا  
ہے زکوٰۃ کو جگر جگر کو فائدہ دے گا ہے اور اس کی آنکھیں آنکھوں کو مفید ہیں اور جڑیل میں اس کی ریشہ  
کو فائدہ دے گا ہے غرض کہ ہر عمل مانوروں کے چارہ میں کار دینی ان کو فائدہ دے گا ہے۔ اٹھنے کے اکتال  
بالوں کے واسطے مفید ہے اور لاشوں اور گیسوں کا تیل سوں کے واسطے نافع ہے۔  
اور یہی کی منزلہ ہاں کو نافع ہے اور گناہ گار کو دفع کرتا ہے۔ گھسے کا دھان قافی ہے اور

ہر دم میں بہت سے منافع ہیں جن کو کتاب الہیوان کے مصنف نے وضاحت سے لکھا ہے اور توجہ نہ  
پینے وغیرہ کے اندر حلق کے واسطے نافع ہے اور بہت سی جھونٹیں اور دھن اکتا کا کو  
فائدہ دے گا ہے میں صاحب مردی اور غائب گرمی دونوں تافل میں کمانے کے بعد انی شیان نقصان کرنا  
اور عیاش کا کہ بہت غریب نہ تھا ہے نقد بہت اچھی ہے اور کہنے لگاتے اور میں زیادہ مفید  
تے مسد کو ایک دھان کر دیتی ہے کہ وہی کا گودا نافع ہے اور مرغ کا شور با سرد مزاج کا ہے  
کو فائدہ دے گا ہے گیسوں کے ہر دے حلق کر نوالے کے واسطے بہتر غذا میں ہر پسوں کا کمانہ بہت افضل  
ہے۔ شربت انار صندھنی کو پانی کو کتبہ ترہور میں دس فائدے میں کمانا اچھی ہے اور چیا بھی ہے  
اور صندھ انوشہ و اور بھی ہے عیاش کو مادی کرنا ہے اور مشاد کو دسویں انا ہے اور اس کو کمانے کا  
سے غلط فائدہ لگھائی ہے اور اس کے اندر ہار فر میں حلق کو نقصان کرتا ہے صغیر کو زیادہ کا ہے  
اور کھل پیرا کر اور سکھیں اس کی مصلح ہے۔ بہتر بیہودہ وہ ہے جو حقت اور تانہ بیجا ہے کہ

pdf  
FREE AMLIYAT BOOKS  
کمانے کے بعد مابہاں میں مشاد کا ہے کہ

کہا کہ بڑا ہے گرمی کے موسم میں ترش چیز فایز کرتی ہے اور مٹا کر کے موسم میں میٹھی چیز مفید ہے  
 کہ اس وقت میں بہتر چیز اور انگوڑی ہے اور مارا کسی قسم کا درد ہو تو یہ کھا کر اناکھٹنے کے بعد باسوٹے  
 کی پیوں میں بہتر چیز اور انگوڑی ہے اور مارا کسی قسم کا درد ہو تو یہ کھا کر اناکھٹنے کے بعد باسوٹے  
 کہ اس وقت میں بہتر چیز اور انگوڑی ہے اور مارا کسی قسم کا درد ہو تو یہ کھا کر اناکھٹنے کے بعد باسوٹے

تیسواں مقالہ (شعبہ تہذیب و تمدن)

سب سے پہلے ذوالقرنین نے ایجاد کیا ہے سفر اور برہمنی کو مفید ہے شرت  
لیکن سب کو سب سے پہلے ذوالقرنین نے ایجاد کیا ہے شرت غمناش و بنفشہ و نیلو فریب  
اور صفا کو کر کے کراچہ اور جگر میں منڈک پیدا کرتا ہے شرت غمناش و بنفشہ و نیلو فریب  
و صفا کو کر کے کراچہ اور جگر میں منڈک پیدا کرتا ہے شرت غمناش و بنفشہ و نیلو فریب  
و صفا کو کر کے کراچہ اور جگر میں منڈک پیدا کرتا ہے شرت غمناش و بنفشہ و نیلو فریب

## مسلوں کا بیان

[illegible]



سکھ گئی جانتے میں اور بعض شہزادوں میں لوگ اسکو ترنگ کہتے ہیں سب کے استعمال  
 پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس کی مٹی کمیوں کے گروہ سے ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر کوئی اسکا  
 یا تنگ جدام اور نفیس اور ریس کو خاندہ کرے اپنے بعد اسکا قول ہے کہ اس میں اسکا  
 کی غایت ہے۔ جنون بعض کو یہ جاری کرتا ہے بہتر انجیر وہ ہے جو چھوٹا نیلا گول اور سخت ہو جاتا  
 اسکا خوش کرنا بہت مفید ہے اور آخر فصل کا انجیر شروع فصل کے اچھے سبز دارہ مفید ہوتا ہے اور  
 شروع فصل کا آخر فصل کے ترلوڑ سے بہتر ہوتا ہے موسم خریف میں لکڑی کا کٹنا بخار پیدا کرتا ہے  
 اور ترنگ بھان کے اس موسم میں پینے سے زکام ہوتا ہے عام ٹھاس میں پانی مینا طرح طرح کے دگر  
 پیدا کرتا ہے کیونکہ اسکی شمس کے منہ کے افیضے دوسرے کے منہ میں سرایت کرتے ہیں اور بھانک  
 روکنے سے سنگ شائے یعنی پتھری پیدا ہوتا ہے پشیا بکلی تکلیف کے ساتھ آنے کو مغز ترلوڑ کو  
 خاندہ کرتا ہے اور اسکو کوٹ کر اور سوکے ساتھ استعمال کرنا بدن کو نرم اور صحت بخاتہ اور اس کے  
 مہب و در کرتا ہے سو دل کر عام میں بنانا نقصان کرتا ہے اگر کھلی جائے زنا نقصان نہیں کرتا  
 کے ساتھ بنانے سے بدن کی رعیت اور مٹی صاف ہو کر رنگ ٹھکرتا ہے جن سم کے استعمال  
 اس میں حرارت اور من میں قوت پیدا ہوتی ہے اور شقاق و اقد میں جدام سے اس نے علاج  
 لینے کہ وہ غلط سودا ہی کو خاندہ کرتا ہے اور اس کا علو ابی بہت مفید اور دماغ کو ناقص ہے اور  
 کے ہلکے کو کھاتا ہے بشرطیکہ شمشادش و بادام کو بیدار داری و زعفران لکب میں مل شہادش  
 اضافہ کی ماضی و شہد ہرگز ترلوڑ کے سر میں رکھ دیا جائے اور یہی ترکیب سکینیس میں کی جاتی  
 ہے مگر علو وہ ہے جس کے اندر ازادہ ہو اور زیادہ حرارت حاصل ہو یا بضرع کہتے ہیں  
 قحط سب کھانوں کی سوار ہے اور سبز مدہ میں ثقیل ہے اور بہتر وہ ملو ہے جو جلد ہضم  
 ہو جیسے مابونہ اور کنورے بادام کا علو اقلیل ہے گودہ بہتر ہے جس میں بہت سی شمشادش  
 گئی ہو اور مدہ ہلکے سا زہ اور خوب بننا ہوتا ہے اور گوشت بکری اور بکرا مدہ ہوتا ہے

میں اگر کتب طرف میں حرارت پیدا کرتا ہے یہ قحطہ آئندہ اور اور ہلکے بیان میں کہتے  
 pdf  
 FREE AMLIYAT BOOKS.....  
 AMLIYAT BOOKS  
 groups/freeamliyatbooks/

مختصر نے دیگر کفر کیا، آہ، کھانا، تھنوں کا چھٹنوس و تھنوں کو دھسا ہوا، یا ہوا، اور ہریک  
دور کا پال اور بگور میں حضور کی خدمت میں آئیں، آپ نے فرمایا اے مالک اس کو ٹوش کر دیکھو کہ  
تم جہنم کی جو کچھ کم کرنا زیادہ وقت ہے اور حضور اکثر اوقات صرف شہید سے ملنے کو ٹوش فرماتے تھے۔  
پس جس شخص نے باوجود قدرت کے دنیاوی خواہشوں کو پھوڑ دیا اس کو بڑے حساب کتاب  
دیکھا، اس میں راز یہ ہے کہ اس نے اپنے نفس کا عذاب کیا اور نفس لذتوں اور شہوتوں کے  
مکڑی کرنے کا مدی جو گیا پھر جب اس نفس نے دنیا سے جو نہایت ذلت کا نظام قائم کیا، حاجے  
مقاہت کی تو ان حقیر چیزوں کی بجائے بد فرم نہیں کرتا ہے بلکہ عالم اعلیٰ کی طرف ترقی کرتا ہے اور جو  
علم کس کے اندر منتقلش میں مشغول علم تو محدود اسنے براہین عقلیہ و نقلیہ کے ساتھ حاصل کیا ہے  
اس کے سبب سے شرف حاصل کرتا ہے اور ایسے بار و اسکو حاصل ہوتے ہیں جن کے ساتھ علم  
محکوت میں آتا ہے کہ کو کر وہ میں قیام کی قسم کی میں ایک روح عارف کی ہے ایک ناسک کی اسی ایک عالم  
کی جو جس شخص میں یہ تینوں اتمی معیونگی اس کو موت و فوت سے بکھر نہون ہو چکا کیونکہ یہ روح  
اگرچہ عالم کمال کی طرف سے ترقی کر چکی ہیں پھر وہ جنت میں مقدمات میں اور انور قدس کے  
موجود ملائکہ میں پھرتی ہے وہ مانی فرشتے اس کے پاس آتے جلاتے ہیں اور جو ملوک اس کے  
اس میں ملنا کو سنتے ہیں پس یہ روح اس عالم کون و فو سے جدا ہو کر عالم اعلیٰ میں پہنچتی ہے  
جہ کے واسطے قائم ہیں بے نقادانہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندوں کے واسطے اپنی جنت  
میں وہ کچھ بنا لیا ہے جو کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا نہ کسی انسان کے اہر اس کو نظر  
قد معلوم ہو اگر صرف اس بات پر دولت کرتی ہے کہ جنت کی نعمتوں کے علاوہ ایک اور نعمت  
جہان کوئی ایسی ملک نہیں کر سکتا ہے مگر شاہدہ کے ساتھ اور شاہدہ کی بات بیان نہیں ہو سکتی بلکہ  
جنت اعلیٰ ہے اس کا بیان نہ کر سکتے ہیں جو سکتی ہے چنانچہ اگر روئے الفت جماع کا بیان کرنا چاہئے  
تو یہ بڑا سکون نہ کر سکتا ہو جو شخص کسی لذت اور کچھ اس کو بیان نہیں کر سکتا اسی طریقے  
شاہدہ کی جنت ہے کہ شاہدہ کو خواہے کے سکا کہ اس کو اور کچھ نہیں کر سکتا ہے اور اس شاہدہ  
pd

حضرتین صاحبزادہ علیہ السلام بہ ناز میں کھڑے ہوئے تھے تو خدا کا ارادہ کیا کہ وہاں کہاں پہنچے  
ہاں آتا اور وہ پہنچے تھیں کہ ساتھ کھوت اسی کاموں کرتے تھے اور وہیں تھیں کہ حضرت علیؓ اور حضرت  
کے اس فرزند کا کہہ کر خدا کے واسطے دریافت کر دینا کہ تم کو بتاؤ گا اور تو اسے ماضی یا مستقبل  
اپنے نفس کا نظام اور اپنی خواہش کا قیدی ہے اور یہ تو ایلا اور آخرت میں سے فنا ہوتا ہے جس میں  
اور حالت کر سالوں کی کرات میں طعن کرنا ہے ہمیں تم کو پہنچے کہ ہمارا وہاں صاف تھا کہ کو بہت سے  
نہیں کے گمراہی پر سوار ہو کر مسافت طے کرنی شروع کر دیا کہ ایک کشتی نشانی نہاد اور گمراہی  
داں چاہتے ہو تو شکار کے کپڑے پہن کر منظر پیش کے ساتھ راضی ہو جاؤ اگر درگاہ عالم میں قائم کھڑے  
کے اندر ران کر لیا جاتے ہو۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے زاموں نے دنیاوی عزت اور فخر  
کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے ایک دوسروں نے بیعی کو سلام کیا لیکن جواب نہ دیا بلکہ اس نے جواب  
پوچھا لیکن کہا میں نے سنا ہے کہ تو رات کو ایک مفکر بسر سوتا تھا اگر نہ کو سچا حق ہوتا تو کیا  
میں نے کہا جو کہ تمہاری طاقت کی اہمیت تک نہ تھی اس واسطے میں نے چاہا کہ خواب میں ہی تم کو  
کہہ دوں کہ میں سو رہا لیکن کہا معلوم ہو کہ اتنی بھری صورت شامی تیرے دل سے نکل ہو گئی  
میں نے کہا سال تو میں صوبہ میانہ میں ہو گیا تھا کہ دیار کا بہت مشتاق ہوں۔ لیکن  
اور کہے کہ اگرچہ میں نے یہ حال کہ  
اَلَا وَاَمَّا مَن كَانَ  
تِلْكَ اَلْجَنَّةُ مَنَاسِكَ  
تِلْكَ اَلْجَنَّةُ مَنَاسِكَ  
تِلْكَ اَلْجَنَّةُ مَنَاسِكَ

جب حضرت صدیق کے انتقال کا وقت قریب ہوا تو انکی بیوی کہنے لگی کہ جس نے خدا کی عفت و صحت سے  
 کہا نہیں بلکہ تمکیر بہت خوشی ہے کیونکہ میں اپنے دوستوں سے ملو لگا اس واسطے ملو بھی مٹو ہے ۔  
 دُعا چاہیے اگر تم اپنے دوستوں سے ملنے کی مشاق ہو اور عداوت دار ابتلا میں ضروری ہے پس تم اتر  
 میں اپنی کامیابی کے شائبہ چاکل کے ساتھ منزل پر جا پہنچو کیونکہ جو شخص ذاتوں مات پلتا ہے  
 وہ جلد منزل پہنچو پٹ پاتا ہے اور موت کو آرام کرنا مقدم کہتا ہے اس کو دن کے وقت وصیہ  
 میں برونک بھگنے کرنا ہوتا ہے پس تم کو چاہیے کہ خدا پر میرا کہے کہ جس پٹ شائبہ کھڑے ہو  
 حضرت بنیدہ نے جب ایک بھڑکوا کہتے سنا پنا گریبان چاک کیا وہ پھر یہ کہتا تھا میں اپنے زمانہ کو دیکھتا  
 ہوں کہ بیکاری اور مضابطہ میں گزارا جاتا ہے اور میرے زمانہ نے لکھوا ایسے حال میں کرو یا کہ بیکاری  
 حال نہ دُعا چاہیے اعمال درست اور احسان پاک ہوتے ہیں اور عاشق شب بیداری کرتے ہیں اور کرمانا  
 اور سنا کم کر دیتے ہیں ہانپائے اشتیاق کے دروازے کھلتے ہیں اور حضرت کے سوئے عروج کرتے  
 ہیں اور قریب کے پھول ہر دوں کے کپے سے ظاہر ہو جاتے ہیں تنائیں منقطع ہو جاتی ہیں اور  
 ظہور محال کے ساتھ قلب روشن ہوتا ہے اور عاشق اپنے معشوق کو آواز دیتا ہے کہ سناتے سب  
 ہر مشکف ہو جاتے ہیں عشاقی مودعات شائبہ نکالتے ہیں اور انواع مکاشفات کے ساتھ مودعات  
 ہوتا ہے کہ موت اس سے ظاہر ہوتی ہیں اور اعلیٰ مقامات کی انگو بشارت ملتی ہے ۔

ایسا حسن نوری فرماتے ہیں ہم ہونہر و سطا کی خدمت میں حاضر ہو آئندہ ان کے پاس پہنچے  
 کہیں ہمیں رکھی ہوئی دیکھیں انہوں نے ہم سے فرمایا کہ ان کی جودوں کو کھاؤ ۔ حضرت غفر علیہ  
 السلام کہہ سے مسکو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے ہیں اور میں نے ان کو خاص  
 ہونہر تھا کہ اس کا تعلق کے واسطے سے نہیں اسکا تھا اور غفر نے ان میں کو برسرے سانے  
 کہاں میں ہوا میں لود فرماتے ہیں ہر ہم دوسرے کو حضرت بنیدہ کی خدمت میں گئے تو ایک  
 سولے شاق میں ہم نے ترگوں میں رکھی دیکھیں بنے کہا اس میں سے ہم کو نہیں کھاتے ہوا  
 ہونہر کھانہ میرے واسطے ہے نہ تمہارے واسطے ہے ہم نے کہا اس کو قہر ہم کو معین کیجئے فرمایا  
 کہ مودعات حضرت بنیدہ کے واسطے سے ہیں ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS pdf  
 groups/freeamliyatbooks/

ایسے انداز کرتے ہیں جیسے معشوق اپنے عاشق کے ساتھ انداز کرتا ہے چنانچہ ایک دوسرے کو بہت  
بھروسے والے دھماکے سے دیکھتے ہیں اس معاملہ کے جو میرے اور تیرے درمیان میں ہے اسی شہد  
میرے پاس میرے مرشد یونس بن عبیدہ کو پہنچا دے۔ یونس بن عبیدہ آئے اور کہا کہ  
تو نے ایسے کام کے واسطے اپنی دماغ کو کیوں ضائع کیا جو طوری میں نبیوں اور انصار کے لئے شیخ  
اس خیال کو چھوڑ دو اگر یہ بات جو تو دوستوں کے انداز کہاں رہیں اور تم سبب بغیر سے جانتے ہو  
وہاں کی خواہش ہے۔

حضرت عبید اللہ علیہ السلام نے ایک شخص سے جو اہل بیت سے تعلق رکھتا تھا فرمایا کہ  
آپ کے ساتھ ہم کو کیوں نہیں دیتے ہیں اس شخص نے کہا اے حق تیرے نفس کی تہ کو کاٹ  
فصول ہے مگر تو بھی یہ کام کرتا تو اس کی اجرت ایسا شبلی ایک مکان میں جا کر سچا سنا کر بیوی نکالے  
کر بھی ہے تو اپنے ہم سے زیادہ اور ابھرتے ہو تو بغیر کسی چیز کے خالق اور رزاق چاہتا ہے غلام  
نے کہا میری سستی اس سے زیادہ کام کرتی ہے پھر سرت سے کہنے لگا کہ اگر میں کچھ کام کرتا تو  
میرے دوست میرے واسطے جو عبد الرزاق

## جو بیسوال مقالہ دکھانے کے لئے

معلوم ہو کہ خداوند تعالیٰ نے آدمی کو پیدا کر کے اس کی زندگی کا سبب خدا کو بنایا ہے  
پھر تعالیٰ انھوں کی بہت قسمیں ہیں بعض ایسے ہیں جو قسوری خدا پر قنوت کرتے ہیں وہ  
لوگ بھی جو اپنی مسائل و مقامات کے ساتھ فرشتوں مشابہت رکھتے ہیں اور گناہ و گناہ  
کا بہت کم ہوتا ہے جس سے خدا کو ہوگا مستعد اہل آسمان سے مشابہت زیادہ ہوگی اور کم  
کا ایک نہ ہوگا یہ کہ منافیت حاصل ہو کر حبیب کی منزلت نہیں رہتی ہے اور کم کمال ہے  
قلب میں وقت پیدا ہوتا ہے اور خدا کو کم آتا ہے جو شخص اپنی محبت کو اپنے ہیٹ کے لئے  
کرتے ہیں وہ لوگ اس کی قیمت دیتی ہے جو ہیٹ سے نکلا زیادہ سالنوں اور صدوں کو



مذہبِ مسلم کسی دین کے سامنے نہ دکھاتے تھے اس بات میں زبردستی ہے اور طب بھی ہے پیٹ  
 کے اندر ایک نئی قوت ہے جو خدا کو کالتی ہے۔ دوزخ کے ساتھ دوزانے میں الد پیٹ کے  
 اندر بھی سات دوزانے میں پیسے عرس اور دین اور خفاورسی الد لہ اور ہبک اور غطاؤں  
 پر اور کرنی دوزانے میں اور سب سے بڑھ کر گناہ مال حرام کھانچ اور ایسے ہی جنم کے  
 دوزانوں کی مثل جسم کے اندر بھی دوزانے میں کان۔ آنکھ۔ پیٹ اور قرح اور دونوں ہاتھ  
 اور دونوں پیر۔ سب دوزانے تھانج کی طرف راہبری کرتے ہیں اور سب سے بڑھ کر اپنی پیٹ  
 ہے اور خفاورسی سب برا نسل بندوں پر ظلم کرنا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس نے  
 دھڑنے مرام کے کھانے پائیں مہلک اس کی دعا قبول نہیں ہوتی ہے اور جس شخص نے اپنے  
 پیٹ کو مال حرام سے بھر لیا وہ دوزخ کے زیادہ فائق ہے اور مرام مال منصب اور پوری اور  
 اپنے والد قزاقی اور رشوت و غیرہ کہ جس کی تفصیل ہوتی کتابہ حیا معلوم الدین میں لکھ دی  
 اور محل مال و وجہ جو آدمی اپنی منت مزدوری یا تجارت سے جس میں دھوکا نہ ہو حاصل کرے  
 سو کے متعلق حکام نے اتفاق کیا ہے کہ اگر کسی کو اپنی بہتر ہے اور غصو سا جو کہم کر تم  
 اپنے دھوکے کر دو سب سے بہتر کہ ہے رک و فہد ابو الحسن نوری اور ابو جریہ اور سفیان  
 بن عیینہ نے مع ہو کر اپنی اہل قوتوں میں سے ضروری اہل کی روٹی خریدی اور باقی اہل کا صدقہ  
 اور یا جو کہم کر ہو گئے پیسے تو سفیان بن عیینہ نے کہا تم جانتے ہو کہ تینے کھیت کھٹنے میں  
 ایک کی کہ ضروری کی تمی سب نے کہا اس کا کہم کو کہ خیال نہیں ہے پھر سب روٹی کو  
 دین پھر کہم گئے علوم جو کہم کا دوزنایت ایک ہے ہم تصور اسانقا ہر کرتے ہیں علوم جو کہم  
 سانج ایک ہے اور کل طلاق اس کے فیض سے ہے پس جب کوئی شخص ظلم کرنا ہے اس کے ظلم کا  
 اثر دین موقوف نہیں میرات کرتا ہے یہاں خداوند تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ کما تفضلت علیہا  
 من حیث تفضلت علیہا فیما اور قاسی دلیل یہ ہے کہ جب مروٹ اپنی بیوی سے کہا  
 کہ وہ اس کے حال سے پس اس کہنے سے تمام جوہر طلاق ہو جائیگی اور جب تم صدقہ دو گے

کے وقت کا پہا ہے اور اتنا کھانے کے پھر جھوک باقی رہے اور کھانے کے وقت اس کی طرح  
 پیسے اس کے سامنے سبق پڑھنے بیٹھے موصوفیہ ہو کر غلو فرماتے نے رام اور دم کھانے  
 برکت اٹھا ہے اور گرم کھانے میں باوقف سان ہیں دانتوں کو گوتا ہے اور رنگ کو دانتوں  
 اور جگر کو بھی مضر رہو پچا ہے اور بعض اوقات اور شریاں بھی گرم کھانے کو یہاں پہنچاتی  
 کھانے سے پہلے اور اس کے بعد ہاتھ دھو دھونے کا نہیں اور بیرونی چیز کو مہاں الی الہ کے  
 تین کھانا پائے مگر جب ایک دوسرے کو اہانت دیریں کیونکہ اس کے کھانے سے باہم نفرت  
 پیدا ہوتی ہے اور خوشبو کی چیزوں سے محبت ہوتی ہے کھانے کے بعد ہاتھ دھونے سے بھی  
 وہ بیرونی ہوتی ہے۔ اور یہ بھی وارد ہے کہ مہوٹے ہاتھ کو شیطان چوس لیتا ہے اور ایسا کھانے  
 اور کم مال روزی کھانے سے مقدود تصفیہ قلب اور تقلیل ذنوب ہے۔ طلب کرا فرما کر  
 جیسے کہ علم کا طلب کرا فرض ہے کیونکہ علم ہی تک کہ خیر کی طرف راہبری فرماتے تو وہ علم نصیب  
 ہے صحت میں ہے کہ جس نے ایک سال تک مال مال کھا یا اس پر شش مشکلف ہو ہے  
 اور اس کی خواہش کے انور سائی ہو جائے شیطان مال روزی کا کمال کیا مسادت ہے سینا سے  
 کل ہاتھ اور معرفت کے بلو وصال ہوتے ہیں اور طلب سے حکمت کی خبریں آتی ہیں غفلت  
 کو ہٹا دیتا ہے اور شوہر کی دلدادہ دور ہوتی ہے پھر آسمان تو مید ساق ہو کر نوح مجید مشکلف  
 ہوتا ہے اور انہی مسخا طر کے کان کے ساتھ تاکہ مقررین کی قبیلہ مستجاب ہے۔

معلوم ہو کر دیکھ رہے ہیں کہ کسی گناہ کے سبب سے رہیں نہیں ہوتی ہیں مگر غفلت  
 ظلم کرنے سے رہیں ہوتی ہیں کیونکہ اس کا مطالعہ نہ کر کے سامنے ہوتا ہے جو نبیات ماطلہ نام  
 ظلم آتی ہے اور اس کے غفلت میں برادری ہونی ضروری ہے کہ آیت اللہ علیہ السلام  
 سیدنا محمد اور روح کر نظام خدمت سے چلے موتی ہے وہ قید نفوس سے چھٹ جاتی ہے  
 اور مہاں پا جاتی ہے پھر آتی ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں اپنے گھروں میں بیٹھی



وقت تکلیف پہنچے اور تواضع کے ساتھ اس کے عہد کو نکال دیا اور ہنسان کی گاہ پہ کھڑا ہو کر  
کہہ اور علم کو اس کا دوست اور عمل کو اس کا رفیق بناؤ اور اس شائقِ کتاب کا تعلیم دے کہ اس مالِ مالک  
مشق کرے اور لطائف و ظرائف اور عقل و کیا ست سے اس کو آراستہ کرے۔

معلوم ہو کہ خداوند تعالیٰ لطیف ہے اور لطیف کو یہ لائق نہیں ہے کہ لطیف کو اس  
اور لطافت اس میں اس وقت پیدا ہو جاتی ہے جب یہ بنیاد پر کی آگ میں طاب کیا جاتا ہے تو پتلی  
اس کی تہذیب ہے۔

معلوم ہو کہ سر سے پاک فریکرِ مادت نفس کے اندر پیدا کرو اور فرائض کے ساتھ اس کی روشنی  
کر کے اپنے شیخ اپنے مرشد کے لئے ان کی اطاعت کے ساتھ اس کو مہذب بناؤ۔

معلوم ہو کہ شیخ کی تربیت سے زیادہ ہے اور شیخ جی حقیقی والد اور طریقت کا سربراہ ہے  
کو جب ان کی تربیت کے نور اور سعادت الہی اور نباتِ سرمدی کی طرف نکلتے اور فطرت

کے ساتھ نہوا ہے کیونکہ شیخ ہی گناہوں کا طیب ہے اور الدین صرف اپنی عبادتِ طیبہ کا  
ہو کر کے تیری پیداوار اس اور علم سے دھار و یمن آنے کے سبب ہوئے اور ان کی اس نیت سے

بود و تیرے ایمان سے پہلے وہی اپنے محبت کے وقت رکھتے تھے تو نے شہوت کے مجاہدے  
پس انہوں نے تم کو عدم سے وجود میں نقل کرنے کا تو اچھا کام کیا مگر شہوت کے سبب سے

مقل میں تھوڑے تھوڑے علم کی طاقت سے ہے کہ اگر لوگ تم سے تمیز کر سکتے ہیں کہ  
کہہ اور اگر وہ تمہارے کام میں خلل ڈالیں تم ان کی طرف متوجہ نہ ہو مگر ان کے افعال

و کلمات سے تمہارے دل میں اثر ڈالو تو خوف ہو جائے اور جہانگیر ہو کے نیکر سے  
کہہ اور جب تم بہ ذہب نفس کا اعلیٰ درجہ حاصل کرنا چاہو تو وہ زم ہے کہ ایک تنگ و تنگ

مکان میں جا کر شہادۂ خلوت کرو اور اگر لوگ سے جا کر پہنچے خلوت میں رہو تو بہت کم  
ہے اور لوگوں سے بڑی تعلق میں میت کی مثل ہو جاؤ اور چھینے کے لائق نہ بنو گے

اپنے اس رنگ کو گوارا کیے اس سفر کے ہے ہو اور سادہ شہادت شریعت کو سہی جا کر نہ لے سکو  
مگر جو کہ نہایت کم ہے





اور نصیحت کو معلوم کرے اور ذات پر مطلع ہو جائے واسطے حق کی عادت سے کٹ کر  
 شائق کثرت علم کی عادت کا کام اور توفیق سے آراستہ ہو اور بلا ضرورتی سبب نہ ہو اس کے  
 اندر خداوند تعالیٰ جو بیکے ہو اور نہ وہ ظالم متکبر اور زبادہ کمانے پیشہ وہ ہو اور نہ زبادہ فتنہ  
 اس کو آتی ہو نفس اس کا عادی ہو تیز بل علیہ السلام اس کی محبت کو قبول کرتے ہیں اور ان کی  
 محبت کے درشن عادت کو پسونک دیتے ہیں پس وہ اسی محبت کے ساتھ  
 کی راہ پر لے جاتے اور معرفت کے میدان میں قدم اٹھا لیتے یہاں تک کہ محبت ان کی  
 اس پر عملی موقوف ہے اور پانی پر چلنے اور ہوا پر اڑنے کی خاصیت اس کے اندر پیدا ہو جاتی ہے  
 دور و دراز کے دستہ اس کے لئے نزدیک ہوتے ہیں۔

اسے لوگو ایسے شمع کہ کاش کر کے اس کی نزدیک اختیار کر دیا کی نسبت سے کہ جس  
 فیض سے جوئے کہ ہوا تپاں کو آفتاب سے پختا ہے اور اکثر اوقات ابدال کے مہر وں اور شام کی  
 کو حاصل ہوتے ہیں یہاں حضرت مونس علیہ السلام سے انجے شاگرد یوشع بن نون کو نبوت کی  
 حق اور معلوم ہو کر احوال و مقامات کی تصدیق دینی شمع کی گنا جو تصور یا بیت ان کو مانتا  
 ہو کہ وہ علم کی کیا تصدیق دینی شمع کرے کہ جو اس کو معلوم کرے کہ اس سے ہوا  
 ماننے والے کے سامنے بیان کرے کہ تو بیشک اسکو جاہلیت ہوگی کیونکہ خدا چاند و سورج  
 نہیں دیکھتا ہے اور درجہ و اسکا کئے تھے وہ دیکھتا ہے اور جب کہ تم اس علم سے  
 ہوشیار ہو کر اس کا شوق ہو پس تم اس سے بے لہیب ہو پٹ تمہارا پر ہے اور انکس ہوا  
 لگ اور علم تعلیل اور اسید قبولی اور گناہ کثیر ہیں اور ہر درکار دانا اور بیجا ہے۔ پس تم  
 کو نیک کرو کیونکہ تم نے گناہ کیا پس تم گمراہ ہو گئے اور تم نے زہمی کیا پس تم زہمی ہو گئے اور اگر تم  
 تو مہمت و نہایت جہاد سے مدد مینے مگر تم اپنی جو مصلحت تھے اختیار کی ہے جس سے  
 مصلحت فقر سے خالی ہیں اسی سبب سے تم دک ہو گئے اور جو کہ لایا صاحب کہ



کیا ہے اور دست اور دوزخ میں ہمیشہ وہی کی سزا کا اسکو سزا دینا ہے میرزا کا مقصد  
 فرمایا ہے ہمارے کشتہ قتل و کشتہ ادا آسان ہو کر مل جائے اور ہمارے  
 اور ہوا اور برق اور ہوا و برق اور غمنا اور مرض و صحت و فخر و  
 میں کسی بندہ کو ان میں کچھ دخل نہیں ہے یہاں کلام صرف کسب نفس کے متعلق ہے میرزا کا  
 میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ وَكَرَّمَهُمْ  
 اضافت کیا ہے میرزا اس کی سزا کو نفس پر مقرر فرمایا ہے کیونکہ سزا اس کے ساتھ ہے کہ  
 کہ زنا کو زانی کی طرف اور چوری کو چور کی طرف کس طرح اضافت کیا ہے مال کو مال کی طرف  
 کے لعل سے باخبر اور انکا ہانسنے والا ہے تفصیل اس کی بہت طویل ہے مگر غور سے دیکھا جائے  
 اختیار کر کے کسب معانی میں کوشش کرو حصول فوائد سے خالی نہ رہو گے دیکھو جو اصل غلام  
 اندر ملے اور سلم نے فارغ میں دس برس یا سات برس یا تیس برس تک مجاہد کیا ہے عزت  
 المؤمنین نہ عجب کے ہاں ان کرکھانے کا سامان کئی روزہ کے واسطے لایا کرتے تھے یہاں  
 لوگ کہتے تھے کہ میرزا کے رجب کے عاشق ہو گئے ہیں ماہ حضور نے اس قدر غلام کیا کہ  
 بالکل لطیف ہو گیا وہ دیکھ کر کے سب سے زیادہ محبوب ملبرو کے آئینہ کو مدفن کر دیا یہاں تک کہ  
 ربوبیت کی قہر بونی اور غفلت کے پردے اٹھ گئے اور نفس بیدار ابھرم نکلتے تھے  
 سے متصل ہو گیا اور علم غیب کی باتیں منکشف ہونے لگیں جب دنیا کی جوتی اٹھ کر رہی  
 ارب میں داخل ہوئے دوسروں کو اتمام کو اکر کٹ لکان کر چھینک دیا۔

ہو کر شرف شریف فائز ہونے کے مکان سے صاف کٹ کر کہہ جاتے ہیں یہ تصور غلط  
 ہوا کہتے تھے کہ میرزا کے گھر میں دکن سے بھی منع کیا ہے اور فرمایا ہے میں گھر میں  
 اس میں فرشتہ داخل ہو گا پس ہم نے قلب کی طرف ہونڈ کی تو اس کے اندر اس کے  
 ایاں کے قہر کے اس بچے پہلے ہم کو نظر آئے جو اس کے اور اس کے رب اور فرشتوں کے



سٹائیسواں مقالہ  
اڈاکہ کے بیان میں

[illegible]





اس کو اور جو گئے ہر سکنے پر پکار کیا۔ پاک بھی ہو گیا اس نے کہا پاک نہیں ہوا تب اس نے کہا کہ اس کے  
دل کو کسی کی جگہ پر نہیں کر دو کیونکہ یہ نبوت کے لائق نہیں ہے نبوت خدا مثال مہد المطلب کے  
والے ہے ایسا کہا جاتا ہے کہ جب امیہ بیدار ہوا اور یہ واقعہ جس نے اس بیان کیا تو  
وہ اس کے رنج و مدد سے بہت رونا اور آفر کا راسی صرت و انوس میں مگیا اور اس کے  
شرک نے اس کے مقصد کو حاصل ہونے دو یا کیونکہ شہوات قلعہ کر نیوالی اور لذت باز دیکھنے  
دل میں جو شخص پال کا قصد کرتا ہے وہ گمراہ پانی پر بھی مگر لیتا ہے اور عورتوں و لذت راستہ  
پر کرتا ہے وہ راستہ کی دھوپ سے محفوظ رہتا ہے اور جو اپنے نفس کو سراپا شہوت بنا لیتا ہے  
ہرگز کسی نجات کے مفہم میں گمراہ نہ آتا اور جو شمس معائب و نواب پر صبر کر کے مجاہد کی بہت  
کے ساتھ جہاد کو طے کرتا ہے وہ جہاد مرتبہ پاتا ہے اور جو شخص زلواہ کھاتا اور نفس کو ہلاتا  
ہے کسی نجات کے مفہم سے غافل نہیں کرتا اور کسی غلطی سے پالتا ہے۔

## اٹھائیسواں مقالہ

جہاد نفس اور اس کی تدبیر کے بیان میں

تمام سالہ مذہب و دین نے فرمایا ہے کہ جہاد کا مفہم ہے جہاد باطنی کی طرف روح کی مساجد نے  
جہاد باطنی کا مفہم کیا ہے فرمایا نفس کا مجاہد اور فرمایا ہے کہ سب سے بڑا اثر دشمن تیرا  
نفس ہے جو تیرے دھنوں و بلوں کے درمیان میں ہے اور فرمایا میں سیریا گیا ہوں تاکہ کام  
مجاہد باطنی۔

معلوم ہے کہ نفس کے اخلاق و صفات و غیرہ مستقیم ہیں کیونکہ اس کے اندر اور جو اس کے  
لہجے سے پہلے اس کا سامان و دین کی تمام چیزیں ہیں۔ جیسا کہ ہم بیان کرنا ہے میں اہم  
نفس و دین ہے اور اس کے اندر غیبت کے عجز و شہوت کے گتے اور غضب کے دھڑے  
نات کے جتنے اور میل کی لہریاں اور ریشیا میں کی کہ گاہیں جو دھنیں جہاد  
جہاد باطنی میں جہاد سب سے پہلے نفس کے گرد اس کو گھیرے ہوئے ہیں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS  
groups/freeamliyabooks/

جامعہ نفس کی غفلت کے ساتھ پوشیدہ ہے تو قلب کے غفلت سے پیدا ہوتے ہیں اور یہ  
سورہ کی شکل گوشت سے ملوث بنا ہوا ہے اور یہ دو قلب نہیں ہے جس کا ہر طرف غلاب کیا  
ہے اور روح وہ چیز ہے جس کی طرف غلاب بنو ہے۔ **فَانْفُذُوا يَا اُولِيَ الْاَلْبَابِ**  
اور فرماتا ہے۔ **اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرًا لِّمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ** اور یہی اس آیت کے معنی ہیں  
کہ اللہ تعالیٰ اور نفس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جو قوم کا سپر اور غفلتوں کا قیدی ہے تنقہ غفلت میں  
پھنسا ہوا اور دنیا کا ماحق ہے اس کی خواہش اس نے نوش کیا اور اس کے لئے ڈانٹے میں مل  
الوس ہو گیا بعد ماک الموت میں شمول ہے اور غفلت میں ڈانٹنے کے واسطے اس کو لئے پڑتا  
ہے اور ہمیشہ ترتیب اور تنقہ میں شمول ہے پھر جب موت کے ساتھ ان دونوں میں توفیق  
ہو گیا اس وقت نفس افسوس کرے گا اور ایک عرصہ کے بعد ہم کو بالکل قبول بدلے گا جیسے کہ  
کسی اس کو دیکھا ہی نہ تھا اور پھر جب ہم میں قیامت کے روز دھارہ داخل کیا جائے گا  
تو سرسبز کرے گا عبا تک کو تفس کا اشارہ سیکھنا **يَا أَيُّهَا النَّاسُ انظُرُوا فِيْ غُلُوْبِكُمْ**  
ترتیب غلاب موعود کے واسطے ہے نہ تنقہ و موعود کے واسطے کہ جو موعود کے واسطے غلاب  
کرا نہیں جیتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے اعمال میرے سامنے  
ہر دو شبہ اور خدشہ کو پیش کئے جاتے ہیں میں ہونے کی جوتی ہے اس کو میں دیکھ کر خوش ہوتا  
ہوں اور جو خدشہ ہوتا ہے اس کے واسطے میں مغفرت لگتا ہوں۔ خدا کا غلبہ نہ کرنا کہ وہ  
سنت پر اور فرماتا ہے کہ میرے اوپر کثرت سے درود پڑھا کر دیکھو کہ تمہارا درود میرے سامنے  
ایش کیا جاتا ہے پس اے کذاب و ذب فاضل تاویل کرنے والے میں دیکھتا ہوں کہ تو سامنے  
تو کہو کہ میرا گناہ ہے اور اے مسکین تو کہنا ہے کہ ہر جام داد و احسان خالق قدیم طور پر لایا  
میں سنو کہ اور تو اس کو اس کی قدرت اور آیات اور نصیحت میں عاجز سمجھتا ہے کیا میں نے اس  
نے کہ کو میری اس کے عیش میں ہوش کیا ہے وہ تب کو میری قوم کو ہوش نہیں کر سکتا ہر قوم  
pdf

کہ کہ دیکھو سونے ہار کی مانند دوپٹے وغیرہ کے ذمے ملک میں لے جاتے ہیں اور تیار  
 نزدیک اس مقام متصل ہو تا کہ قدر دشوار معلوم ہوتا ہے مگر سنا کہ نزدیک کہ دشوار نہیں ہے وہ  
 اور ان کا جتنا کوئی سے بالکل پاک اور شامس کر لیتا ہے اور یہ کہ تو خود مایہ ہے اس سبب سے تو وہ  
 دے کو بھی مایہ کرتا ہے اور اللہ علی بن سینا کے تفاوت کے قریب میں آیا ہے کیا الیٰہی سینا  
 نیزہ نوید حضرت علی الشہید علیہ وسلم سے بھی زیادہ ماست گو ہے کہ کو لازم ہے کہ اللہ علی کے تفاوت  
 یہ صوبہ سے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے فرمانہ میں خوب نور سر انگڑی کے اپنی عقل سے فیصلہ کرے کہ اللہ  
 یہ نقل ہے تب ہم تو رہے سوال کہتے ہیں کہ جب تو بیمار ہو کر طبیب سے ملا کر کرتا ہے اور طبیب  
 یہ ہے کہ لے کر لے کر ہے تب تو اس سے سوال کیوں نہیں کرتا کہ وہ واقعی کیوں کرتی ہے اللہ یہ  
 سوال کر لے تو تو کر لے کہ وہ یہ جواب دیں مگر تو مرین ہے یا معارض ہے پس جب یہ بات ہے تو یہ تو  
 ہی خیر کے طبیب کیوں معارض کرتا ہے اور ان کے بتائے ہوئے نسخہ پر کیوں محنت و زحمت کرتی  
 کہ وہ تو نہیں مانتا کہ قبضہ سے پہلے جو لوگ تھے وہ قبضہ سے زیادہ عقل کی روشنی رکھتے تھے اور  
 ہوتے تھے کہ اعتراضی اور تہیز کفر نہ پس وہ اس کے کہ ہو کر اسے سمجھ لائے اور ایمان کو انہوں نے  
 احمد کا بھی کہ وہ کہہ کہ اپنے کتاب کی جو قرآن شریف سے تفہیم و حکم مجاہد کے لیے لکھے کہ تہیز  
 اور ان کا مجاہد ہے اور وہ شخص نہایت ناواقف ہوتا ہے جو اپنے بادشاہ کے بھیجے ہوئے  
 وصال کے بعد تو وہی تھا سر میں تو اس بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہو گا اور اس وقت  
 کہ وہ زندہ مینا نہیں گا اور اگر وہ اپنے مبادی کی طرف اپنے خالق کے پاس رجوع کرے تو اس  
 ہی کی شہادت کی تصدیق کی تو وہیں غلیظ تو بیخ ظاہر ہوگی اور مایہ سے زیادہ ہیں کہ نہ کہ تو  
 ان لوگوں کے شہادت ہے اور اعلان خیر ہے بر خلاف ہے تو نے اپنے نفس کی پیروی کی ہے اور  
 لے کر تو عقل اور محبتوں میں مینا سادیا ہے کہ کو دت اور دن اور گری اور مایہ ہے اور  
 دین و حلیہ اللہ ان کے کھنڈ اور انقلاب احوال میں نظر کرتی پہلے کہ خداوند تعالیٰ کس طرف  
 ان کے کہ مے کے بعد زندہ کرتا ہے اور تر اسوفاہ مانگتے تھے اختیار ہے یا ہے  
 اور ان کے کہ مے کے بعد زندہ کرتا ہے اور تر اسوفاہ مانگتے تھے اختیار ہے یا ہے

FREE AMIYAT BOOKS  
 groups/freeamiyatbooks/

ہو گا پس تو کو اور تم کہ غیب کو رضا کے ساتھ اور در وقتِ جمع کے ساتھ اور غفل کو سناوت کے  
ساتھ اور مساک کو صاف کے ساتھ اور نامیثی کو دُر کے ساتھ اور مخالفت کو قنوت اور غفلت  
کو مہارتی اور کمیری کو ہوں اور غفلت کو ہمیشہ بنی اور شرکت کو عزت اور مہارت کو کمیری  
و رضا کے ساتھ دور در کر اور شہوت اور غفل کو حق کے ساتھ نکال کر ابر کر اور مہارت کو غفلت  
ہو غفلت کو دور کر کے نیک صفات سے آراستہ ہو جاؤ گے اس وقت غفلت کا پردہ ہٹ جائے گا  
سے دور ہو جاؤ تم دیکھو گے کہ کس طرح مردے زندہ ہو جاتے ہیں مگر انوس اس بات کہ  
کہ تم کر کشی شیطان بن کر یہ سمجھتے ہو کہ خدا کے مرید ہو پس اس کی توجید کی عبادت کے آثار کیل  
ہیں حضرت داؤد کے پاس وہی بھیجی کہ جو شخص میری عیت کلامی کرے اور میرے ذریعے  
وقت سو رہے وہ مجھ کو نہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں آپ کے فرزند حضرت  
اسماعیل کے ذبح کرنے کا حکم ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ اے اللہ صاحب اس شخص کی ہمت  
ہے جو اپنے وصیت کر سو رہے اور ہم علیہ السلام جب سو رہے تو ہوا پیدا ہوئی کہ شہر نکلی  
غوب بلبہ تہبنا التبت کیف یستأمر من ان کل قوم علی التبت حاکم  
صلو ہو کہ قرآں قلب وہی شہر ہے جس کی طرف ہم اشارہ کر چکے ہیں پس تیرے نفس کا شہر  
نوا ہوں گے دے اور عہد دنیا کی پیشیں اور دوسوئوں کے نقابہ و رہ گانیوں کے شہلی  
اور نجات کی تفتیق اور حکم کا حق لینے بل اور سمعت کے نقابہ اور دلی کی شہر تیرا زاد کر  
کے نزدیک کہ اس شہر کا کہ ہے اور ہاں طرف سے اسکو محصور کر لیتا ہے پھر اس شہر  
افاق محمد کے ہاں اور صفات حسنہ کا کوشہ و قزو نہیں ہوتا تو یہ شہر ملک ہو جاتا ہے جس  
ادشا کی سلطنت ہے اسکا کوئی کے بڑے مہم ہوتے ہیں اور اگر لاگیاں سوتا ہے اور اس  
تہ کے تحت ہر شیطان ملوس کرتا ہے اہل کے خزانے کو شہرے جلتے ہو ہاں شوک و شہادت  
شہر میں بکر لگاتے ہوتے ہیں حاکم کے درخت کاٹے جاتے ہیں اور اہل کے سوال سے نہیں  
کے جوتہ کر گاتے جاتے ہیں کتاب میں شک واقع ہوتا ہے اور اسکا حال  
FREE AMLIYAT BOOKS  
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/







اس کا بہت بڑا ہوتا ہے کیونکہ وہی انکا سامنے ہے اور اسی کی قدرت و کمال سے سب چیزیں پیدا ہوئی ہیں اور میں اکثر اور بہت کم اس کا ہنسی اور دانتوں کے سول بوٹے اور سول اور دانتوں کی بڑی ہند  
 آسمان و مہر و افلاک اور سورج اور چاند بڑے ستارے سب اس کی صنعت اور قدرت  
 کی دلیل ہیں اور اس کے استمر و دو پر گوئی دیتے ہیں پس پاکی جس ذات کو جو کہ مخلوق تھا اس  
 دور کی مصنوعات اس میں ہے اسے شخص اگر نظر فرمے دیکھا جائے تو تبدلے نفس کی آیت میں سب  
 چیزوں سے بڑھ کر مہذب و مہذب ہیں جو تم نے دیکھی اور سنی ہیں اور ان سے دلائل سے بڑھ کر جو  
 دیکھ کر تم کو اس کی طرف راہبری کرتا ہے اور اس کی محبت حال ہے وہ اس کا نام مجرب ہے پس اس کے  
 ساتھ اس کے مشکل کی محبت پر دلیل یہاں ہے اس کے متعلق بہت سی حدیثیں یعنی اپنی کتاب میں  
 حرمہ جی میں ان کی ہیں اور یہاں صرف ان کی طرف اشارہ کالی ہے چنانچہ خداوند تعالیٰ فرماتا کہ  
 کہ جس نے مجھ سے محبت کا حق کیا ہے اور اس کو سورتا ہے اور فرماتا ہے کہ جو اس سے  
 یہاں نوال سے قریب حاصل کیا کرتا ہے یہاں تک کہ اس کی محبت ہو جائے پس یہ محبت کو اس  
 محبت کو کہ جو تم سے کہ ان کو ہوتا ہوں حق سے کہ اس کے ہوا اس کا نام مجرب ہو جاتا ہوں  
 عہد گاہتہ خیر و شکر

سہ ماہیہ ہلال دو نوبتوں میں اور اس میں شوق کی ہے کہ پسند و ناپسند کی فکر سے شوق  
 کے ساتھ کسی محبت کو دیکھے اور اس شوق کا عادی و نہایت کر ہے تیز اور دلِ عاطفہ کا ہر وہ کی فکر کے  
 سبب مشتاق ہو اس لمحہ کے اگر وہ دماغ کے پیچھے سزا ہوتے ہیں اور نکل کر نکلنے آتین  
 کے کہ مرید یا محبت ہیں اور قبل کی محبت کے دوار سے لعلاتہ میں یہ مشوق کا خیال میں سے  
 کے ساتھ میں ہوتا ہے اور نفس کو آئینہ مایہ سے مشغول دیکھ کر محبت محبوب کی فکر کے حق متا ہے  
 اس کے سلسلے اسٹار اور افق اور مشوق کے کام کو بہتر از نوبت کہنا ہے جبکہ اس محبت  
 چنانچہ مشوق کی فکر میں محبت جلد ہے اور شوق کی فکر میں شوق ہے پس اس وقت  
 شوق و محبت کا ہوا شوق کے ہر لمحہ اس شوق سرخ







تم خدا تعالیٰ پر شکم لگاتے ہو تو میری تم سے یہ کیا ہوں کہ جب تم اپنے جن کے گیس اور نیسے کے سامنے آئے  
 تم کو اتنی خبر نہیں کہ تمہارا سر ہو اور اس سے اس میں کسی قدر کچھ میں پھر ایسی ہے نبی کے سامنے  
 اور اس کے غلام کے درمیان میں کون دخل دیتے ہو اور میری کو کیا معلوم ہے کہ خدا نے اپنے اصحاب کو  
 کیا اختیار اور مقام نصیب کئے تھے اور اگر ان کے بعض معلوم تم کو بطریق نقل کے معلوم ہو گئے اور کیا تم  
 عقل کی تکذیب کرتا ہے اور جب کہ تمہارے خاص اسرار سے تمہارا بیانیہ واقف نہیں ہوتا ہے  
 کیسے اپنے ملک اور خالق کے اسرار سے واقف ہو سکتے ہو جب تک کہ تم اس سے اصل نہیں ہو سکتے  
 رسول کا ہر وہ اثر مہیا کیا اس وقت تم پر وہ معاملہ منکشف ہو گا جو خدا اور رسول کے درمیان میں ہے  
 اس واسطے کہ تم کو پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ تم مجاہد کرو مجاہد کرو مجاہد کرو مشاہدہ کے ساتھ شکر کا ذکر  
 کرتا ہے اور تم نے جو اپنی آشوب پر صبر دنیا کی ٹپنی اندھ کر کی ہے اور محنت تمہاری بیابان خیر  
 میس ہے تو میری ہدایت کی کے ساتھ تم شریف مقام میں کب پہنچ سکتے ہو جن غنم وہ کہ میرا علم  
 جو تیساریں ایک نبیات کو علم سے بدل مے سکتا ہے اور جو شخص اس کو مضبوط کر لیتا ہے وہ اس  
 آیت پر ہے جو سورۃ کا شفا کا یہ مقرر بیان تھا جو کیا گیا۔

## فصل (دوسرے) حقیقت کے بیان میں

حکایت عالم ہائے کردار و مہد کا مضمون ہے اور جو حکایت و اشارہ مجاہد و متوفی  
 کے ساتھ تہذیب کو ملے گا اور متنی کا شوق برسانا چاہیے کیونکہ تہذیب کے گمراہ ہونے اور ہمت  
 نہ ہونے کا باعث ہے جو اس واسطے اس کو دانا پہلے نہ کر دے راستہ قائم رہے اور نہ گناہ  
 گنہوں کو بل کر دے اور اس کا قلب رنق ہو گیا ہے اور مجاہد کی شقیں اٹھا کر ہے اسوت  
 اس کو شوق و انا چاہیے جب اس کو گیت اس نے ملاتے اس کو جاری ہو کر کو یک رو بہت  
 سے اس کے کراہت پس گویا مجاہد کی شقت نعمات کی بدولت اس پر اسان ہوتا ہے جبکہ  
 اس پر تباہی ہو جائے اور وہ جی میں ہو گئی ہے حال یہ کہ جو تباہی ہو تو میں دلتے ہیں کہ

حکایت کے بعد و سامع کو سکے یہ تو اس کو دیکھو جو قہر کر دے اور غلط طبیعت کہتا ہے کہ اس  
 کے لئے کہ اس کو سکے یہ تو اس کو دیکھو جو قہر کر دے اور غلط طبیعت کہتا ہے کہ اس  
 کے لئے کہ اس کو سکے یہ تو اس کو دیکھو جو قہر کر دے اور غلط طبیعت کہتا ہے کہ اس







چاندی تیار فروخت کرتے ہیں مالا مال وہ چاندی نہیں جتنا اور بعض مکاسب الیہ سبب سے اس کے نفس نام نہا  
جنہیں کر آئے متکشف مال اور محامد و صبح و چہرہ و سرو کے کام پس جو متاع جسے بیان کر میں میں میں ہم کہ  
کو اختیار کرو اور عالم و مائل بن کر اپنے مقصد کو حاصل کرو خدا ہی کے قادر ہستی میں تمہارے نفس کو توڑ دیا  
اور وہیں تم جنہوں اور خبروں میں خدا کے پاس آرام سے رہو گے۔

فصل (عجائب اسفار کے بیان میں)

مفسر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تاف کہتے ہیں مغرب کی طرف ایک سفید زمیں جہاں لباد  
سکو چالیس برس میں قطع کرتا ہے مہربانے عرض کیا یا رسول اللہ کیا اس زمین میں مخلوق رہتی ہے  
ان میں لوگ ہیں جو ایک ملک میں بھی خدا کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں اور آدم اور ابراہیم کو مصلحت نہیں  
جاتے فرشتے انکو ہماری شریعت کے موافق تعلیم دیتے ہیں اور قرآن شریف ان کو پڑھاتے ہیں  
ایم فیصلہ کرتے ہیں مہربانے عرض کیا یا رسول اللہ کچھ زیادہ بیان فرمائیے فرمایا مسلمان جنوں میں سب  
محبت میں واقف ہے وہ کئی سال غائب رہی جب وہ آئی تو میں نے اس سے دریافت کیا کہ  
کئی قسمی کس نے کہا میں اپنی من کے پیسے ملائے اشیاء میں میں تمی جو تاف کی ہل طرف ہے میں نے کہا کہ  
لوگ جو میں میں نے کہا ان سے کہی کتاب ان کے سامنے ہر کسی پس ہماری قوم کے سب ایہیں نے  
میں نے پوچھا کہ میں سننے کے بعد کیا چیز جس کے کھرب کے پوچھا میں اور اپنی اولہ ہوا اور تم  
اور ہر ایک ہل طرف منبر پر میں نے کہا کہ ان شہروں میں بھی سورج نہرستا ہے اس نے کہا ان ۔

اور قسم ثانی دینی کہ افسوس میں ہے کہ میں نے جو جنات دستہ گم کر کر ایک نیا جہان  
کھنڈے اور وہاں انہیں جو کچھ وہ مل سکے اس میں میں نے وہاں قید و بند کر دی ہے کہ اگر کسی نے جس کو  
ایمان لے کر میری قوم سے ملے گا وہ اس کے ساتھ رہے گا کہ اگر وہ بدعت ہو گئے تو میں نے کہا کہ اس  
بے رحمتی کے ساتھ کہ وہ اس میں جو جنات سمجھتے تھے وہ ان کے ساتھ رہے گا کہ اگر وہ بدعت  
ملے گا تو اس کے ساتھ رہے گا کہ اگر وہ بدعت ہو گئے تو میں نے کہا کہ اس کے ساتھ رہے گا کہ اگر وہ بدعت



خفیہ کو اس وقت بھی نہ دیا اور آپ سے دشمنوں کی ہمتیں نہ بڑھ کر ان کو صبح کو ہر گھنٹہ ایسی ہی  
 رہتی تھیں کہ فاطمہؓ کو تاویل کیے بغیر اس کی تعین معلوم نہ ہو وہ ہماری کتاب منہاج النہج میں مذکور  
 ہے کہ اور ہمیں اس نام کا تقدیر بھی نہایت عجیب ہے اسے یہاں احادیث میں بھی مذکور ہے کہ اس کا  
 شروع کیا یہاں تک کہ حضرت عمرؓ کو اس کی عطا ہوئی اور حضرت انسؓ کی کتاب منہاج میں آجے اور ایضاً  
 میں بھی جو کہ سنا ہے کہ ایک ہزار کے پاس پہنچا جس میں ایک ہفتہ کا قوت کا پورا ستونوں پر مبنی تھا وہ  
 خدا تعالیٰ اس کے لئے اندر سے اس کا راز تھا اور اس پر پاؤں میں ایسے بیٹے جو کہ کسی غائب بیٹے کے رہ گئے ہیں  
 میں اس پر ہر کی ہوئی پر ہر دعا اور اس کی بڑی طرف سے بڑے بڑے ملے تھے اور باقی دیکھتے آتے تھے  
 میں میں ایک بڑا صاحب شخص تھا اور بال میرے سفید تھے جس کا ایک ہوا اس طرف سے ایسی ہی کر کے تمام  
 بال سیاہ ہو گئے اور میں نے سسر سے جوان ہو گیا پھر اس باغ میں سوا آواز کی آواز سے زمین میں ہمارے  
 پاس آ جاؤ کیونکہ یہ عیسائیوں کا مکان ہے کہتے ہیں میں نے اس آواز پر ملنے کا قصد کیا اور حضرت علیؓ کو بلایا  
 اور حضورؐ سے اللہ علیہ السلام کے اس فرمان کا راز ہے کہ سات چہرے جنت میں ہیں مہجوں اور سکون  
 و صلہ اور فرط انہی اور ایک چشمہ برفان میں اور مقدس میں چشمہ سلیمان کیونکہ اس کی ہر گھنٹہ کا پانی ہے۔

اور اس میں تعجب چیز جو قیام اور مغفلان کا دل بڑھاتا ہے اور ان کی بات طویل طویل و تعجب ہے کہ اس کی طرف اللہ  
 کے مہینے میں وہ دونوں سفر کرتے ہوئے اس کے ساتھ جہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کا قیام تھا وہاں تھا  
 میں کو دیکھتے ہی بلو قیامے وہاں کہ تقدیر بڑھا کر حضرت سلیمان کے ہاتھ میں سے گلوں کو آواز اور خیر  
 کو اس کے ہاتھ میں ہو کر تھا اس کے ہاتھ میں ہو کر وہ ماری کو وہ بل کر آ کر ہو گیا مغفلان نے ایک ہزار بار کہ  
 مکہ کو وہاں اس نے تین بار اس طرح کہا کہ جب یہ ہاتھ بڑھائے تو سب ہو کر آواز اور ہمارے ہاتھ بڑھا کر  
 ہوئے یہاں کہ وہ ہاتھ میں ہوتے ہی یہ ہاتھ ہو گیا تب مغفلان وہاں سے کہتا ہوں ان کا کہ شہادتیں ہاں  
 کہ وہاں سے کہ میں کو وہاں سے کہ اس کو آواز دی اور کہا کہ آواز اور ہو کر کہ یہ انکو بھی سنا حضرت  
 کے لئے ہے کہ وہاں سے کہ اس کو آواز دی اور کہا کہ آواز اور ہو کر کہ یہ انکو بھی سنا حضرت  
 کے لئے ہے کہ وہاں سے کہ اس کو آواز دی اور کہا کہ آواز اور ہو کر کہ یہ انکو بھی سنا حضرت  
 کے لئے ہے کہ وہاں سے کہ اس کو آواز دی اور کہا کہ آواز اور ہو کر کہ یہ انکو بھی سنا حضرت

مسلک کے لئے وہاں اس وقت تک کہ اس کے لئے کوئی اور راستہ نہ ہو  
 جس کے اندر جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو

جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو

جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو

جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو

جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو  
 جس کے لئے کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو جس کوئی نام نہ ہو

اور وہ سوا کہ جس نے ایشیائے اقصیٰ کے پاس وہاں حضور ﷺ کی آمد ملتے سے  
 ملتا ہے پس اگر اس شخص کی ہمت ملے تو ہر روز اس سال کو رات کا ایک وقت میں پڑھتا  
 ہے اور جس وقت کاروں کی گھنٹی میں معروف ہو جائے پورا اس شخص کے لئے روزانہ ایک بار  
 اس کی ہمت پہنچے ہیٹھ کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو یہ رات گھنٹے کی طرف ہمت کرتا ہے اور اگر  
 اس کو نوافل ملے نہیں دیتا اور وہ اس کے ہیٹھ میں متعلق ہو کر کھڑا ہو کر شاہ کی حضور ﷺ ملتا  
 ہے پس اگر کوئی روز ہے کہ پہلی گھنٹے کی طرف پہنچے اور خود کام سے جھکا ملے درجہ کے سال میں  
 معروف ہو کر انکا ایک بار قیامت کے روز کم کٹا اور توبہ کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ہم امت مسلمہ  
 میں عامی ہوئی اور وہ ان کے سال سے واقف شخص نے کہا کہ یہاں کے لکھنؤ ہتھ پڑھنا کو زمانہ ہو گا پس جس  
 شخص نے اس کی امت پر یقین کیا اس نے پھر اٹھائے اور جس نے یقین نہ کیا اس نے نہ اٹھائے یہاں  
 کر یہ لوگ ہاتھ سے ہار کرے اور وہ ملے کو دیکھتا تو سب کے سب جو ہمت اور وقت سے ہیں جنہوں نے  
 لئے تھوڑے تو خوش ہوئے اور جنہوں نے نہیں لئے تھے وہ حسرت میں رہ گئے پس یہی صحت دنیا میں  
 تیرے اصل کی ہے کہ تو غفلت کر کے تو غلام ہو جائیگا اور باطل کے سوا کچھ کو خدا کی طرف کو سلام اور  
 دیکھ پس وہ کہہ کر اپنا کچھ مجھ پر نہ ہو کہ کما اختیار کرے اور ہیٹھ کو ہاں صاف بلند ہو نہ  
 انکو ملے مخالفت کرے اس کے کہ جب تو ایسا کرے گا تو یہ رات کو جو کھڑا ہو گا تو یہ رات  
 کے لئے وہ نعت کا ہے سب لیا جائیگا کیسے سنا کر ہی سل اللہ علیہ وسلم کو خدا نے یکساں ہو کر رات  
 کو کھڑا ہیٹھ ہر گھنٹے کا سب لیا ہے اور انکو تنہا ہے چنانچہ اس نے فرمایا ہے سقۃ لشکری

### فصل (بلند ہمتی کے بیان میں)

معلوم ہو کہ ہمت کا یہ دل کو حصول مقصد کے واسطے ملے کرنا اور ناموس کی طرف متوجہ ہونا  
 ہے ہمت وہ ہے جس میں مقصد میں مزاحمت متفقہ قرار دے نہیں کرے اور جو ایسا کرے اس کے سوا  
 ہمت کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔

انہیں نفس کی شہوات میں نہ نفس قدم نہ ہو جس کی ہمت کسی قدم ہوگی ہے اور یہاں

ہمت کی ہمت ہوگی ہمت ہوگی ہمت ہوگی ہمت ہوگی ہمت ہوگی ہمت ہوگی ہمت ہوگی ہمت ہوگی ہمت ہوگی



نے دیکھا کہ اسے دربار میں لایا گیا تھا۔ اس نے فرمایا کہ اس کے ساتھ ساتھ میرے پاس  
 بھی لے کر آجائیں اس اشارت پر تمام بندوں کو بھی لے کر لایا گیا۔ اس نے ان کے ساتھ  
 وصال سے سزا دل کائی تاکہ ان کی وفات کشتی میں ہو سکے۔ دریا میں نہاں ہوا اور ہر ایک سزا شدہ  
 اس کے بل طرف تڑا اور دیکھا کہ بہت سے لوگ اس جہاز میں کھڑے تھے۔ یہاں عبادت میں مصروف ہیں  
 وزیر نے دریافت کیا کہ یہ لوگ کس واسطے اس قہر مآبہ دریا میں کھڑے ہیں؟ یہ سب  
 سلطنت کے تائب اور ایک سال کامل اس کے واسطے مجاہدہ کرتے ہیں اور جو ان میں سے  
 اس کی بھائی ایک کوئی داغ ہو گا تو اسے وہی سلطنت کا ستی ہے۔ وزیر اس حال کو دریافت کر کے  
 کے پاس آیا اور اس واقعہ بیان کیا۔ بادشاہ نے کہا اے وزیر کی کوئی توجہ نہ ہوگا بلکہ تیرا  
 سفر اور عمل کرنا چاہیے تاکہ تیرا گھر بھی بچ جائے۔ اس نے کہا کہ اگر تیرا گھر بچ جائے تو  
 کہ تو خوش ہو رہو کہ تو خوش نہ ہو میری اس کے اندر دیکھو کہ اسے دل ہوتے ہیں اور خود تیرے  
 ہر کام پر مستقام اور مامور اور کثرت میں خدمت کی کوشش دیکھو کہ اگر تم کثرت کا نہ کرنا چاہو  
 تو تیرے ہم اور دولت اختیار کرنا کمال محنت تم پر تکلف ہو جائیگا۔ یہ بیان کیا گیا کہ اگر تم  
 میں ایسے لوگ ہیں جو مسکن منہل کو محرم کھنڈر میں لے کر آجائیں اور اس کے متعلق مفصل بیان ہے  
 کہ وہ دربار میں لایا گیا ہے اس میں کاش کے حصول مقصد میں کوشش کرے۔ کتاب ابراہیم  
 کا یہ سترم باب ہے جس کے دو سترم شروع ہو گا اور وہ بھی امام حجتہ الاسلام ابی حامد محمد بن ابی نصر  
 رحمتہ اللہ علیہ ہے۔

## مقالہ ابن سینا پر ملا کے بیان میں

ابن سینا ابن سینا کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کا شمار اولیٰ الکتاب اور اولیٰ الفیاض  
 میں ہے۔ ان کی شہرت اس قدر ہوئی کہ ان کے نام سے ایک کتب خانہ قائم ہوئی۔ ان کے  
 نام سے ایک کتب خانہ قائم ہوئی۔ ان کے نام سے ایک کتب خانہ قائم ہوئی۔ ان کے  
 نام سے ایک کتب خانہ قائم ہوئی۔ ان کے نام سے ایک کتب خانہ قائم ہوئی۔ ان کے  
 نام سے ایک کتب خانہ قائم ہوئی۔ ان کے نام سے ایک کتب خانہ قائم ہوئی۔ ان کے





اس کی اصل خبر کے نزدیک ہو جو ہندو سامنے منطوقہ کہہ کر چلا ہے۔ اپنے لہجوں کے ساتھ یہ ہے  
 ہے جس کو کہہ سکتا ہے نزدیک فکر کی روح میں ہر جہت۔ روٹنگ۔ دل کے اندر موجود ہوتی تو جس کے اہل  
 اول موجود ہوتی ہے۔ شروع کان ہے جیسے کہ لطیف شریعت خدا کے شروع میں مل کر کہے اور جب غلط نہ لگے  
 ہے وہاں کی طرف وہ کہنے کی حرکت پڑتا ہے اور ہر جہت کہ دونوں طلبوں کے درمیان میں نسبت کا سبب ہوا  
 کے ساتھ مریع ہوا تو حق اور غرض اور روحی اور دلی وصل و ملک سے واسطے ملک کے مریع ہوا کہ  
 اپنے جانب اس کی طرف وہ کہہ دے ہوتا ہے اور اعلیٰ جہت کے ساتھ واسطے ملک کے مریع ہوا کہ  
 باوجود اس کی طرف کی سبب سے پہلے نفس نہیں کہہ سکتا ہے اور اس کے متعلق دفع وصل کے واسطے قزاق  
 نے وضع فرمایا ہے **وَمَا تَوَلَّى كَيْفَ يَذْهَبُ**۔ منکر لفظ تو رب کا ہے اور اعلیٰ لغت اس حقیقت  
 کے معنی اجناس کے لیے ہیں۔ میں یہ بات تمہارے نزدیک مریع طور پر ثابت ہو گئی تو ہم کو اس  
 اعلیٰ کی طرف لے جائیے اور شغل خدا کر کر کے لاؤ گے اور ہم سے ترقی کرنا اور جہت کے تمام ہستی  
 اس اسفل میں مقید ہونے نفس کو کہے عزت کی فکر ہو دیکھ سکتے ہیں اس کو وہم ہے کہ علم ہوا کی طرف تو ہرگز  
 اور اپنی عزت کے ساتھ ہم کے مرکب کو قطع کرنا کہ وہ اپنے علم سے متعلق ہو جائے۔ سبب سے ہم مشق کے  
 جس کی طرف ہو ہے۔

### فصل زبانی کے بیان میں

ہر کوئی مہم کے معنی کسی جہت کے واسطے ترک کر کے اپنے نفس سے تو عزت کے واسطے دیکھا  
 کہ گروہ نے دنیا کے واسطے بیکار کیا گروہ نے قدرت کے واسطے کیا دنیا کے واسطے بیکار دنیا  
 کے ملک یعنی مملکت کے واسطے نہ کہہ سکتے ہیں وہ قریب لفظ نہایت سخت و مشورہ ہے کہ یہ نفس عزت  
 کو بیان نہ کر سکتا ہے اور اس بات سے اس نے سب کو ترک کیا اور یہ بھی دیکھا کہ کسی چیز میں اس  
 عزت ہے پس وہ زبانی ہو اور جس بلکہ جس اس کی رفتار ہو یا یہ اور وہ اس کی بلکہ نزدیک  
 ہے کہ یہ نفس نے اس بات کو بیان کیا کہ میں ہر چیز جو وہ ذاتی ہو نہیں ہے بلکہ گروہ نفس نے  
 دیکھا کہ اس کو اپنے خیر کے لیے کسی چیز کے ترک کیا اور یہ اس کو کہہ سکتا ہے جیسے فقیر اور مساکین  
 کہ اس کو ترک کر کے جہت کو دیکھا ہوا ہے لائق گروہ ہے مشاہدہ اور جہت کو قطع نے اس بات کا  
 دیکھا کہ اس کو ترک کر کے جہت کو دیکھا ہوا ہے لائق گروہ ہے مشاہدہ اور جہت کو قطع نے اس بات کا  
 دیکھا کہ اس کو ترک کر کے جہت کو دیکھا ہوا ہے لائق گروہ ہے مشاہدہ اور جہت کو قطع نے اس بات کا









[illegible][illegible]

میں ہے کہ وہ اس کے واسطے ہے اسلام کے واسطے نہیں ہے اور یہ بات قلیل تعمیر کر کے کہیں کہیں  
واسطے چاہئے کہ وہ کیا مقاصد ہیں اس کو دوبارہ پتہ لکھنے چاہئے اور یہ بات کلامت اور  
دونوں میں شریک حال ہے۔ پس کہ ایک اندھا اور ایک اپاہج ملکر کوئی بزم کرتا تو اس کی شرکے دونوں  
مستحق ہوں گے یہ اشارہ سمجھنے والے کے واسطے کافی ہے اور جب کہ تم اس بات کو جانتے ہو کہ دنیا  
مثل تمہارے سایہ ہے اگر تم اس کو پہنچا ہو گے تو وہ تمہارے ہاتھ نہ آئے گی اور تم مایوس ہو گے اور تم  
سے روگردان ہو کر چلے جاؤ گے تب وہ تمہارے پیچھے پیچھے ہو گی اور یہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے  
اپنے ہمارے اس روایت فرمایا ہے کہ وہ دنیا ہے اے دنیا جس نے میری دعوت کی ہے اس کی تو نعمت  
کی کوئی چیز نہیں ہے میری نعمت کی ہے اس کو تو نعمت کیجو۔

اور یہ ستم نے جان لیا کہ دنیا کا یہ حال ہے اور اس کی نعمتیں ہمیشہ ایک قوم کو دوسری قوم کا  
مستحق بناتی ہیں اور اسی اپنے آئندہ گنہگار شتم کے مستحق بن کر کچھ نہیں کرتا ہے کہ کچھ آقا اور کچھ  
اور کس تکلیف کو اس کو دھت ملتی ہے تو اس تکلیف کو بڑے زیادہ ترش رکھتا اور جب وہ مرنے لگتا  
ہے تو موت کی تکلیف کو کچھ نہیں ملتا اور آقا

تہیں دیکھتے ہیں کہ وہ کمال راست کی تلاش میں کوشش کر رہے ہیں پس اس پر کوشش  
وہ جتنا کہ وہ قیمت کاٹتا ہے اس کے واسطے کہیں وہ کوشش کرے گا مگر وہ البتہ اس کی دولت  
سے جو کہیں نہ ملے گی۔ تمام اوقات کو ہاں کہے جو کہ وہ دنیا میں عزت و عظمت میں نہ ملے گا  
دست و پاؤں کے ٹوٹنے اور غلامی کے ساتھ مشغول ہو کر وہ اپنے لئے وسیع غریب نصیب  
ہے کہ وہ نہ ملے گی نصیب کے غریبوں کو وہ دست نہیں رکھتے۔

فصل رُفوح کے بیان میں

جو گوشت و عسل و زعفران و قند کے ملا کر کے متعلق کام کا دوسری اس سبب سے پیدا کرتے ہیں  
 گھوٹو شربت کی جی ایک ٹانفہ پکان میں سے کھتا ہے کہ رویت میں چھوڑ دیک ٹانفہ و کتابہ کہ  
 وہم البیض کہ رنگ کو کھول نہیں کرتی بلکہ بعض گوش کہتے ہیں کہ رویت ایک جو واسطہ و حال ملک

ملک اور ملت میں کہ کوئی خورشید طبع السلام نے اپنے کام میں فرمایا ہے کہ ہم میں سب سے زیادہ  
اپنے نفس کو مانتا ہے وہی سب سے زیادہ اپنے رب کو مانتا ہے۔

سائنس طبع السلام اگر کمال تھے تو فطرت انہوں نے روح کو باہر اسرار اور اقدس تھے تب ان کو ہوش ہوتا  
ہاں نہیں اور صرف حواس خمسہ اور ہلکا کو نہیں کرے سے منع فرماتا ہے۔

صحیح بات یہ ہے کہ مرنے کے بعد روح عقلی و نقلی دونوں کی رو سے باقی رہتی ہے عقلی و نقلی دونوں میں کہ  
روح طبع فرما ہے کہ قَسَبَتِ الْاَیْمَانُ فَاَنْتَلُوْا بِسَبِيْلِ اللّٰهِ وَتَاْبِلُوْا اَنْتَلُوْا بِسَبِيْلِ اللّٰهِ وَتَاْبِلُوْا اَنْتَلُوْا بِسَبِيْلِ اللّٰهِ وَتَاْبِلُوْا  
اور یہ حال ہے درست نہیں ہے کہ تقدیر میں موت کے بعد انہیں حواس خمسہ اور حواس ہوا اور آواز کے انہیں ہوش  
حَتّٰی يَهْمُوْا قَرَارًا وَنَشِيْطًا — اور فرماتا ہے۔ وَتَاْبِلُوْا بِسَبِيْلِ اللّٰهِ وَتَاْبِلُوْا بِسَبِيْلِ اللّٰهِ وَتَاْبِلُوْا بِسَبِيْلِ اللّٰهِ وَتَاْبِلُوْا  
کے بچانے کے واسطے کہ کوئی کہہ بات ظاہر ہے کہ جنت میں مات دن نہ ہونگے تو ہر صبح و شام کہیں ہوگی  
ہر صبح میں ہر روز ہر روز کی روح جنت کے درختوں میں پہرے گی اور ان کے پھل کھاوے گا اور ان کی ہر  
کے پانی پھرے گی اور ہر شجر کے نیچے لٹکی ہوئی قندیل میں جا کر آرام سے قیامت تک رہے گی۔

اور یہ ان عقلی ہے کہ ہر میت کو اس صورت میں بالکل کامل دیکھتے ہیں موت سے کوئی نقص  
کے بعد وہ نہیں ہوتا صرف عریض اور لائق اور عقلی اور کامل و صفات جن سرافراز اور بہائم میں فرق معلوم  
ہوگا۔ حال رہتی ہیں میں موت روح اور جسم کے درمیان فاصلہ تو صمد سرمدت ہے جب جسم روتا  
ہے جلا ہوا ہے تو موت اپنے عالم اول کی طرف رجوع کرتی ہے جسکو ہم عرض اور یہ لوگ یعنی فلسفی عقل  
نہا کہ وہ ہم کو جس وقت و اشرف طائف دنیا کو قطع کر کے مل اس کی طرف رجوع کرنے کا ہوتا ہے تب  
دن خوشی کے اترتا ہے کہ وہاں جس حال ہے اور اگر شوق کا مل عقلی کی طرف غائب ہوتا ہے تب

لوگوں کے جانی پیلے کے سبب ہے اور کوئی نہیں سکتی اور دنیا کی لوگوں میں ہر شے کو ہر سکتی  
ہر شے کو جنت فرماتا ہے اور ہر شے کے سبب ہے اس کو دوزخ میں غائب کیا جاتا ہے اور اس کو  
صمد سرمدت و عالم و سلم نے اس کام میں ظاہر فرمایا ہے کہ نیک لوگوں کی رو میں ہر شے کو ہر سکتی  
ہر شے کو عالم و سلم نے اس کام میں ظاہر فرمایا ہے کہ نیک لوگوں کی رو میں ہر شے کو ہر سکتی  
ہر شے کو عالم و سلم نے اس کام میں ظاہر فرمایا ہے کہ نیک لوگوں کی رو میں ہر شے کو ہر سکتی







ہائیں اور اس نفوس کے علم سر اور غیر صاف کے ظلم کو شادی کیجائے اور وہ ان کے ساتھ اس کے ساتھ  
کئے جائیں اور سرکشی کا دوزخ کا پیکار ہائے اور ان کی جنت آستانہ کی ہائے پس اس وقت ہر نفس میں  
کو اس نے توبہ کر کے آئے سبھا اور اس نفس کی سستی سے اس میں نفس انتشار کو کب قتل کے ساتھ ہوتی  
ہوتا ہے اور پندرہ دوسروں کے درمیان میں رہتا ہے کیونکہ اگرچہ اس کو دنیا کے دوسرے اور شکست  
منقلب ہوئے مگر آخرت کے اسرار پر شکست نہیں ہوتے بھانک کر جب اس نے فرشتے کی مہر کی  
اس کا نفس اپنے مقناطیس کی تلاش میں لڑا کیونکہ اس میں بھی غامضیت ہے کہ جو اس کی مہر کی  
ہے وہ ملک ہو جاتا ہے۔ بات ایسی نہیں ہے کہ کوئی شخص اس کا انکار کرے کیونکہ بعض سائنس  
قلم کے ہوتے ہیں کہ کوئی شخص ان کی طرف تکرار ہے تو فوراً مر جاتا ہے اور فرقہ دہریہ کے بگل میں  
سنا میں وہ کہتے ہیں یہ بات کیسے ہو سکتی ہے کہ ایک فرشتہ آسمان میں رہتا ہے اور زمین والوں کی  
دوسری قسم کے راجے معتبر تو گویا نے بیان کیا اور دیکھا ہے کہ ایک شخص نے سانپ کو مارا سانپ نے  
اس کے آنکھوں سے شش سو وقت مر گیا اور سانپوں کی ایک قسم ایسی ہے فرنگی غواص بہت میں جینکے  
متر جان لیا ہے۔ کہتے ہیں کہ بعض روح کو لڑائی ہوتی ہے مگر ہندو اپنے دھرم کے قبضہ کرنے والے  
ہیں جیتا ہے اور مقل کی لکھو سو بار دیکھا گیا ہے کہ جب لوگ سوتے ہیں اور خواب دیکھتے ہیں  
دیکھا ہے کہ پس والے کو یہ سلی نہیں ہوتا ہے چاہے وہ سوتا ہو یا جاگتا ہو۔ اور خواب میں کے نزدیک  
کہ وہ ہے جس وقت میں ملوث کر لے ہے اور مدت یا بروقت کے ساتھ شکست ہو جاتی ہے انسان  
کی لکھوئی کے ساتھ نہر وہ وہ فارم کو مہر کی ہینے دل سے شتا ہے اور غم کو پہنچتا ہے اور کتا  
بلا دیں اللہ کے جس کے آگے یا غار شل ہندو کے ہے اور وہ ات بھی قابل انکار نہیں ہے  
نہر دوسری سے مل جاتی ہے پس مدت اور سکون اس کے اندر ہوتی ہے کہ ہے اور علم اور سائنس  
کے دوسری میں فرق مل جاتی ہے روایت ہے کہ اور مقل بھی اس کے بلور میں ہے ایک لکھو اس کے  
دوسری کو کبھی جب ہر سب نفس تمام دن سے متعلق ہو رہی کے سہ میں جینکے ہے تو لکھو  
دل جب کے ایک کتب جو کہ علوم سر لکھتے ہے اور ہر شے کی کے ساتھ منسوب ہو جاتا ہے

کہ چھوٹے بچے کوں بخور اور صبح پر روج دینا سرنگھار الی قرب و یسین کے مقام میں پہنچے جے تو اسکی  
 طبی توت اور اعمال کے موافق غذا دینے کا مشاہدہ نہ کر سکتے ہو اس واسطے مغرت و التوسین ملے  
 ہوا ملے فرمایا جے کہ اپنی میت کے سامنے قرآن پڑھا کر کہو کہ قرآن کی خوش الحالی اور اسکی فضائل کے  
 سننے سے موت کی سختی سناں ہوئی ہے اور میرا گناہا سنے سے اوٹ با نالت لٹ کر کجا سیلہ  
 وزن کے سننے سے گویا دی و سو سے دل سے منقطع ہو کر قلب خدا کی طرف مشغول ہوتا ہے اور کثرت موت  
 اس پر اسکاں ہو جاتے ہیں اور وہ دم کے دیاؤں میں غوطہ کھا گتا ہے یہاں تک کہ سر الٹھا پھر کشف ہونے  
 پر اس کے بعد روح جسم سے نکل کر ایک جگہ و پے سے صاف ہوتی ہے اور اس میں صیبت کثرت سے  
 نجات پکرا ہوا کرتی ہے اور فحاشیاں نکل کر مہار کیا دوس طرح اسکو سنائی جاتی ہے کہ یٰ اَیُّهَا الَّذِیْنَ  
 اٰمَنُوْا کَلِمَۃٌ یَّحِیْیُہُمْ یَعْمَلُوْنَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ کَرِہَیْضًا لِّجَنَّةٍ ۚ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا کَلِمَۃٌ  
 یَّہْذِبُ عَنْکُمْ رُوحُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۚ یہ نہایت شخص کے واسطے ہر قسم لے اپنے نفس کو پاکی رحمان کیا جادو دینا کے تسکات کو ترک کرکے کہا  
 کے اندر جے کہ بالکل باہر نکل جائے اور صرف ایک طرف اپنے خیال کو متوجہ کرکے کہ جس پر نفس ہو کر دیکھتا  
 دوسری طرح دیکھتا ہے جیسے سو بیوہ خوب میں دیکھا کرتا ہے مگر فرق یہ ہے کہ سونے والے کی حالت جاگ  
 اٹھنے سے جاتی رہتی اور اس نفس کی حالت ہمیشہ اسی طرح قائم و دائم رہتی ہے اور جس قدر نفس کے اندر  
 کثرت ہو وہ ہوتی ہے اس قدر نفس میں اسکا مشاہدہ ہوگا کہ وہ کہتا ہے کہ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰہُ یَنْتَصِرْ  
 لِعَبْدِہٖ ۚ فَمَنْ یَّحْمِہٖ اللّٰہُ فَمَا یُفْلِحْ ۚ پس انیس کے پاس اس طرح صابریہ کا نقل  
 ملے کہ جس پر نہ کے واسطے اور ہر جگہ کے اپنے ضمیر کی طرف مودار کے واسطے مشرعا و نفس اپنی  
 پاکی کو دل کی طرف مودار کے وقت آتا ہے تہہ نہیں دیکھا کہ مسافر کا دل ہمیشہ اپنے وطن کے شوق میں  
 گما جاتا ہے اور اگرچہ شخص مسافر فقیر ہو تا ہے تو دنیا کی محبت اور اس کے حاصل کرنے کا لگاؤ اس کو وطن  
 کی محبت کے اور دل سے باہر کھینچ نہیں اور دنیا کا منقرض ہونا کی ہوا ایک جبر ہی بات ہے اس کے واسطے  
 کہ اصل وطن کی محبت نہیں ہر اپنے پیشانیوں کو مودار میں سمجھ کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

ہرگز کہہ نہیں سہاں کرنا ہائے کہ جو علم تھا کہ کام آئیگا اور میری تہا رہے ساتھ جائیگا وہ کوئی علم  
 ہے کہ اسے علم اور انیس کو ہے یا علم کلام و طلاق یا سائل جانیات کا علم نہیں بن ملو ٹوکو شل  
 کا علم و کثرت کے واسطے نام لیا ہے وہ نہ تو ہر نفس دینے کا علم وہ ہے جو نفس



معلوم ہو کہ سلامت اور شہادت کی اصل دنیا کی بہت اہمیت کا بعض جے ہیں جو شخص ہائے اسکی بہت کو گنتی کرے اور جس کا بھی پا ہے اسکو بڑھا کر۔

## فصل قیامت صغریٰ اور کبریٰ کے بیان میں

اب بعد اہم موت سے بہت بڑے ظرو میں ہوا ہمارا اسکا روح واپس میں زیادہ تر ہے اور پھر وہ دوس کے متعلق مختلف کہہ رہے ہیں اور شہادت سے اور تباہی میں کے پیش آنے میں جو لوگ اسکی طرف رجوع کرتے ہیں وہ لوگ انہوں کا متضمن ہے ایک مسخرے اور ایک کہنے پر کبریٰ کے حوالے سے خود کو اپنی باتیں تو تم کو معلوم نہیں مگر ہم اب تم سے صغریٰ کا حال بیان کرتے ہیں تاکہ تم کو اسکا اور معانی قرار کا علم ہو جب تمہارے عقل کا سمجھنا پٹ جائے گا اور تمہارے حواس کے ساتھ بڑھ جائے گی تمہارے ذہن کی اور غنیاں پھٹی پھٹی کی اور تمہارے جہل کے وحشی جانور بن جائیں گے اور تمہارے علم و عقل سے تمہاری شادی ہو جائیگی اور تم کو اپنے اندرون کی حیثیت معلوم ہوگی اور تم سلامت کے ساتھ اپنے نفس کو گھر کے یہ تمہارے حواس اور حروق کے سوائے یعنی ہمارے پیش کئے جائیں گے اور تمہاری جندی کا اسکا گھر کا اور تم صدمے کا ہو گے اور تمہارے علم میں پھر وہاں اناتوت ہو جائیگا اپنے نفس کو تمہارے جنت کو سننے کی دفعہ شتمل ہوگی اور اسکا تیرا نفس کامل اور پاک ہو اور دلیل و دلیل انہوں کو معقول کہ جب مال ہوتا تھا پناہن آراستہ کر لیا اور تیری بہت کا آسمان تیرے عقل کے نور سے پٹ جائیگا اور تیرے ہم کی مہارت سے تیرے طبع کے ساتھ بیکر جائیں گے پھر جب نفس اپنے علوم کا در معیار ملے گی ساتھ ساتھ جو کتاب عالم ملوی ہو نفس کے اپنے مکان کی طرف واپس ہونے اور علم سے بیکر ہونے کے ساتھ فیضانِ نبی کے دیا علم ملوی حواس کے اور ہمارا ہو گے اور تیرے ہم کے ہمارا ہونے پھر یہ ہمارا ہر باقی عقل کے تیرے ہم پر ہمیں ملوث کر لیا اور تیرے انہوں کی کفر کی مدت میں کر تیرے ساتھ آج کے معجزے جہل اندہ صحت کے ساتھ چھوڑے گئے۔

فائدہ یہ معلوم ہے کہ تم تمہاری عقل کے موافق گفتگو کرنا چاہو جب کہ تم سلامت اور جہاد اور سلامت اور تیرے ہم کو کیا مانو ہے اور موت۔ تمہارے عقل کے صدمے میں جو کتا جائیگا اس وقت تمہاری







نہیں ہوتے تھے اور ایک شخص کو اپنے دائیں طرف کھڑا ہوا دیکھتے تھے اور امید بنی ملت کی بھی حالت  
ایسی ہی ہوتی تھی اور وہی غلطی طور پر خبردار کرتا ہے اور یہ ایک شخص صحن کے ساتھ قنوس ہوتی ہے  
ہر چیز میں خاص خاصیتیں رکھی گئی ہیں چنانچہ جیل میں بھی کڑی خاصیت ہے اور ہر جگہ  
اور ہر طور پر اس کے چھلکوں اور سنگ سیاق میں ہے ہر بن سب کو مل کر اس شخص میں اثر کرتا ہے  
طبیعت بطریق عزالت کے نرم ہو گئی ہو اور مردہ کی خاصیت اسہال لانا ہے اور وہی خاصیت بفرش کے  
شریت اور لقمہ اور ترہد اصفا اور شریت گلاب میں خلط باقی شرتوں کے برف کی خاصیت ہے  
اور خاصیت ہی کے متعلق دیکھو کہ مقناطیس کا پتھر لوہے کو مہذب کرتا ہے اور سنگ بدلیوں  
کے واسطے ہے اور فینڈر آئنے کے واسطے ایک ٹام بنایا جاتا ہے اور ایسے ہی لکھوں مردوں اور  
مردوں کے دلوں کو جذب کیا جاتا ہے اور ایک پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ اس کو بمانے سے مینر سٹار  
اور ایک بار میں یہ خاصیت ہے کہ تو شخص اس پر جاتا ہے فینڈر اس پر ٹپرتی ہے یہ بیان ملک کر رہتا  
چہ عداوت کا ہر ملک میں میں جلتا اور نیر دلوں خلق دن پہلے سر دن بھی مل میں نہیں جلتا ہے  
دیکھو کہ جی جی میں مل سکتی ہے اور جی جی کے گرو ٹپریک اون سے جو ٹپرتا جاتا ہے وہ بھی مل میں  
میں ملتا ہے

اور یہ ہر نو دفعہ میں میں خاصیت رکھتی ہے اور ترہد نیر دلوں میں مل کر  
کو فینڈر سے جو گرو ٹپریک میں ملے اور ٹپریک میں ملے ہر گ ٹپریک میں ملے ہے اور ایک یو ٹی میں  
بیک خاصیت جہاں ایک میں ملتی ہے خاصیت ہے اور دلوں کے ہاروں میں بھی خاصیت ہوتی ہے  
اور ایک میں ملتی ہے خاصیت ہے اور دلوں کے ہاروں میں بھی خاصیت ہوتی ہے اور ہاروں میں ایسی ہی  
ہر چیز ہے تلور و بھق ہے اگر تم ایسا کرنا چاہو تو ہر تین مل کے بعد جو تمام لوہا ب تان کے  
میں سرور ہر تین مل کے تمام بیک کلام میں چاہو وہ وقت مل کے واسطے نیک ہونا چاہیے نہایت  
اقت نہ ہو۔ پس جہاں میں مل کے ساتھ دلوں میں مل کے تاثیر پیدا ہوگی اور ہاروں میں سرور و تیشا دیت  
اور صلب و ہمواری کے ملنے اور ہاروں میں ہر ہار ہارے اور دیر بہت سی باتوں کے ساتھ  
پیدا ہوئے ہیں۔ پس میں مل کے دلوں کو کوئی مہربان سے گشتوں کی بات ہے اور دلوں کے  
FREEAMLIYATBOOKS.pdf  
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ایک ایسی حمایت ہے جو دوسری چیز میں نہیں ہے۔ پس تادقیقہ نے اس طرح سے نبوت کے افراد  
خاص خاص لوگوں میں مرتب کئے ہیں اور وہی ایک شخص کے ساتھ مخصوص ہوتا ہے دوسرے کے  
ساتھ نہیں ہوتا جیسا کہ شخص کی قوتوں میں برفہستہ اور لوگوں کی قوتوں کے فرق ہوتا ہے لیکن  
تم بعض چیزوں کو دیکھتے ہو اور تمہارے ساتھ کو نظر نہیں آتیں اور ایسے ہی گوئیات تکونساں ہوتی  
ہے اور تمہارے ساتھ کو نکونساں نہیں دیتی اور ایلی فراسدک کے تھے تم نے سنے ہو گئے اور بعض واقعا  
خیال پہنچے جو کہ صورت بناتا ہے اور انھوں نے اعلان چیزوں کو دیکھتا ہے جو افسے کو معلوم نہیں ہوتی  
کیونکہ دیکھنے کا اگر لیختہ آنکھ اُس کے پاس نہیں ہے۔

پس تم لوگوں کے حالات سہل سے نہیں اور سب سے بڑا مہمب تمہارے واسطے دنیا کی محبت ہے۔  
ایک دفعہ بنی اسرائیل کے جنگل میں کثرت سے سانپ پھر ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام  
نے تانبہ ایک معانایا اور اس کے سر پر ایک سلیب لگا کر اس میں فلسفہ بنایا جس کے دیکھتے ہی کل  
سانپ مر گئے اور پھر اس اثر سے لے جا کر ان سب کو کھایا۔

اور تو میں ہی کے متعلق یہ بات بھی ہے کہ ایک شخص نے سانپ کو تھرا سا سانپ نے تھرو کاٹا  
اور وہ شخص مر گیا اور ایک سانپ صرف دیکھنے سے مارا جاتا ہے اور اب حیات سے خدا کے تعالٰیٰ مردہ  
کو زندہ کرتا جان بھی پھر کو کاٹل ہوتا بھی شل انہی خواہش کے تصور کرنا چاہیے بعض لوگ کہتے ہیں  
کہ میں میں جہد ہے کہ انبیاء علیہم السلام کا یہ متقدمین کے راز اور اسرار سے آگاہ تھے اور ان ملوک کے  
سب سے چاہتے تھے سو کرتے تھے کہ انوں جہادے نزدیک نہایت قریب ہے کیونکہ خداوند تعالٰیٰ قادر  
مکین مدد دہ ہے اس کی سماعت لایق ہلوق ترک کے ارادہ کے ذریعے اس شخص کی طرف پہنچتا ہے  
مکہ وہ خلوق کی مصلحت کے واسطے تمام کام کرے حیات سلیمان علیہ السلام کے بستر کی نسبت بیان کرتے  
ہیں کہ میں نے اپنے سر و منوں تھاہات اکل غلط ہے

اور اس زمانہ میں ملک عرب میں ایسے لوگ ہیں جو طہمت اور عوام کے زور سے ہمتوں سے  
دست لے کر انہی لوگ خودات کے ذریعے کو کب کا کام سنتے اور ان سے گھٹو کرتے ہیں  
انہی طہمتوں کا اندر کو کہ کو کب کسی سوات نہیں کرتے تو اسکا یہ کہن غلط ہے کیونکہ اس

یہی نفوس کے واسطے قدرت نے وہی زمین کے سربراہ تکشف کر دئے تھے۔

یہ لوگ دیکھنے غلطہ کہتے ہیں کہ بظہورِ آسمان کے فرشتوں سے باتیں کرنا تھا جس جہاں  
تجربہ انداز کے سوا اور کوئی شخص اس مرتبہ کا نہیں ہے تو ایسے ہی ہمارے ہاں حضرت نور  
صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ کا اور کوئی شخص نہیں جو ان کی خاصیت ایسی ہی کبھی پایا جیسے  
بظہورِ آسمان کے وہ لوگ کہ مزدوں کو ان کے لوگ ہی سمجھتے ہیں اس واسطے یہ جیسے بھی ہزار ہی میں رکے  
گئے تاکہ ان کے سمجھنے والے سمجھ سکیں۔

اور جب تم اپنے نفس کو ان مقامات تک سیر کرو تو اس کی پاکیزہ روی ہے کمالِ معلوم اور کمالِ  
کے ساتھ اسکو آراستہ کرو پھر دیکھو کہ اسی وقت اس کی عقل کا آدم اور اس کے فضل کا نور منظرِ باطن  
کے بہار پر ظاہر ہو گا اور فضل کا موسے پہاڑ کے اوپر سے نصیب ہونے کا کہ جب دنیا کی عقل طے تکمل  
ہے شک میں خدا یوں پروردگار تمام مخلوق کا۔

تیرے ہی اندازِ دنیا میں اگر تیرے کو عقل ہے اور تیرے سے فرشتے ہیں اگر تو سمجھتا ہے قلب پروردگار  
کا مکان ہے اور یہی مرثیہ بول چال ہے اور یہی فرشتے کا نال ہوئے ہیں اور یہی روت کا ہر نزل  
ہے یہیں جس وقت اس میں کوئی تبدیلی کا دائرہ ظاہر ہو تو اس کو جبریل عقل کے واسطے کے ساتھ دفع  
کر دیتا جس کے علم سے تیری مصلحت کا اس میں ظاہر ہو کر اگر نفس کے تحت پر ملا و ازود ہو کر شہوات کے صفائے  
بند کر دے اور جنوں کو تیرے دئے اور بقیہ نفس کو تحتِ ماضی کر دے اسے شخصِ انوس ہے کہ تو جب  
شہواتِ حسیہ سے منہ لگے اندھ بننا ہوا ہے تیری خواہش سے بڑھ کر کوئی شیطان نہیں ہے تیرے  
اور ان کے فرشتوں کے افسوں ہیروں و فیرو کا سہرا تیرے نفس کے آدم پیسہ دے کے واسطے کر  
جو مقامِ قرب سے تیرے جہاں تک و تکشف میں تیرے ہوں ہے۔

ملا کا اس بات پر ایمان ہے کہ تیرے کہنے کی تصور کا جہاں مکان میں فرشتوں کے نزل کو نال  
ہوا ہے اور ان کے کہنے سے جن کے مکان میں دس کے سرحد ہیں اس واسطے کہ کوئی کے دئے کر لے

اکوٹھ میں رہا ہے اور دس کہنے میں عرصہ بیدار ہوٹ کر مل رہا ہے۔

اسلام کے سب سے بڑے دشمن ہیں اور تو ان سے غافل ہے تو انہماکِ طیب  
اسلام کے سب سے بڑے دشمن ہیں اور تو ان سے غافل ہے تو انہماکِ طیب

قیامت کے روز بہت لوگ فخر مندوں اور غندہ دل اور گتوں کی موت پر شکر کے ہائیں اور مسرت  
لا سح ہو جائیں گے کہ سب سے پہلے اور توبہ کو اختیار کر کے کما ہے فرشتہ بنے یا شیطان ہے  
یہ سارا حصہ تیری رحمت پر موقوف ہے۔ اور جب تو کشفِ سر کے ساتھ اپنے ہاں کمال پا جائے  
تو جانے کہ سرانہ جب کا معصا سا نہ بن جاتا ہے۔ اھا اگر توبہ کو طلسمات کی تو کمیں مسلم کر لی میں  
تو جاہد بن میان کی کتب کا مطالعہ کر کہ حضرت امام محمد صادق علیہ السلام کے بہت بڑے خلیفہ  
تھے اور محضر و کلمات میں انہوں نے کمال حاصل کیا تھا۔ اودان دوساںہوں کی حکایت بھی تو  
نے بہت سن لی ہے جو وقت سلمان کے لحاظ تھے اندھو تھا اور غمان سیر کرتے ہوئے وہاں پہنچے  
تھے اور جب کہ قرآن شریف لے کر سے میان کیا ہے کہ ذوالقرنین نے مطلع شمس سے مغرب  
تک سفر کیا تو میں چاہیے کہ تیری رحمت مل بھی تاں عالم کے ساتھ طبیعت کی خلعت میں سفر کرے  
تاکہ کتاب یقین اس پر روشن دیاں ہو اور تو تمام زمین جسم کا انگ جو جائے اور دے گی طبیعت  
میں غوطے لگا کر جو بہت تقدس حاصل کرے اور اگر تیرے قلب پر طبیعت کی ضد قائم ہے تو خلقت  
کے باوجود و باوجود شیخ توں کے چل سے علیحدہ ہو کر کھڑے ہو جائے اور صاحب اس کے تر کھا  
ہے۔ اور تیری رحمت میں تیرا تھا اور علم ان سب انہوں کو کھڑے کر رکھا ہو گیا ہے جو قیامت تک جوئے  
فصل

فصل

ہمارے واسطے نبوت اور رسالت اور کرامت اور معجزات اور تارخیات کے مرتبے  
وہی و نبی و ماہیات کے واسطے تھے مثل حضرت یحییٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کے ہیں اور رسول  
وہی و جو احکام وہی کے ساتھ دوسروں کو حکم کراتے ہیں اور معجزات وہ باتیں ہیں جو  
انسانات خلاف عادت و بطور شایعہ ۱۰ اور دوسروں کوئی شخص انکو نہ کر سکتا ہو۔ مثلاً قمر  
شق کرنا، پھر مریخ سے باتیں کرنی اور درخت اور جانوروں کا سجدہ کرنا وغیرہ  
کے اسول: بعد ازاں ان کے پوشیدہ ہیں اور کرامت بھی مثل معجزات ہی کے ہیں  
بلکہ جس نمائندگی سے کرامت ظاہر ہوتی ہے یہ کرامت ان ہی کا معجزہ ہے اور معجزہ  
کے واسطے ان کے واسطے ہے اور کرامت اختیار اور بغیر اختیار دونوں

FREE-AMLIYAAT BOOKS



مکودھت کرتا ہے اور یہ اتنا سہرا ہے اور یہ اتنا چمکاتا ہے کہ کوئی شخص یہ دیکھ کر کہہ دے کہ الہی میں کس کی  
 کار میں وہاں تیرے کھل کر لیا ہے اور پھر انگوٹھوں پر پھر کر بغیر روئے کے نہ لے سکتا ہے تو ایسے شخص کے  
 جانور سے بھلا کر لے لیا ہی نہیں دیکھو اور دقت زہر کے واسطے لوگ بہت سے جیل کرنے میں مبتلا ہیں  
 شہید نام کے ساتھ شوق مار کر لیا ہے کہ زہر کو بہت جلد آرام کرا ہے اور اس طرح قتل اور خون ریزی کو  
 دیکھ کر کسی بغیر اثر پر چھوٹے کے تو تیار نہ کر لیا جاتا ہے اور قوت کے اندھا بن گیا کی عجیب خاصیت  
 ہے اور ملو کر اپنے ہاتھ کو دیکھ کر کہہ دے کہ میں اور اپنے مکان سے قسوی دیر میں باہر جا رہا ہوں میں اور ہندی  
 ایسے لوگ ہیں جو آسمان پر نہ تر رہ سکتے ہوتے ہیں اور جوئے لگتا ہے اور بعض لوگ گری میں مبتلا ہوتے ہیں اور  
 باطن کے سر میں لگا کر اور خود پر نہ تر رہ سکتے ہیں تو وہ گم نہیں ہوتا اور نہ ہنڈا میں خوشیاں کر  
 اور کتنی حرکت کرتے ہیں کہ ان کو خوشی ہو جاوے۔ مادی عزت میں غار سونگے پاس ایک جوتو پر بیٹھ کر  
 دقت ہے اور اس کے ساتھ میں ملے ہوئے ملو کا درجہ ہے اس مخلوق کے چہرے پر لگنے بنا کر انگوٹھی کے  
 اور شہر کے قریب کے وقت جوئے ہلتے ہیں اور بہت بڑے وقت جب اس انگوٹھی سے ہوا کی طرف  
 چھوڑ دے کہ وہاں نے فوت اور کھٹکے کے ساتھ وقت کی آمد کی کہ جسے کہ جن میں کوئی  
 ملو کا ہے حال پر تو اس کا اہم کر کے واسطے بعد لکھتے ہیں پس مادی طرح مصانع اور مل کے واسطے  
 اس کا وقت ہے جب شہر کے ایک ایک کو لکھ کر اور اس سبب اس میں جوتو  
 کہ وہاں کے مقام کو کت ہی دیکھ کر کہہ دے کہ ان کی حرکت اور ان مقاموں کو سناں پر  
 ہوتا ہے کہ اس مقامات میں سب پر سناں ہوتا ہے کہ ان کے اندر جو نہیں ہوتا وہاں مقامات پر  
 دنیا کے اوقات انہیں میں ملے کہ اس واسطے اور لکھ کر اور سناں اور جوتو وہاں سناں کا واسطہ  
 کہ وہاں پر سناں کے حاجت جوتو ہوتی ہے اور مال جو میں اس شہر میں ہے طلب اور اس مقام کی  
 ہاں اور اس واسطے ملو کا اس مقام حاجت مل ملو ہے۔ ایک وقت اور اس مقام پر سناں  
 کہ اس مقام میں ملو کا اس مقام پر سناں ملو کا اس مقام پر سناں ملو کا اس مقام پر سناں ملو کا  
 کہ اس مقام میں ملو کا اس مقام پر سناں ملو کا اس مقام پر سناں ملو کا اس مقام پر سناں ملو کا